

جدید ایڈیشن

قرآن عظیم الشان کے وظائف کی پسندیدہ کتاب

عملت اکابر

پسند فرمودہ

شیخ الحدیث و الفقہ ڈاکٹر سعید شیر علی شاہ مدنی

منتخاب و ترتیب

مولوی نوید احمد حقانی



ادارۃ الامیر

0333-4949656

جدید ایڈیشن

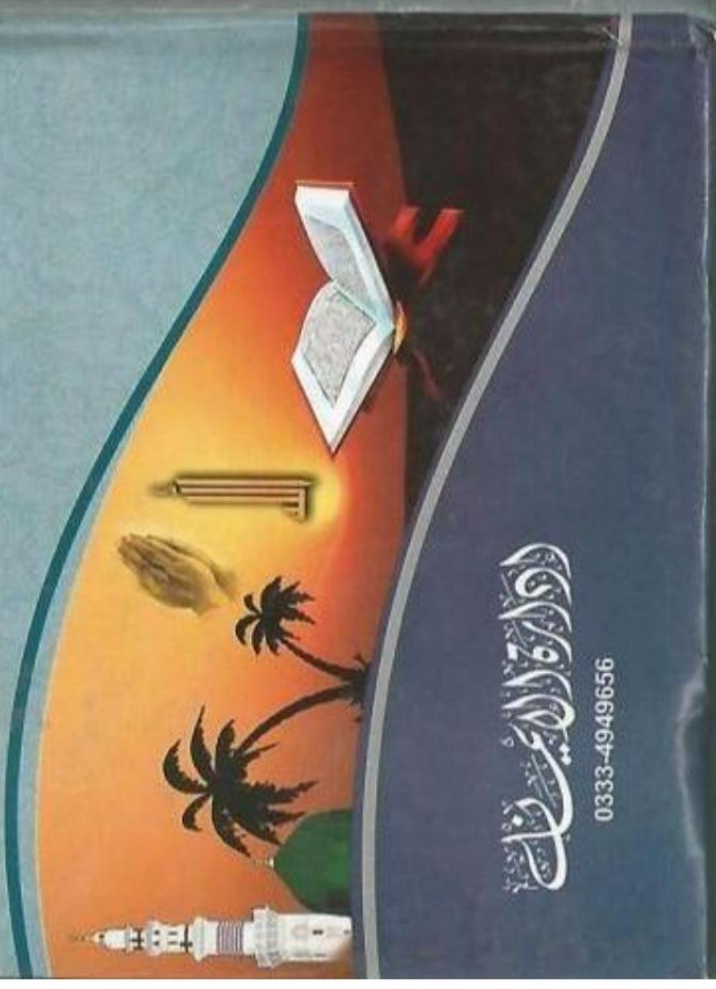
قرآن عظیم الشان کے وظائف کی پیمندیرہ کتاب

تذکرہ

پسند فرزند

شیخ الحدیث و اہل بیت ذکریہ سعید شہید علی المدنی

انتخاب و ترتیب
مولوی نوید احمد حقانی



دارالافتاء دارالاحیاء

0333-4949656

تعمیر کا لکھنؤ

شیخ الاسلام محمد امجد علی دہلوی	مفتی محمد امجد علی دہلوی
امام اہل سنت والجماعت مولانا محمد امجد علی دہلوی	مفتی مولانا محمد امجد علی دہلوی
شیخ الاسلام محمد امجد علی دہلوی	مفتی مولانا محمد امجد علی دہلوی
مفتی احمد رضا خان دہلوی	مفتی مولانا محمد امجد علی دہلوی
مولانا محمد امجد علی دہلوی	مفتی مولانا محمد امجد علی دہلوی
مفتی احمد رضا خان دہلوی	مفتی مولانا محمد امجد علی دہلوی
مفتی احمد رضا خان دہلوی	مفتی مولانا محمد امجد علی دہلوی

انتخاب درستی

مولانا امجد علی دہلوی

بیمبھائی، نوشہرہ، پاکستان



الذکر الخیر

شیخ الحدیث مولانا محمد رفیع صاحب مدظلہ العالی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد لله وكفى وسلام على عباده الذين اصطفى۔

محترم مولانا نوید احمد خان صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ درعہ کی زیریں کتاب ”عملیات الکلہ“ پیش نظر ہے، مضرب پیرائے سالی اور بعض دیگر عوارض کی وجہ سے تمام کتاب کے مطالعہ سے قاصر ہوں، البتہ چند جہت جہت مقامات اور فرسٹ کے دیکھنے سے پتہ چلا کہ مولانا موصوف نے پوری محنت اور عرق ریزی سے اور ادو دوائف کے کتب سے اور بزرگان دین، اکابر مشائخ کرام کے عملیات کو ایک پیش بہا گنجینہ عملیات سے نوازا ہے۔

اسلام ایک ہمہ گیر مذہب ہے، جس میں تمام انسانی ضروریات، اور مختصیات بشری کامل موجود ہے، جسمانی روحانی بیماریوں کا علاج بھی بدرجہ اتم اس جامع اور اکل دین میں موجود ہے۔ ”وننزل من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمؤمنین“۔

طب نبوی پر مجسم کتابیں لکھی گئی ہیں، اسی طرح علماء کرام نے قرآن و حدیث سے وہ تمام ادویہ اور ادو دوائف، اور عملیات، مشائخ کو کتابوں میں جمع فرمایا ہے، مگر ہر گئے رارنگ و بونے و بکراست۔ محترم مولانا نوید احمد خان صاحب کی وقیح تالیف بھی ایک شاندار علمی کاوش اور گلدینہ عملیات و دعوات ہے۔ بارگاہ انجمن دست بردا ہوں کہ وہ اپنے فضل و کرم سے اس وقیح تالیف کو شرف پند برائی عطا فرکر بندگان خدا کو اس سے استفادہ کی توفیق نصیب فرمائے۔ واللہ من وراء القصد و بفضلہ و کرمہ تتم الصالحات و هو یجزی عباده المحسنین و صلی اللہ تعالیٰ علیٰ اشرف رسلہ و عاتم انبیالہ و علیٰ آلہ اصحابہ اجمعین۔

☆☆☆

ادارۃ الایمان

قرآن و سنت اور بزرگان دین کے نصائح اور ارشادات کی اشاعت کا مرکز

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب: عملیات الکلہ
اشاعت اول: ماہ 2011
اشاعت دوم: اپریل 2012
اشاعت سوم: ستمبر 2012
ترجمہ: مولوی نوید احمد خان
تعداد: 5000
پرنٹر: اقرآقرآن کمپنی، غزنی، سٹریٹ انڈوسٹریل زون
0321-4473112, 042-37361382

[اشاعت کسٹ]

ادارۃ الایمان 0333-4949656

[لے کے پتے]

☆ الحسن کتب خانہ، نزد جامعہ تحسین القرآن نوشہرہ 0333-9005355
☆ فاروقی کتب خانہ، اکوڑہ خشک ☆ مکتبہ عالمیہ، اکوڑہ خشک
☆ مکتبہ رشیدیہ، اکوڑہ خشک ☆ مکتبہ عمر فاروق پشاور
☆ اقرآقرآن رضیہ الحق اکیڈمی کوئٹہ ☆ مکتبہ تحفانہ، اکوڑہ خشک
0333-9001812 0300-4610409

اگرچہ ہمیں کامیاب کامیابیوں سے بہت مسرت ہے، لیکن ہمیں پوری امید ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مدد سے ہر کام میں کامیابی حاصل ہوگی۔

شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد رفیع صاحب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

مومن کا ہر حال نفع سے خالی نہیں، مصائب و مشکلات کے وقت صبر کرنا، اور نعمتوں اور خوشی کی حالت پر شکر ادا کرنا دونوں کامیابی و کامرانی کی علامت ہے۔ اس لئے کہ صبر اور شکر دونوں جنت کے راستے ہیں۔

انسان دو چیزوں روح اور جسم سے مرکب ہے۔ اس لئے ان دونوں کی صحت و فساد کا اثر اس پر پڑتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ روح اور جسم دونوں کی بیماریوں کا علاج کیا جائے۔ روحانی بیماریوں کا علاج روحانی معالج یعنی صوفیاء کرام، مشائخ علماء، صلحاء اور اقیامہ کے ہاں ہوتا ہے، وہ ہر روحانی بیماری کا علاج بتلاتے ہیں۔ کیوں کہ روحانی بیماریوں سے ایمان کو نقصان ہوتا ہے اس لئے ہر مسلمان کو جان سے زیادہ ایمان کی فکر کرنی چاہیے۔

اسی طرح جسمانی امراض پر پیشانیاں دور ہونے کی کل تین تدبیریں ہیں۔ دوا، دعا اور تہویر۔ اصل کام تو یہ ہے کہ صبر و استقامت کے ساتھ دوا اور دعا کا اہتمام کیا جائے، لیکن بعض مواقع پر کبھی کبھار جھاڑ پھونک اور تہویر جو حد و شریعت کے اندر ہوں کئے جائے تو کوئی مضائقہ نہیں۔

زیر نظر کتاب میں مولوی نوید احمد خان حقانی نے اکابر کے ملفوظات اور وارد و وظائف کا سہارا لے کر بنا بر خیر الناس من شیخ الناس پر ایک آئینہ پیش کیا ہے کہ بندگان خدا اس سے فائدہ حاصل کرے۔ اور عن صمیم القلب و خلوص اعتقاد سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کاوش کو اپنے دربار میں قبول فرما کر نجات کا ذریعہ بنا دیں۔ آمین

پانچویں باب

اپنی صلاحیت و یکسوئی اور تالیف کے مشکل مراحل پر نظر دوڑاؤں تو "تالیف" کے سبب "کامیابی" کا خیال بھی ایک خیال معلوم ہوتا ہے، لیکن اس بہانے کے تالیف کے دوران ایک ہی موضوع پر بزرگان دین اور ماہر شخصیتوں کے نورانی اوراق گردانے کی حلاوت نصیب ہوگی۔ اس جذبہ کے تحت مستلم، کاغذ کا سہارا لے کر قدم اٹھایا۔ اور تالیفی میدان سے کچھ واسطہ پڑا۔

علمیاتی اکابر کی تالیف کا داعیہ اور شوقی اشاعت: احقر جب علم تشریحی یعنی درس فقہی کی تکمیل کے بعد علم معاشرتی یعنی معاشرہ میں رہ کر دن رات گزارنے لگا تو دیکھا کہ توہم پرستی کی ایک دہانچھی ہوئی ہے، پریشان حال، مقروض، تنگ دست و بیروزگار، روحانی و جسمانی مرہض اسی وہم میں مبتلا رہتا ہے کہ مجھ پر کسی چیز کا اثر ہے۔ اکثر عزیز و اقارب، دوست احباب بھی جب کہتے ہیں کہ ہو سکتا ہے آپ پر کسی نے جادو کیا ہوگا تو بے چارہ فوراً یقین کر لیتا ہے اور سوچ سوچ کر وہی ہوتا رہتا ہے اور عاملوں کے تلاش میں من رہتا ہے کہ کہیں مجھ پر کسی نے جادو تو نہیں کیا..... کسی کے گھر میں کوئی بیمار ہو جائے..... جانی یا مالی نقصان ہو جائے تو وہ ایسا شروع کر دیتے ہیں کہ فلاں کی نظر بد لگ گئی اس کے برعکس قرآنی آیات اور سنون دعائیں پر یقین نہیں کیا جاتا حالانکہ سوچنے کی بات ہے کہ اگر جادو جو انسانوں کا کلام اور شیائین کی شرارت ہے اثر کر سکتا ہے تو رب العظیم کے کلام کا کتنا اثر ہوگا۔ پس ایک مسلمان پر لازم ہے کہ وہ قرآن پاک کی آیات پڑھ کر مکمل یقین کرے کہ جادو، نظر بد یا کسی چیز کا اثر ٹوٹ چکا ہے، اسی یقین میں دنیا و آخرت کی کامیابی ہے۔

تمام دست ارضین سے میری درخواست ہے کہ اگر آپ جادو یا کسی بھی اثر کا علاج چاہتے ہیں، دنیا و آخرت کی کامیابی کے مستلاشی ہیں تو اللہ تعالیٰ کے لئے پیشہ ور عاملوں سے اپنی حفاظت کریں، جادو وغیرہ ممکن ہے آپ کا زیادہ کچھ نہ بگاڑ سکے مگر یہ نام نہاد روحانیت فرسوس آپ کو کہیں کا نہیں رہنے دیں گے۔ قرآن پاک بائبل لوگوں کی زبان سے اتر کر تا ہے، یہ دنیا کی خاطر سارا دن لوگوں کی راہ بکنے والے لوگ خود قرآن پاک کی ہدایت سے دور ہیں یا آپ کا کیا علاج کریں؟ یہ تو خود علاج کے محتاج ہیں۔

آج کئی مسلمان قرآن پاک کو چھوڑ کر سطحی علوم کا سہارا لے رہے ہیں، حالانکہ قرآن پاک اپنی پوری قوت، شفا، نشان اور تاثیر کے ساتھ موجود ہے مگر مسلمان جاہل اور لالچی اشتہاری عاملوں کے در پر ایمان اور عقیدہ دھنچ کر رہے ہیں۔ سچے عامل بھی اشتہار بازی نہیں کرتے۔ اسکے مقابلے میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا

کلمات شکر

تمام تعریفیں ہیں اس ذات لم یزل کے لئے جس کے دست قدرت سے یہ کارخانہ حیات اور کائنات کا پورا نظام بنا ہوا ہے۔ اور درود و سلام ہوا اس ہستی بے مثال پر جن کی خاطر اس کرہ کائنات کو وجود ملا۔ اس بات کا داعیہ میرے دل میں زمانہ طالب علمی سے پہلے پیدا ہو گیا تھا اور یہ بات ہر وقت ذہن پر سوار رہتی کہ کس طرح اپنے آپ کو اور امت مسلمہ کو جہلی بیرون اور دھوکہ باز عالموں سے بچایا جائے۔ چونکہ بچپن ہی سے اس فن سے شغف تھا اور پھر بعد میں کچھ گھریلو حالات و واقعات اور اپنے ساتھ کیے گئے جہلی بیرون اور عالموں کے واردات نے اس فن کے سیکھنے پر مجبور کیا اور بالآخر اس فن کے سیکھنے کے لیے کئی ماہر اساتذہ سے استفادہ کیا۔

اس کے بعد مزید شدت سے اس بات کی ضرورت محسوس ہونے لگی کہ میری طرح میرے وہ مسلمان بھائی اور بیٹیں جو جہلی بیرون اور عالموں کے ہاتھوں ستائے ہوئے ہیں یا اپنیوں، غیروں کے ہاتھوں چادو، حجر، ہنتر، شرکیہ لوگوں وغیرہ کے زیر اثر ہیں۔ ان کے لیے زمانہ حاضر کے تقاضوں کے پیش نظر ایسی چیز تیار کروں جو قرآنی آیات، ارشادات نبویہ اور فرمودات اکابر پر مشتمل ہو، لیکن علمی مصروفیات کی بناء پر کچھ اقدام نہ کر سکا۔ ماور علی دارالعلوم حقانیہ سے فراغت کے بعد بھی درس و تدریس سے منسلک ہونے کی بناء پر اس آرزو و خواہش کی تکمیل نہ کر سکا۔

ایک دن اچانک میرے ہم عصر و ہم کتب ساتھی مولانا نوید احمد حقانی نے میرے سامنے اس کے متعلق اپنی خواہش کا اظہار کیا اور کہا کہ اس بارے میں، میں نے اکابر کے ارشادات کو جمع کرنا شروع کیا ہے۔ میری خوشی اور مسرت کی انتہاء نہ رہی۔

برادر عزیز نے اپنی خواہش کے اظہار کے ساتھ ہی میرے اوپر یہ ذمہ داری بھی ڈال دی کہ آپ نے میرے ساتھ اس میں مکمل تعاون کرنا ہوگا۔ نیز کچھ حصہ جمع و ترتیب اور تصحیح و نظر ثانی کا میرے ذمہ لگا دیا۔ تو

وہ عجیب و غریب عمل ہے جس سے ایک طرف بندے کی حسرتیں پوری ہوتی اور مرادیں برآتی ہیں اور دوسری طرف وہ بذات خود ایک عبادت ہے جس پر اجر و ثواب ملتا ہے۔ کون انسان ہے جس کو اپنی زندگی میں ہر روز بہت سی حاجتیں پیش نہ آتی ہوں؟ لیکن مادے اور اسباب میں شہمک انسان ان حاجتوں کو پورا کرنے کے لئے صرف غصہ ہی اسباب کا سہارا لیتا ہے اور اپنی ساری سوچ و بچار اور دوش و دھوپ اپنی ظاہری اسباب پر مرکوز ہوتے ہیں چنانچہ اگر کوئی شخص خود یا اس کا کوئی عزیز بیمار ہو جائے تو زیادہ فکر اور وجہ علاج اور عالموں کی طرف دیتی ہے لیکن یہ خیال کم لوگوں کو آتا ہے کہ کوئی علاج اللہ تعالیٰ کی اجازت اور مشیت کے بغیر موثر نہیں ہو سکتا لہذا علاج کرنے کے ساتھ اللہ تعالیٰ ہی سے صحت اور شفا مانگی جائیے۔

حقیقت سب سے پہلے نگاہ والے لوگ جانتے ہیں کہ اس کائنات میں کوئی ذرہ ہمارے خالق و مالک کی اجازت اور مشیت کے بغیر نہیں بل سکتا لہذا وہ اسباب کو ضرور اختیار کرتے ہیں لیکن بھروسہ اللہ پر رکھتے ہیں اور وسائل و اسباب کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ ہی سے دعاؤں کا اہتمام کرتے ہیں۔

ان وجوہات کو دیکھتے ہوئے کہ جب سادہ لوح عوام ہی نہیں بلکہ اچھے خاصے پڑھے لکھے لوگ بھی جہلی عالموں اور نام نہاد پروفیسروں کے ہاں جا کر اپنا وقت اور مال ہی نہیں اپنی سب سے قیمتی چیز یعنی متاع ایمان سے بھی ہاتھ دھو رہے ہیں۔ اس بات کی شدید ضرورت محسوس ہوتی کہ حدود شریعہ کی پاسداری کرتے ہوئے لوگوں کے سامنے ان کے مسائل کا حل پیش کیا جائے، اسی بناء پر بندہ ناچیز بزرگوں کے ان روحانی اعمال کو جمع کرنے کا ارادہ کیا جو مختلف کتابوں میں مشائخ ہیں تاکہ بزرگوں کے روحانی اعمال کو یاد کیا جاسکے یا وقتاً فوقتاً ہی کتاب کی مدد سے فائدہ اٹھایا جاسکے۔

تالیف کے دوران چونکہ ”والدہ محترمہ“ کی وفات کا درد ناگہ سا پیش آیا اور چونکہ دیگر مشائخ بھی تھے اسی بنا پر صحیح و نظر ثانی کے لئے اپنے رفیق درس عالم باہل مولانا انعام الرحمن صاحب کلکوی کی خدمت میں باقی کام پیش کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ نہایت نیک دلی مشوق و مکن سے اس کام میں مصروف رہے۔ تمام حضرات سے درخواست ہے کہ تقویٰ اختیار کر کے عقین پر محنت کر کے بزرگوں کے اعمال پر عمل کر کے ربوب کائنات کے در کے محتاج رہیں۔ نگاہ غیر اللہ کی طرف نہ ڈالیں۔

آخر میں اللہ تبارک و تعالیٰ سے عاجزانہ دعا ہے کہ اس طالب علم سائنس کو شش کو بارگاہ میں شرف قبولیت عطا فرمائیں اور اسے احقر کے لئے، اساتذہ، والدین، بہن بھائیوں، دوستوں، مرشدین و واروں اور تمام قارئین کے لئے اور خصوصی طور پر میرا ماں ہی مرحومہ مغفورہ کے لئے، اساتذہ کرام کے لئے ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین۔

حاکم کابین علامہ عبد

نوید احمد حقانی

فلہین سن

عمیلت، وظائف، تعویذات اور راہ شریعت
ملفوظات حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی

5	3	کلمات تبرک	باعث تالیف
22	7	کلمات تشکر	قرآن عظیم الشان
27	27	عمیلت و تعویذات اور علاج کا فرق	عمیلت فی نفسہ جائز ہیں اگر
28	27	جھاڑ پھونک کا ثبوت	جھاڑ پھونک احادیث کی روشنی میں
30	29	ہر قسم کی بیماری اور بلاء سے حفاظت کیلئے	سحر جادو وغیرہ سے حفاظت کی اہم دعا
32	32	عمیلت و تعویذات کا ثبوت	عمیلت پر اجرت لینے کا ثبوت
33	32	قرآن مجید کو تعویذ گندوں میں استعمال کرنا	قرآن مجید تا جائزہ عمیلت میں استعمال کرنا
35	34	مسجد میں بیٹھ کر عمیلت کرنے کا شرعی حکم	عمیلت و تعویذات نہ کرنے کی فضیلت
35	35	کس قسم کے عمیلت و تعویذ گندے ممنوع ہیں	تعویذات کے متعلق چند بزرگوں کے اقوال
37	36	فعل عمیلت سے باطنی نسبت ختم ہو جاتی ہے	اہل اللہ اور تعویذات
39	38	اہل اللہ کے تعویذ	ایک بزرگ کے تعویذ کا اثر
40	39	اللہ کی قدرت کے تعویذ وغیرہ سب بیکار ہیں	حاجی امداد اللہ صاحب اور ایک جن کا واقعہ
41	40	آسیب زدہ لڑکی اور حضرت تھانوی کا قصہ	بزرگ اور تعویذ
42	42	علماء و مشائخ سے تعویذ کی درخواست	حضرت تھانوی رحمہ اللہ کا معمول
44	44	اعمال قرآنی لکھنے کی وجہ	دعا اور وظیفہ کا بیان

بے ساختہ میری زبان سے یہ الفاظ نکلے:

ع کہاں میں اور کہاں نکلتی گل

اپنے عزیز ساتھی کے اصرار پر عدیم القریٰ کے باوجود اس کی طرف متوجہ ہوا۔ بالآخر اللہ تعالیٰ نے
میری یہ دیرینہ خواہش مولانا موصوف کے ذریعہ تکمیل تک پہنچادی۔ اور یہ حسین گل دستہ عمیلت الکاہل
کے نام سے منظر عام پر آ گیا۔

دیئے تو عمیلت پر اور بھی کئی کتابیں پہلے سے موجود ہیں، لیکن اس کتاب کی کچھ خصوصیات ہیں جو
تقریباً خدمت ہیں۔

☆ قرآنی آیات، ارشادات نبویہ اور فرمودات اکابر کے ذریعہ مسنون علاج۔

☆ لوگوں کے عقائد کو اسلامی طریقہ پر درست کرنا۔

☆ جعلی اور دھوکہ باز عاملوں کے شرور سے چھٹکارا۔

☆ غیر شرعی اعمال، سحر جادو اور منتروں کا بائیکاٹ۔

☆ لوگوں کو درپیش گھریلو مسائل مثلاً رزق کی تنگی، نکاح میں رکاوٹ، ملازمت میں بندش اور امتحانات میں
کامیابی وغیرہ کے حل کے لیے ارشادات کا حسین مجموعہ۔

☆ خصوصاً صورتوں کو درپیش مسائل اور ان کے حل کے لیے غیر شرعی اعمال کے ارتکاب سے نجات۔

یہ تمام خصوصیات اس گل دستہ کے ہار میں پروئے ہوئے ہیں۔ آخر میں اپنے تمام اساتذہ اور

رفقاء کا نہایت ممنون ہوں جنہوں نے ہمیں اس کام میں مفید مشوروں سے نوازا۔ اور خداوند تعالیٰ سے دعا گو

ہوں کہ اس کو ہمارے اکابر کی ارواح کی تسکین کا ذریعہ اور ہمارے لیے دائمی مشعل راہ بنا کر نجات اخروی کا

سبب بنائے۔ آمین

مولوی انعام الرحمن شاہنگوی

45	دعا اور تعویذ و توسل سے زیادہ مفید ہے	45	دعا اور وظیفہ کا فرق
46	عملیات کو موثر سمجھنے میں عقیدہ کا نساد	46	وظیفوں کے پڑھنے میں غلو اور بدعتی
47	حضور علیہ السلام پر سحر کیے جانے کا واقعہ	47	سحر و جادو اور عملیات کے اقسام و احکام
47	مکتوب گرامی مفتی شفیع صاحب نامیکہ سلامت	47	مفتی شفیع صاحب رحمہ اللہ پر سحر کا اثر
48	مولانا عبدالحمید کا سحر کی وجہ سے انتقال	48	جواب حضرت حکیم الامت تھانویؒ
48	جادو کی دو قسمیں اور ان کا شرعی حکم	48	سحر جادو، اور ان کا شرعی حکم اور شرائط و اجاز
50	جب تعویذ کی ضرورت ہوتی ہے تو کیا کتابا ہے	50	تعویذ کے موثر ہونے میں عامل کی قوت خیالیہ
51	جھاڑ پھونک اور سحر کا تعویذ کرنا عبادت نہیں	51	فکر اور غصہ کی حالت میں تعویذ نہ لکھنا چاہیے
52	تعویذ و وظیفہ یا عمل کرنے پر اجرت لینا	52	وظیفہ اور تعویذ کا پیشہ
53	آسیب کی حقیقت	53	آسیب اور جنات کا بیان
53	عورتوں پر آسیب دو وجہ سے ہوتا ہے	53	کیا غضب اور جنات واقعی پریشان کرتے ہیں
53	موکل اور جنات تابع کرنے کا شرعی حکم	53	تفسیر جنات کا عمل جاننے کا شوق
54	مسمر یہ ہوائی قوت متبادل کرنے کا شرعی حکم	54	جنات سے پیسے یا کوئی چیز منگوانے کا حکم
55	مسمر یہ کی حقیقت اور اس کا حکم	55	مسمر یہ مہولم الزراب
55	غائب اور مردہ شخص کی تصویر دکھانے والا عمل	55	مسمر یہ م اور توجہ کا فرق
57	فلاطون کی قوت خیالیہ قوت تصرف کا عجیب ہفتہ	57	اس قسم کے عملیات کی کاٹ
59	شیخ عبدالحق محدث دہلوی کا واقعہ	59	ایک عبرتناک حکایت
61	عامل کی حفاظت کے لیے حصار	61	حفاظت کے لیے اہم عملیات

62	عجیب و خریب واقعہ	61	امام ابن تیمیہ کے نزدیک تعویذ کی شرعی حیثیت
ملفوظات حضرت مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم			
64	جھاڑ پھونک کے لیے چند شرائط	64	کون سے قرائم شرک ہیں؟
65	بیر قیہ حضور ﷺ سے ثابت ہے	64	جہلی شرط، دوسری شرط
66	تعویذ، گندے میں انتہاک مناسب نہیں	65	تعویذ دینا عالم اور ترقی ہونے کی دلیل نہیں
67	ٹیر می مانگ پر نرالا تعویذ	66	ایک انوکھا تعویذ
68	تعویذ کرنا نہ عبادت اور اس پر ثواب	67	ہر کام تعویذ کے ذریعے کرنا
68	تعویذ کرنے کو اپنا مشغلہ بنا لینا	68	اصل چیز دعا کرنا ہے
69	صرف تعویذ دینے سے بیرون بنانا	69	روحانی علاج کیا ہے؟
70	حاصل کلام	69	ایک عامل کا وحشت ناک واقعہ

حضرت خواجہ محمد عثمان داماد

72	زراعت کی حفاظت کے تعویذ	71	تمام مصیبتوں سے محفوظ رہنے کے لئے
72	ہر قسم کی ہوا سیر کے لئے تعویذ	72	ہر درد سے شفا پانے کے لئے تعویذ
73	مال کے جلد بکنے کے لئے تعویذ	72	در و باد سے شفا کے لئے تعویذ
		73	برقان سے شفا کے لئے معمول

قطب العالم رشید احمد گنگوہی قدس سرہ العزیز

74	دشمنوں کے شر سے حفاظت کیلئے	74	برائے جملہ حاجات و کشائش رزق
74	دشمنوں کے شر سے حفاظت کیلئے	74	عام امراض کے لیے

مولانا محمد یاسین صاحب رحمۃ اللہ علیہ

75	بلاء و مصیبت سے نجات کے لئے	75	وسعت رزق اور ادائے قرض کے لئے
75	دیگر برائے کشائش رزق	75	برائے تسخیر و حاجت براری
76	برائے تسخیر	76	برائے اصلاح بین التزوین
76	وسعت رزق کے لئے	76	برائے گمشدہ یا گریختہ
77	برائے منظوری درخواست و عرضی	77	برائے حاجت براری از حکام
77	برائے تحصیل علم و امتحان طلبہ	77	برائے کشائش رزق از حضرت گنگوہی
78	ایضاً برائے رزق و غنا ظاہری و باطنی	77	نیند میں بڑبڑانے کا علاج
78	برائے درد نیم سر	78	برائے دفع دسوس
78	دودھ دینے والے جانور کو نظر بد لگنے کا علاج	78	آسیب یا سحر وغیرہ معلوم کرنا
	نظر بد کا دفعیہ	79	

شیخ الاسلام حسین احمد مدنی قدس اللہ سرہ العزیز

80	رزق کی تنگی اور ہر مشکل کی حل کے لئے	80	عمل برائے دفع سحر
----	--------------------------------------	----	-------------------

حکیم الامت اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

81	گم شدہ چیز کی تلاش کیلئے	81	چوراہوں سے محفوظ رہنے کیلئے
82	اطاعت جانور کیلئے	82	ہر بیماری سے شفاء
83	تجارت میں نفع و ترقی	82	علم میں ترقی
83	جانور کے زہر سے حفاظت	83	ناف کی تکلیف سے حفاظت
83	آنکھوں کی روشنی کیلئے	83	درد سر کا علاج

84	کشادگی رزق کیلئے	83	نظر بد کا مجرب عمل
84	مقبوروں پر پڑھنے کی دعا	84	چوری شدہ مال کی واپسی
85	قید سے رہائی	84	مرض ہو یا آسیب یا سحر معلوم کرنے کا طریقہ

حضرت شاہ عبدالقادر صاحب رائے پوری نور اللہ مرقدہ

86	عمل برائے حفاظت اعداء (یعنی دشمن)	86	آیات شفاء
87	عمل برائے زیارت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم	86	برائے خلاصی از قرض
87	دشمن یا بادشاہ کا خوف ہو	87	عمل برائے دفع دشمنان

حضرت شیخ محمد محدث تھانوی (قدس سرہ)

88	طریقہ استخارہ	88	عمل برائے استخارہ
88	عمل برائے ادائیگی قرض	89	تنگدستی سے چھٹکارے کا علاج مذاق میں امتناع

حضرت مفتی محمود حسن صاحب گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ

90	دل کے بھرے ہوئے تکلیف سے حفاظت کیلئے دعا	90	نیا کاروبار شروع کرنے سے پہلے
90	روزی میں برکت کیلئے نبوی نسخہ	90	امتحان میں کامیابی کے لئے

حضرت مولانا محمد عمر یاسین پوری صاحب (رحمۃ اللہ علیہ)

91	لا علاج مرض کیلئے	91	جس بیماری کی ڈاکٹر کو سمجھ نہ آئے
91	ذہن اور حافظہ قوی ہو جائے	91	معرفت الہی کیلئے مجرب واکسیر عمل
94	دیدار بننے کا آسان نسخہ	93	جو مانگے وہ عطا ہو
95	نظر بد دور کرنے کا مسنون وظیفہ	94	نظر بد و نظر حسن دونوں کا اثر حق ہے
96	عقلمین شخص کے کان میں اذان دینا	96	بداخلاق کے کان میں اذان دینا

قبرستان میں جانے کی دعا 114 سوتے یا جاگتے وقت ڈرنے والا یہ پڑھے 114

✓ شیخ الحدیث حضرت مولانا نصیر الدین غور غوثی

115	پورا مہینہ بلاؤں سے حفاظت	115	کالیف اور مشکلات کے حل کا وظیفہ
116	اسکی دعا جس سے والدین کا حق ادا ہو	116	پورا ہفتہ تکلیف دہ چیزوں سے مامون رہ
116	ہر قسم کی بیماری کے لیے	116	مزل شریف کے فوائد
117	برائے دفع تنگ دستی	117	دماغ کا بوجھ ختم کرنے کے لیے
117	برائے ترقی روزگار	117	برائے تخیل
117	ہر قسم کی بیماری کے لیے	117	سورہ یاسین کی تلاوت کا مجرب طریقہ
118	سورہ مزل کی تلاوت کا مجرب طریقہ	118	بزرگان دین کے قسم ہائے مبارک

فخر المحدثین مولانا عبدالحق رحمۃ اللہ علیہ

120	بصارت میں برکت کا وظیفہ	120	زبان کھٹنے کا وظیفہ
122	درد سر کا وظیفہ	121	جنیل سے رہائی کا وظیفہ
123	بچوں کا مٹی کھانے سے چکارے کا علاج	122	قوت حافظہ کا ایک سبب
124	ذعا برائے حفظ و مطالعہ	123	جب چھوٹیاں تنگ کریں
125	دعا جو حضرت ابو بکر صدیقؓ کو تعلیم فرمائی	124	خدمت والدین و عاؤں کا خزانہ

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب زور بوٹی

126	برائے وسعت رزق	126	برائے حاجات
127	برائے حاجات، شفا سے مرض و روغائب	126	دیگر برائے حاجات
127	غنائے ظاہری و باطنی کے لیے	127	عمل برائے عزت

97	بڑی موت سے بچنے کیلئے نبوی نسخہ	97	دشمن سے حفاظت کا قاعدہ
98	رزق میں برکت کیلئے ایک مجرب عمل	97	پاؤں کی تکلیف کیلئے نبوی نسخہ
99	قید نفاق سے بچنے کا نبوی نسخہ	98	پھوڑے اور زخموں کا مٹی سے علاج نبوی
100	دعا جو سات ہزار مرتبہ پڑھنے سے بہتر ہے	99	دل کی بیماری دور کرنے کا نبوی نسخہ
100	برائے حفظ و حافظہ	100	حصول ملازمت کیلئے سورہ الفتنی کا خاص عمل
101	حالت مرض کی دعا	101	ڈاڑھا اور کان کے درد کیلئے عمل
103	آپ مریض ہیں تو یہ عمل کریں	102	گردے اور پتے کی پتھری کیلئے
103	غصہ و فح کرنے کیلئے	103	ذاتی مکان و وسعت رزق اور تنگی سے نجات کیلئے
104	جادو کا اثر ختم ہو	103	استحان میں آسمان پر چوں کیلئے
104	جملہ قسم کے یرقان کیلئے	104	حج کرنا نصیب ہو
105	نیا کاروبار شروع کرنے سے پہلے پڑھیں	104	کاروبار میں خسارہ کے وقت یہ عمل کرے

امام الاولیاء حضرت لاہوری رحمہ اللہ

105	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمائے ہوئے وظیفے	105	فضیلت دعا
106	فضیلت ذکر الہی	105	ذکر صبح و شام
108	ذکر صبح و شام	107	ضروری تنبیہ
111	ہر نماز کے بعد کا ذکر	108	توبہ کا صحیح مطلب
112	نماز مغرب کے بعد کا ذکر	111	بستر سے پر لینے کا ذکر
112	مصیبت زدہ کو دیکھنے کے وقت کا ذکر	112	ادائے قرض کی دعا
114	درد و شریف	113	تکلیفوں میں مبتلا ہونے والا یہ دعا پڑھے

143	برائے امراض چشم	143	گندہ اور چوری شدہ چیز کے لئے
143	مفتقد و انحر کے لئے	143	سلس مہربان ہونے کے لئے
144	اسم اعظم	144	برائے روزگار
144	مستجاب الدعوات بننے کے لئے	144	لگت لسان کے لئے
144	برائے اولاد	144	نظر کی تیزی کے لئے
144	گھٹنوں کے درد کے لئے	144	یرقان سے نجات کے لئے
145	دفع اثرات جنات کے لئے	144	جادو اور سحر سے بچنے کے لئے
145	جب ناف ٹل جائے	145	قرض وصول کرنے کے لئے

پیر طریقت حضرت مولانا قاری عبدالغفور صاحب دامت برکاتہم

147	مجدد الف ثانی کا ختم	146	ادائیگی قرض کے لئے
148	سورہ یاسین کی برکات	147	سورہ واقعہ کی فضیلت
149	جانور کے دودھ میں اضافہ کے لئے	149	پیشاب کارک جانا
150	نظر بدختم کرنے کا وظیفہ	149	معدہ یا کسی اور جگہ درد ہو
151	حج کی سعادت حاصل کرنے کا وظیفہ	150	سحر، آسیب سے حفاظت کا وظیفہ
		151	جھوٹے مقدمے اور تہمت سے حفاظت

مولانا شاہ کلیم محمد اختر صاحب دامت برکاتہم کے ملفوظات

152	وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ	152	ہر کرب اور پریشانی کا علاج
153	ایک مختصر استعارہ	153	جن اور جادو وغیرہ تمام بلاؤں سے حفاظت

127	مرض، جن یا سحر معلوم کرنے کے لیے	127	عمل برائے حل ہر مشکل
128	عمل برائے قرض	128	سحر زدہ یا ایسے الطالع کے لیے
شیخ المشائخ خواجہ خان محمد رحمۃ اللہ علیہ			
131	برائے دفع شیطین و حوادث دیگر	129	شان و دعا
136	فرائض رزق کے لیے	135	ظالم بادشاہ و سرکش دشمن سے حفاظت
136	گم شدہ چیز کی بازیابی کے لیے	136	ادائیگی قرض کے لیے
137	مشکل مسائل کے حل کے لیے	136	بچوں کی ذہانت کے لیے وظیفہ
		138	بیان استعارہ

مفتی اعظم محمد فرید صاحب رحمۃ اللہ علیہ

140	دفع جنات کے لئے	140	برائے روزگار
140	بیرون ممالک و بڑھ کے حصول کے لئے	140	ساتروں کی مجلس میں سحر جادو سے بچنے کیلئے
140	بیرون ملک جانے کے لئے	140	کاروبار میں برکت کے لئے
141	دکان فروخت کرنے کے لئے	141	رشتہ کے لئے
141	برائے اولاد	141	شرارتی پھر راہ راست پر لانے کے لئے
141	اولاد کے فرمانبردار ہونے کے لئے	141	قرض میں نام نکلنے کے لئے
142	برائے دفع سحر و جادو	142	بیرون ملک پیشگی حاصل کرنے کیلئے
142	ہر قسم کی پریشانی اور رزق کی فراخی کیلئے	142	جب گھر میں جنات چھٹی یا تنگ کرتے ہیں
142	طعام میں برکت کے لئے	142	کنواں کھودنے اور بیٹھا پانی نکالنے کیلئے
143	ہائی بلڈ پریشر کے مریض کیلئے وظیفہ	142	مفتقد و انحر کے لئے

شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی سیف اللہ صاحب دامت برکاتہم

155	خاندانی الفت اور اختلافات دور کرنے کیلئے	155	ہر قسم کی پریشانی اور مشکلات کے حل کیلئے
156	ہر قسم کے درد کے لیے	156	انٹرویو اور امتحانی پرچوں میں کامیابی کیلئے
156	وظیفہ برائے محروم جادو	156	علاج الغضب

حضرت مولانا مفتی سیف اللہ صاحب دامت برکاتہم العالیہ

157	کثرت اولاد اور گھر کی آبادی کیلئے	157	وظیفہ برائے خیر و برکت و فراخی رزق اور
-----	-----------------------------------	-----	--

مولانا مسعود ازہر صاحب دامت برکاتہم

158	حضرت علامین الحضرمیؒ کی بعض کرامات	158	بسم اللہ کا مجرب اور سریع الاثر عمل
162	سورہ اخلاص کا مجرب عمل	162	ایک پراثر حکایت
162	ایک زود اثر علاج	162	جادو کا مجرب علاج
163	سورہ قریش کا عمل	163	جادو سے بچاؤ کا ایک مسنون و محبوب عمل
163	عجیب تاثر والا عمل	163	ایک آیت کریمہ کا عمل
164	یا لطیف کا عمل	164	یا عزیز کا عمل
164	دشمنوں سے حفاظت کا آسان وظیفہ	164	سورۃ الفیل والا عمل

درد و شریف کے فضائل

166	درد و شریف کے بعض خواص	169	آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر دو سلام بھیجنے کی فضیلت
169	پاؤں سو جانے کا علاج	169	قبولیت دعا
169	خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیار	169	بھولی ہوئی چیز یاد آنا
170	درد و شفاء	171	عالم ہمدانی میں زیارت

وطنانف خواتین

172	پیغام نکاح کے قبول ہونے کا وظیفہ	172	شادی کے لیے وظیفہ
172	لڑکیوں کے کثرت پیغام نکاح کا وظیفہ	172	بچیوں کے رشتہ کا مجرب وظیفہ
173	بٹی بیٹی کی شادی کے لیے مجرب وظیفہ	173	بدن پر ناسور یا داغ ہو
173	لڑکا خوبصورت پیدا ہوا	173	جس لڑکی کا پیغام نہ آتا ہوا اس کے لیے وظیفہ
174	بچوں کو نظر بد اور ہر بیماری سے حفاظت کیلئے	174	محبت زوجین
174	چہرہ خوبصورت ہو جائے	174	کسی کا بچہ بے حد شرم ہو تو کیا کرنا چاہیے
175	خانہ کی بے لادہ روی اور زمامداری سے نجات کیلئے	175	لڑکی کا رشتہ نہ آتا ہو یا آتا ہو مگر پسند نہ آتا ہو
175	من پسند رشتہ کے لیے درد و شریف	175	نئی دلہن کی پیشانی پکڑ کر یہ دعا پڑھے
176	بیوی کی ناراضگی دور ہو جائے	176	برے رشتے سے بچنے کا وظیفہ
177	میاں بیوی کو آپس میں محبت نصیب ہو	177	برے رشتے سے بچنے کا وظیفہ
178	برے شوہر، سرال سے بچنے کا وظیفہ	178	برے شوہر، سرال سے بچنے کا دوسرا وظیفہ
178	اچھا رشتہ ملنے کی اہم دعا	178	شادی کے بعد کی دعا
179	میاں بیوی میں مثالی محبت کا مجرب درود	179	حمل کی حفاظت
180	گھر میں اختلافات دور کرنے کا وظیفہ	180	عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے
180	شوہر کو مہربان کرنے کے لیے	180	خانہ کے غصہ کو ختم کرنے کا وظیفہ
180	برائے اولاد	180	نیک و صالح اولاد کے لئے پہلا وظیفہ
181	حمل ضائع ہونے سے بچنے کا وظیفہ	181	کاروبار اور شادی کیلئے
181	چہرے کے کیل مہاسوں کا ایک اہم نسخہ	181	داغ و جھوٹوں کا علاج

182	حیض کے درد کو ختم کرنے کا وظیفہ	182	حیض کی کمی اور درد کو ختم کرنے کا وظیفہ
183	لیکچور یا ختم کرنے کا پہلا وظیفہ	182	لیکچور یا ختم کرنے کا دوسرا وظیفہ
183	عورت کا دودھ بڑھانے کا وظیفہ	183	سینے کے درد اور درد کو ختم کرنے کا وظیفہ

متفرق وظائف برائے خواتین

184	عورت کے حاملہ ہونے اور نرینہ اولاد کے لیے	184	رونے والے بچے کے لیے تعویذ
185	خاوند کی ناراضگی	184	جس کی اولاد زخمہ نہ رہتی ہو
185	اولاد کے لیے ایک عمل	185	زوجین میں محبت اور اتفاق کے لیے
185	اولاد زینہ کے لیے	185	شوہر کو مہربان کرنے کے لیے
186	اولاد کے لیے دعا	186	اولاد فرماں بردار ہو
186	ولادت میں سہولت کے لیے	186	بچے کے رونے، ڈرنے اور دودھ میں زیادتی
187	اولاد جب مر جاتی ہو تو۔۔۔۔۔	187	جس کسی کی اولاد نہ ہوتی ہو
188	نیند اگر نہ آئے تو یہ دعا پڑھے	188	بچوں کی بدتمیزی کا علاج
189	بیٹے اور بیٹی کے لیے رشتہ نصیب ہو	188	آسانی سے رشتہ ہونے کے لیے
189	گھریلو اختلافات ختم کرنے کے لیے	189	اگر کوئی رشتہ دینے سے انکار کرے
189	برائے موافقت زوجین	189	آوارہ مخالف شوہر کو موافق بنانے کے لیے
189	سر، سانس کی لڑائی سے بچنے کے لیے	189	پاؤں میں درد کے لیے
189	دروغہ کم کرنے کے لیے	189	بہن، بھائیوں کے اختلافات کو ختم کرنا
190	برائے اولاد	190	زیادہ رونے والے بچوں کے لیے
191	نظر بد یا بچے کا سوتے میں رونا، ڈرنا	190	زیارت والدین کے لیے

191	محبت کے وظائف	191	برائے حب زوجین
192	شادی اور مہنگی کے وظائف	194	برائے حمل
197	برائے آسانی ولادت	197	اگر اولاد زخمہ نہ رہتی ہو
198	اگر بچہ روٹتا ہو	198	اگر بچہ سکول یا مدرسہ سے بھاگے
199	اگر اولاد نوکر یا جانور باغی ہو جائے	199	بچہ نیک عادات والا بن جائے
199	بچے کے دانت آسانی سے نکلیں	199	بچہ کا دودھ چھڑانے کے لیے
200	اگر عورت یا جانور کے تنوں میں دودھ نہ ہو	200	خارش ختم کرنے کے لیے

روحانی عملیات

202	حضرت کعب احبار کے کلمات	202	سورہ فاتحہ شفاء ہے
203	گردے کے درد کے لیے	204	ترکیب دوا آیت الکرسی
205	آمام ابوحنیفہ کا معمول	206	ادائے قرض کے لیے
206	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت	207	برائے نفع تجارت
207	حصول عنایت نبوی کے لیے	207	ہر کرب اور پریشانی کا علاج
208	مال میں برکت و زیادت کے لیے	208	جادو و ایس لوٹ جانے
209	آیت الکرسی کا ایک عمل	209	اسماء اصحاب کہف کی برکت
209	فقہائے سنیہ کے اسماء کی برکت	210	عجیب و فریب واقعہ
212	عظیم الشان وظیفہ	212	لقد جاءکم کی فضیلت
213	دعائے ابوالدرداء رضی اللہ عنہ	213	عجیب و فریب اور حیرت انگیز واقعات
220	بچوں اور بچیوں کے اسلامی نام		

قرآن عظیم الشان

قرآن عظیم الشان، اللہ کا آخری پیغام اس کے بندوں کے نام ہے اب بندے کو اپنی بندگی کی حقیقت معلوم کرنے کے لیے قرآن عظیم الشان سے بار بار رجوع کرنا چاہیے اور اللہ تعالیٰ سے ہدایت کاملہ کی دعا مانگتے رہنا چاہئے۔

قرآن عظیم الشان کتاب ہدایت ہے، اس کو دینے کا مقصد کیا تھا؟ "لِنُخْرِجَ الْبَشَرَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ" تاکہ آپ لوگوں کو اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال لائیں۔

تو قرآن مجید فرقان مجید جھولے بھٹکے ہوئے لوگوں کو سیدھا راستہ دکھانے والی کتاب، مگر ایسی کے اندھیروں میں پڑھے ہوئے کو ہدایت کے نور کی طرف لانے والی کتاب، اللہ سے گھڑے ہوؤں کو اللہ سے ملانے والی کتاب ہے۔ آپ نے لوہے کا مقنا طیس دیکھا ہوگا جہاں بھی بولوہے کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ یہ قرآن مجید فرقان مجید اللہ رب العزیز کی رحمتوں کو کھینچنے والا مقنا طیس ہے۔ جہاں قرآن پاک پڑھا جاتا ہے اللہ تعالیٰ کی رحمتیں چم چم برسی ہیں۔ یہ کتاب انسانیت کے لئے دستور حیات، منشور حیات اور ضابطہ حیات ہے بلکہ پوری انسانیت کے لئے یہ آج حیات ہے۔ یہ اللہ رب العزیز کا کلام ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن سے برکت حاصل کرو یہ اللہ کا کلام ہے۔

ہمیں ابھی پوری طرح اس کی عظمتوں سے واقفیت نہیں ہے۔ الا ماشاء اللہ۔ اگر اس کی عظمتوں سے واقفیت ہو تو اٹھتے بیٹھتے ہم قرآن مجید کو پڑھنے والے بن جائیں۔ یہ عجیب کتاب ہے۔ کچھ لوگ قاری قرآن ہوتے ہیں کچھ حافظ قرآن ہوتے ہیں کچھ عالم قرآن ہوتے ہیں کچھ داعی قرآن ہوتے ہیں کچھ ناشر قرآن ہوتے ہیں کچھ نصیب والے قسمت والے عاشق قرآن ہوتے ہیں۔ جس کو اس کی محبت نصیب ہوگی اللہ نے اس کی دنیا اور آخرت کو سنوار دیا۔ یہ عجیب کتاب ہے اللہ اکبر! جنوں نے اس کو سنا تو بے اختیار پکار اٹھے "إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا" (بے شک ہم نے ایک عجیب و غریب قرآن سنا ہے)۔

مسکون کا صل اور محبت قرآن

واقفی یہ قرآن مسکون کو صل کرنے والی کتاب ہے۔ یقین کے ساتھ بندہ اس کے ساتھ تعلق پیدا کرے اس ایک کتاب کی محبت سے اللہ رب العزیز دنیا اور آخرت دونوں کو سنوار سکتے ہیں۔ یقین ہونا ضروری ہے۔ آج چھوٹے چھوٹے مسکون کی وجہ سے عالموں کے پاس بھاگتے پھرتے ہیں، فلاں کاروبار بند کروادیا، فلاں کی نظر لگ گئی، جس گھر میں اللہ تعالیٰ کا قرآن ہو، یہ نسخہ شفاء موجود ہو اس کو کسی عامل کے پیچھے بھاگنے کی ضرورت نہیں ہے، یہ نسخہ شفاء ہے اور ہم لوگ عاملوں کے پیچھے بھاگتے پھرتے ہیں۔ اللہ کے بندوں! قرآن سے محبت کیجئے، آپ کو آج حیات گھر میں مل جائے گی، پریشانی اور غم کیسا؟ یہ قرآن غم زدوں کو تسلی دینے کے لئے بھیجا گیا ہے۔

تائید قرآن اور خطرناک بیماریوں سے شفاء

ہمیں تہائی پیڑھ کراپنے لئے قرآن لئے کو پڑھنا سب سے بہتر سمجھنا چاہیے۔ ایک سچا واقعہ ہے جو سندھ میں پیش آیا۔ بعض ایسے گھرانے ہیں بعض ایسے شہر ہیں جس میں ہندوؤں کی آبادی مسلمانوں سے زیادہ ہے تو ایک ہندو گھرانہ تھا اور وہ ہندو ازم میں بہت کچھ تھے۔ ان کی چھوٹی بچی تھی سکول میں پڑھتی تھی اس کے سکول میں ایک اور بچی جو اس کی گلی میں رہنے والی مسلمان تھی وہ بھی پڑھتی تھی تو سکول سے دونوں بچیوں کا آپس میں پیار اور محبت ہو گیا۔ چھوٹی بچیاں تھیں جب گھر کا بوم و رک کرتی اور پڑھتی۔ مسلمان بچی کی والدہ عالمہ بھی تھی اور اردو اسلامیات اور جغرافیہ بھی جانتی اور ان کو پڑھا بھی دیتی۔ ہندو لوگ بڑے مطمئن تھے کہ ہماری بچی اچھے لوگوں کے گھر جاتی ہے اس کا وقت ضائع نہیں ہوتا۔ اب اللہ تعالیٰ کی شان دیکھئے یہ عالمہ شام کو گھر میں بچوں کو ناظرہ قرآن مجید بھی پڑھاتی تھی۔ تو اس نے اپنی بچی کو بھی قرآن پڑھانا شروع کر دیا۔ ہندو بچی جب ان کے گھر جاتی تو اپنی دوست کو بیٹھی الف زبر آ اور ب زبر پڑھتی دیکھتی تو ساتھ وہ بھی سنتی لوجی اس نے بھی قاعدہ ختم کر دیا۔ تو مسلمان بچی نے قرآن پاک شروع کر دیا۔ یہ کہنے لگی کہ میں بھی پڑھنا چاہتی ہوں تو اس بچی نے ماں اس کو ہادیا ماں اس کو سمجھانے لگی کہ پہلے تم ایک چھوٹا سا فقرہ جس کو کلمہ کہتے ہیں پڑھ لو پھر

قرآن بھی پڑھ لینا۔ پھر اپنے گھر میں بھی بتانے کی ضرورت نہیں۔ اس ہندو بچی نے نکلے پڑھ لیا اور اپنے کلاس فیو کے ساتھ مل کر قرآن پڑھنا شروع کر دیا۔ ادھر بچی نے قرآن ختم کیا ادھر ہندو بچی نے بھی قرآن ختم کر دیا۔ اب بڑی ہوتی گئی ادھر اس کے گھر آنا جانا کثرت سے تھا۔ اب مسلمان بچی کی ماں نے اس کو دین کے بارے میں بتانا شروع کیا۔ یہ وہاں جاتی تو چھپ کر نماز بھی پڑھ لیتی مگر گھر والوں کے سامنے ہندو بن کر رہتی۔ اللہ کی شان دیکھئے عمراتی ہو گئی کہ شادی کا وقت آ گیا۔ ایک دن یہ روتی ہوئی آئی اور اپنی کنبلی کی والدہ کو بتایا کہ میرے ماں باپ نے ایک ہندو لڑکے کے ساتھ شادی کا پروگرام بنا لیا ہے۔ اور وہ ہندو لڑکا اتنا چکا ہندو ہے کہ اگر کوئی ہندوؤں میں مسلمان بننے کی کوشش کرے یہ اس کو قتل کر دیتا ہے۔ اتنا سخت ہے اور میں اس کی بیوی بنوں گی۔ استانی نے کہا کہ تمہیں گھرانے کی ضرورت نہیں تم جاؤ فارغ وقت میں قرآن پڑھنا۔ اللہ تمہاری مدد کرے گا۔ اس نے کہا کہ قرآن تو میرے پاس نہیں ہوگا۔ اس نے کہا کہ قرآن پہنچانا میری ذمہ داری ہے۔ جب شادی میں ایک دن رہ گیا تو مسلمان بچی کی والدہ نے اس کے والدین کو پیغام بھیجا کہ تمہاری بچی کی شادی ہے اور یہ میری بچی کی کلاس فیو اور دوست بھی ہے۔ میں اس کو کچھ مدد بھیجوں گی۔ چنانچہ اس نے ایک طشتری لی اس میں قرآن مجید رکھا اور اس کے اوپر خوبصورت کپڑے ان سٹلے ہوئے اور سٹلے ہوئے رکھ دیئے اس کی بیکنگ اتنی خوبصورت کروائی کہ بندے کا دل کرتا تھا کہ اس کو کھولنے کے بجائے ایسے ہی رکھ دیں۔ ڈیکوریٹین نہیں کے مانند اس کو بھجوا دیا۔ ماں نے جب دیکھا کہ اتنا خوبصورت تھنڈ۔ اور کہا میری بیٹی اس کو لے جاؤ اور سسرال میں جا کر اسے کھولنا۔ ہندو لڑکی اس کو ساتھ لے گئی اور اس نے جا کر وہ قرآن مجید کہیں چھپا دیا۔

اب دن میں خاوند دفتر چلا جاتا اور یہ کنڈی لگا کر اللہ کا قرآن پڑھتی کہ یہ میرا آخری سہارا ہے میری امیدیں میری خواہشیں سب اسی کے ساتھ ہیں۔ قرآن پڑھتی تھی اللہ سے مدد مانگتی تھی سمجھ میں نہیں آتی تھی کہ وہ کیسے ماحول سے نکل سکے گی۔

چنانچہ کچھ سال شادی کے گزر گئے۔ ایک دن اس کا خاوند آیا اور کہا آج میں بہت تھکا ہوا ہوں آج میری طبیعت برابر نہیں ہے اس نے کہا آپ آرام کریں میں آپ کو چائے بنا کر دیتی ہوں۔ اس نے کہا نہیں

مجھے کمزوری محسوس ہو رہی ہے اس نے کہا کہ آپ ایسے کریں ڈاکٹر کو چیک کروالیں جب اس کا چیک اپ کروایا تو ڈاکٹر نے کہا کہ آپ کو آخری درجے کا کینسر ہو گیا ہے اور ایک مہینہ کے اندر آپ اس دنیا سے رخصت ہو جائیں گے۔ بیماری اس حد تک پھیل چکی ہے۔ الا علاج بیماری ہے۔ یہ گھر واپس آیا پریشان تھا گھر کو دیکھے روئے بیوی کو دیکھے روئے اور بچوں کو دیکھے تو روئے۔ بیوی نے پوچھا کیا ہوا۔ تو کہا اب تو میں مرجاؤں گا تم سے چھڑ جاؤں گا۔ بیوی نے وجہ پوچھی۔ اس نے بتایا کہ میں کینسر کا مریض ہوں۔ ڈاکٹر نے الا علاج قرار دے دیا۔ چنانچہ کافی دیر روتا رہا اور بیوی نے اس کو کہا کہ میرے پاس ایک دوائی ہے۔ میں آپ کو استعمال کروا سکتی ہوں۔ مگر شرط یہ ہے کہ اگر آپ تندرست ہو گئے تو میرا مطالبہ ہوگا وہ آپ کو ماننا پڑے گا۔ اس نے کہا بہت اچھا۔ اس لڑکی نے اچھی طرح خاوند سے سب تسلیاں لے لیں۔ جو ہندوؤں کا طریقہ تھا کہ اس سے پیچھے ہٹ نہیں سکتے سب کام کروائے۔ اب یہ روز پینے کے لئے پانی دیتی اور کہتی کہ اتالیس دن بعد جب اس نے چیک خاوند چیتا اور کہتا کہ اس میں کوئی دوا ہے۔ کہتی کہ اس میں شفاء ہے پلو۔ اتالیس دن بعد جب اس نے چیک کر دیا تو ڈاکٹر نے کہا کہ آپ کو کینسر کی بیماری لگتا ہے کبھی ہوئی ہی نہیں تھی۔ بالکل صحت مند ہو، یہ بھی اپنے آپ کو طاقتور محسوس کرتے active محسوس کرتے گھر واپس آیا اور کہا کہ تمہاری دوائی تو بڑی کام آئی میں بالکل ٹھیک ہو گیا ہوں۔ بیوی نے کہا کہ اب اپنا وعدہ پورا کریں، پوچھا کونسا وعدہ؟ کہا وہی وعدہ جو میں نے آپ سے کیا کہ آپ پورا کر دیں گے۔ اس نے کہا ہاں تم جو کچھ کہو گی میں تم کو لے کر دوں گا۔ اس نے کہا نہیں! میرا یہ مطالبہ ہے کہ تم کل پڑھو اور مسلمان بن جاؤ۔ کہنے لگا: ہیں! ہم ہندو ہیں ہندو گھر ان میں آنکھ کھولی باپ دادا ہندو، ہم کل کیسے پڑھ لیں۔ اس نے کہا کہ تمہیں جو شفاء ملی ہے وہ اللہ کے قرآن کی وجہ سے ملی اس نے پوچھا وہ کیسے؟

اب لڑکی نے ساری تفصیل بتائی کہ کیسے اس نے قرآن پڑھا کیسے اس نے اسلام قبول کیا کیسے وہ چھپ کر نمازیں پڑھتی تھی اور اس نے کہا کہ تم جب دفتر چلے جاتے تھے تو میری استانی نے مجھے بتایا کہ سورۃ الم نشرح اور آیات شفاء پڑھ کر پانی پر دم کرو۔ موت کے سواہر بیماری میں شفاء ہے۔ کہنے لگی میں نے وہ آیت شفاء پڑھ کر چند دن آپ کو پائی ہیں دیکھیں اللہ نے آپ کو نئی زندگی دے دی۔ چنانچہ اس لڑکے نے بھی

اسلام قبول کر لیا۔ اللہ رب العزت نے دونوں کو بقیہ زندگی اسلام کے مطابق گزارنے کی توفیق دے دی۔ دل میں یقین تھا۔ آج اگر وہ یقین ہمارے پاس ہو تو دیکھیں کیسے برکتیں آئیں گی۔ قرآن مجید کے ساتھ محبت پیدا کر لیجئے۔ صحابہ (رضی اللہ عنہم) کو سچی محبت تھی قرآن مجید کے ساتھ، اسی کی برکت سے وہ خشکی اور تری میں غالب آگئے۔

دشت تو دشت ہے دریا بھی نہ چھوڑے ہم نے

بحرِ ظلمات میں دوڑا دیے گھوڑے ہم نے

[ماخوذ از: قرآن عظیم الشان، افادات: بیروذ القطار احمد نقشبندی دامت برکاتہم]

الحاصل جب بھی کوئی درد و غم، کرب و الم میں مبتلا ہو جائے، مصیبت، بیماری وغیرہ سے پریشان دے بیٹھیں، ہو جائے یا کسی دنیاوی مسئلہ کو حل کرنا چاہے تو عامل کے در پر جانے کے بجائے اس کو کلام اللہ کی طرف رجوع کرنی چاہیے، قرآن مجید کے سب اس کو ایسی غنا اور کفایت نصیب ہوگی جس کے بعد محتاجی کا نام و نشان بھی باقی نہ رہے گا، قرآن مجید کی کفایت سب کفایتوں سے بڑھ کر ہے قرآن مجید کے عاشق اور سچے خادم کی دنیا میں بھی عزت ہوتی ہے اور آخرت میں بھی اس کی برکت سے بلند ترین درجات عطا ہوں گے۔ تمام جوانی، مصائب و حوادث میں بلکہ ہر حال میں کثرت تلاوت قرآن پاک کا اہتمام کرنا چاہیے اور اعدیہ مسنونہ اور اپنے اکابر و مشائخ عظام کے ہاتھ ہونے قرآنی وظائف کے ذریعے سے اللہ جل شانہ سے مانگنا چاہیے کیوں کہ اسی میں ہماری دین و دنیا کی کامیابی و نجات و ودیعت کی گئی ہے۔

عملیات، وظائف، تعویذات اور راہ شریعت ملفوظات: حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی

عملیات و تعویذات اگر صحیح اور جائز ہوں تب بھی ان کی حیثیت دنیاوی اسباب اور طبی یعنی علاج معالجہ کی تدبیر کی طرح ہے: (ان المتقدمین جو زوا الرقیة بالأحرة ولو بالقرآن کما ذکرہ الطحاوی لأنها لیست عبادة محضة بل من التداوی) (شمس، باب الإحارة الفاسدة) طبی دواؤں کی طرح یہ بھی اک دوا اور علاج ہے، مؤثر حقیقی نہیں، نہ اس پر اثر مرتب ہونے کا اللہ و رسول کی طرف سے حتمی وعدہ ہوا ہے اور نہ اللہ کے نام اور کلام کا یہ اصلی اثر ہے۔

حاصل یہ کہ جھاڑ پھونک عملیات و تعویذات دوسرے جائز کاموں کی طرح ایک جائز کام ہے اگر اس میں کوئی مفسدہ شامل ہو جائے یا جواز کی شرط نہ پائی جائے تو ناجائز اور محصیت ہے۔

عملیات و تعویذات اور علاج کا فرق

تعویذ اور علاج میں میرے نزدیک تو کوئی فرق نہیں دونوں ہی دنیوی فن ہیں عوام اس میں فرق سمجھتے ہیں کہ تعویذ کرنے والے کی بزرگی کے معتقد ہوتے ہیں اور کسی ڈاکٹر، طبیب کو بزرگ نہیں سمجھتے۔ عوام کی وجہ فرق یہ سمجھ میں آتی ہے کہ ڈاکٹر کے علاج کو دنیوی کام سمجھتے ہیں اور عامل کے علاج کو دینی کام خیال کرتے ہیں۔ اور عوام کا یہ خیال اس وجہ سے ہے کہ عملیات کا تعلق امور قدسیہ سے ہے یہ سب جہالت اور حقیقت سے بے خبری ہے۔

جھاڑ پھونک کا ثبوت

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنی خواب گاہ میں تشریف لے جاتے تو اپنے ہاتھوں میں کچھ دم کرتے اور پڑھتے۔ روایت کیا اس کو بخاری و مسلم

وترمذی والیوداؤ دو مالک نے۔

☆ اگر چہ اہل طریق بزرگان دین کے نزدیک یہ مقصود نہیں مگر مخلوق کو نفع پہنچانے کی غرض سے جو شخص اس کی درخواست کرتا ہے اس کی دل شکنی نہیں کرتے۔ اس حدیث سے اس کی شروعات معلوم ہوتی ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ اپنے نفس کے لیے بھی (جھاڑ پھونک کرنے میں) کچھ حرج نہیں۔ اور راز اس میں یہ ہے کہ اس میں ایک قسم کا اختصار و انکسار اور اظہار عبادت و احتیاج ہے، یا آپ نے بیان جواز کے لیے کیا ہے۔ "حیث لدغته ویمسحها ویسوخا بالمسوخین" (رواہ بیہقی فی شعب الایمان مشکوٰۃ)

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا فرما رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ کو زمین پر رکھا تو پچھونے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ڈس لیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو جو سے مار ڈالا۔ پھر نمک اور پانی منگا کر ایک برتن میں اکٹھا کیا اور جس جگہ پچھونے ڈنک مارا تھا۔ اس جگہ پانی ڈالتے جاتے اور پونچھتے جاتے اور معوذتین (سورۃ فلق سورۃ ناس پڑھ کر) دم فرماتے جاتے۔

جھاڑ پھونک احادیث کی روشنی میں

شفاء امراض کے وہ عملیات جو احادیث پاک میں وارد ہیں

اسانے الہیہ اور ادعیہ ماثورہ (یعنی وہ دعائیں جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہیں) ان سے جھاڑ پھونک بھی جائز ہے، عام امراض کے واسطے (حدیث میں) یہ علاج وارد ہے۔

☆..... مریض پر دبا ہوا ہاتھ پھیرا جائے اور یہ پڑھے:

(بخاری و مسلم)

☆..... قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ کر دم کرنا۔ (مسلم)

☆..... تکلیف کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھنا مسلم شریف کی روایت میں آیا ہے۔ بسم اللہ تین

بار اور اَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجْدُ وَاُحَاذِرُهُ، (مسلم)

☆..... یہ دعا بھی مسلم شریف کی روایت میں آئی ہے، یعنی پڑھ کر دم کرے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ

☆..... یہ دعا بھی الیوداؤ اور ترمذی میں آئی ہے:

اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَشْفِيْكَ سَاتِ مَرْتَبَةٍ

☆..... بخارا اور دوسرے امراض کے لیے یہ دعا ترمذی شریف میں ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عَرَبٍ نَعَارٍ وَمِنْ شَرِّ حَوْرٍ النَّارِ (ترمذی)

☆..... بخارا کے لیے یہ آیت بھی لکھی جاتی ہے:

قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

اور جازا بخارا (ملیر یا) کے لیے یہ آیت:

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرَهَا وَمُرْسَهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

فائدہ: اگر تعویذ میں کوئی آیت لکھنا ہو تو با وضو لکھنا چاہیے اور دوسرا بھی با وضو ہاتھ میں لے۔ البتہ جس کاغذ پر وہ آیت لکھی ہے اگر وہ دوسرے کاغذ پر لپیٹ دیا جائے تو بے وضو اس کو ہاتھ میں لینا درست ہے۔ اسی طرح اگر طشتری (پلیٹ) وغیرہ میں آیت لکھی جائے اس کا بھی یہی حکم ہے۔

ہر قسم کی بیماری اور بلاء سے حفاظت کے لیے

بعض دعاؤں کی یہ برکت ہے کہ بیماری لگنے اور بلاء پہنچنے کا خوف نہیں رہتا۔ (چنانچہ) حضرت عمرؓ اور حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص کسی غم یا مرض میں مبتلا شخص کو دیکھے تو یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا اَنْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ

مِمَّنْ خَلَقَ تَفَضُّلًا [ترمذی، جزاء الاعمال]

سودو بیماری بر گڑ اس شخص کو نہ پہنچے گی خواہ کسی ہی ہو۔

سحر جادو وغیرہ سے حفاظت کی اہم دُعا

بعض دعائیں ایسی ہیں کہ سحر (جادو) وغیرہ کے اثر سے محفوظ رکھتی ہیں۔

حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چند کلمات کو اگر میں نہ کہتا رہتا تو یہود سحر و جادو سے مجھ کو گدھا بنا دیتے۔ کسی نے پوچھا وہ کلمات کیا ہیں؟ انہوں نے یہ بتائے:

أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْعَظِيمِ الَّذِي لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمَ مِنْهُ
وَبِحِلْمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يَجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ
وَبِأَسْمَاءِ اللَّهِ الْحُسْنَى مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا
خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرًّا

یہ دعا کم از کم صبح و شام پابندی سے تین تین مرتبہ پڑھ کر دم کر لیا کریں انشاء اللہ مکمل حفاظت رہے گی۔
بے ہوشی کو ہوش میں لانے کے لیے بابرکت پانی استعمال کرنے کا ثبوت

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں بیمار ہوا میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ عیادت کے لیے پیادہ تشریف لائے اور مجھ کو بے ہوش پایا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور وضو (کا پتھا ہوا) پانی مجھ پر ڈال دیا میں ہوش میں آ گیا۔

عہد صحابہ میں شفاءِ امراض کے لیے اشیاء متبرکہ کو دھو کر پانی پلانے کا ثبوت

عثمان بن عبداللہ بن وہب سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ مجھے گھر والوں نے حضرت ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک پیالہ پانی دے کر بھیجا اور یہ دستور تھا کہ جب کسی انسان کو نظر وغیرہ کی تکلیف ہوتی تو حضرت ام سلمہ کے پاس پانی کا پیالہ بھیج دیتا ان کے پاس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ بال تھے جن کو انہوں نے چاندی کی نگلی میں رکھا تھا۔ پانی میں ان بالوں کو ہلا دیا کرتی تھیں اور وہ پانی بیمار کو پلا دیا جاتا تھا۔ (بخاری)

راوی کہتے ہیں کہ میں نے جھانک کر جو نگلی کو دیکھا تو اس میں چند سرخ بال تھے۔

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ صحابہ کے پاس نگلی میں بال رکھے ہوئے تھے جس کے ساتھ یہ برتاؤ کیا جاتا تھا کہ بیماروں کی شفاء کے لیے اس کا دھویا ہو پانی پایا جاتا تھا۔

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک ظلیسانی کسروی جبہ نکالا جس کے گرساں اور دونوں چاک پر ریشم کی ستاف لگی ہوئی تھی اور کہا کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جبہ (کرت کی طرح کا لباس) ہے جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھا ان کی وفات کے بعد میں نے اسے لے لیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کو پہنا کرتے تھے ہم اس کو پانی میں دھو کر وہ پانی بیماروں کو شفاء حاصل کرنے کے لیے پلا دیتے ہیں۔ (رواہ مسلم)

آسیب جنات کے پریشان کرنے اور ان کے دفع کرنے کا ثبوت

حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کی ایک برتن میں کھجور بھرے رکھے تھے اور ضعیف جنات آ کر اس میں سے لے جاتے، انہوں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس کی شکایت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جاؤ۔ اگر اب کی کسی کو دیکھو تو یوں کہہ دینا: "بِسْمِ اللَّهِ أَجِيبِي دَسْوَةَ اللَّهِ" راوی کہتے ہیں کہ انہوں نے یہی کہہ کر اس کو پکڑ لیا۔ (ترمذی)

فائدہ: عملیات و عزائم جھاڑ پھونک کی رسم اکثر بزرگوں کے پاس جو اہل جماعت خاص مقاصد کے لیے نقش یا تعویذ یا جھاڑ پھونک کرانے آجاتے ہیں۔ مثلاً آسب اتروانے کے واسطے، اسی طرح اور کسی مطلب کے لیے تو وہ حضرات اپنے حسن اخلاق سے اس کو رو نہیں کرتے۔ کچھ اللہ کے نام سے مدد حاصل کر کے تدبیر کر دیتے ہیں۔

اس حدیث میں آسب کو مغلوب کرنے کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مخصوص کلمات کی تعلیم فرمائی ہے۔ پس اس رسم اور عادت کو خلاف سنت نہ کہا جائے گا۔

اسی طرح دوسری حدیث میں رقیہ (جھاڑ پھونک) اور تعویذ کا ذکر آتا ہے۔

تشبیہ: اس حدیث سے وجود نفل (یعنی آسب ضعیف جنات کا پایا جانا) ثابت ہوتا ہے اور دوسری ایک

حدیث سے انہوں نے غول (یعنی جن) کی نفی فرمائی گئی ہے۔ اس سے مراد افس غول کی نفی نہیں بلکہ اہل جاہلیت جس درجہ میں ان کی قدرت اور نقصان پہنچانے کے معتقد تھے قصود اس کی نفی فرمانا ہے۔

عملیات و تعویذات کا ثبوت

فرمایا کہ عملیات سب قریب قریب اجتہادی ہیں روایات سے ثابت نہیں جیسا کہ عوام کا خیال ہے بلکہ عالمین نے مضمون کی مناسبت سے ہر کام کے لیے مناسب آیات وغیرہ تجویز کر لی ہیں۔

قرآن سے عملیات کرنے اور اس پر اجرت لینے کا ثبوت

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ ایک سفر میں تھے اور اسی حدیث میں مارگریہ (سانپ کے ڈسے ہوئے شخص) کا قصہ ہے اور اس میں یہ ہے کہ ابوسعید کہتے ہیں کہ میں نے اس مارگریہ (سانپ کے ڈسے ہوئے شخص) کو صرف سورہ فاتحہ سے جھاڑا تھا اور وہ اچھا ہو گیا، اور معاوضہ میں جو سو بکریاں ٹھہریں تھیں وہ ہم نے وصول کر لیں۔ پھر ہم نے آپس میں کہا کہ ابھی ان بکریوں کے بارے میں کوئی نئی بات تصدیق وغیرہ مت کرنا یہاں تک کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر شرعی حکم دریافت کر لیں۔ سو جب ہم حاضر ہوئے ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا آپ نے تعجب سے فرمایا کہ تم کو کیسے خبر ہو گئی کہ سورہ فاتحہ سے جھاڑ پھونک بھی ہوتی ہے۔ پھر ان کے سوال کے جواب میں فرمایا کہ ان بکریوں کو تقسیم کر لو اور میرا حصہ بھی لگانا، یہ اس لیے فرمایا کہ اس کے حلال ہونے میں شبہ نہ رہے۔

بعض تعویذوں میں نذرانہ ٹھہرا لینا یا لے لینا بعض بزرگوں کا معمول ہے اس کا جائز ہونا اور بزرگی کے منافی نہ ہونا اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے۔ بشرطیکہ وہ عمل خلاف شرع نہ ہو، اور اس میں کسی قسم کا دھوکہ نہ ہو۔ البتہ خود تعویذ گندوں کا مشغلہ غیر شرعی کے لیے عوام کے جہوم اور لوگوں کے عام رجوع کی وجہ سے اس کے باطن کے لیے مضرت ہے۔

قرآن مجید کو تعویذ گندوں میں استعمال کرنا

اصل تو یہ ہے کہ اللہ میاں کا کام تعویذ گندوں کے لیے تو ایسی ہے وہ تو عمل کرنے کے لیے ہے، تعویذ گندوں میں اثر ہوتا ہے عمروہ ایسا ہے جیسے دوشالے (یعنی چادر شال) سے کوئی کھانا پکائے۔ سو کام

تو چل جائے گا مگر اس کے لیے وہ ہے نہیں۔ اور ایسا کرنا دوشالے کی ناقدری ہے ایسے ہی یہاں سمجھا ہاں کبھی کسی وقت کر لے تو اس کا مضائقہ بھی نہیں۔ یہ نہیں کہ مشغلہ ہی یہی کر لے کہ سب چیز کا تعویذ ہی ہو۔

بعض لوگ قرآن مجید کو ناجائز اغراض میں بطور عملیات کے استعمال کرتے ہیں اور غضب تو یہ ہے کہ بعض لوگ یوں کہتے ہیں کہ صاحب ہم کوئی غلط عمل تو نہیں کرتے، قرآن کی آیتیں پڑھتے ہیں۔ پہلی بات تو یہی ہے کہ اگر جائز اغراض میں بھی عملیات کے طور پر غلو کے ساتھ قرآن کا استعمال نہ ہو، علم سے غرض نہ عمل سے اور جب قرآن کی آیتیں ڈھونڈی جائیں تو اسی غرض سے کہ اس سے دنیا کا فلاں کام ہو جاتا ہے اور اس سے فلاں مطلب نکلتا ہے۔ جیسے بعض رؤسا کے یہاں صرف اسی غرض سے (یعنی برکت وغیرہ کے لیے) قرآن رکھا جاتا ہے اور بعض لوگوں کے یہاں نہایت (چھوٹے) قرآن پاک کا تعویذ بنا ہوا رکھا رہتا ہے۔ جب کوئی بیمار ہو اس کے گلے میں ڈال دیا، یہ سب اگر چہ جائز ہیں لیکن چونکہ غلو کے ساتھ ہیں اس لیے غیر مرضی (قابل ترک) ہیں۔

البتہ اگر قرآن مجید کے علوم اور اس کے احکام کی اتباع کو اصلی کام سمجھ کر اس پر کار بند ہوں اور کسی موقع پر کسی جائز کام کے لیے کوئی آیت پڑھ لے یا لکھ لے تو ناجائز نہیں۔

قرآن مجید کو ناجائز اغراض میں بطور عملیات کے استعمال کرنا

اور قرآن مجید کو عملیات کے طور پر استعمال کرنا اگر چہ وہ اغراض ناجائز ہی ہوں مثلاً سورہ طہ میں پڑھ کر چور کا نام نکالنا، یا ناجائز موقع پر محبت کرنا، یا میاں بیوی یا رشتہ دار میں یا مطلق دو شخصوں کے درمیان شرعی اجازت کے بغیر تفریق کرنا یا دستِ غیب کے ایسے عمل کرنا کہ روپے رکھ لے جایا کریں، یا جنات تاویح کر کے ان سے کام لینا جو جائز ہی کام ہو اور ناجائز کا تو کیا پوچھنا؟

پس اگر ایسے ناجائز کاموں کے لیے قرآن کو بطور عملیات کے استعمال کیا جائے تو ناجائز کام کے قصد و اہتمام کا تو گناہ ہے، یہی جو سب جانتے ہیں؟ یہاں وہ گناہ اس لیے اور بھی سخت ہو جائے گا کہ اس شخص نے کلامِ الہی کو ناپاک غرض کا آلہ بنایا۔ اسکی تو ایسی مثال ہوگی، جیسے نعوذ باللہ کوئی شخص قرآن کو بازاری عورت (یعنی ریڈی) کو خرچ میں دے کر منہ کالا کرے، کوئی مسلمان جس میں ذرا بھی دین کی عظمت ہوگی اس

کو جائز سمجھ سکتا ہے؟

اور یہ دوسرے بالکل جاہلانہ ہے کہ اسما و کلمات الہیہ (قرآن پاک) سے عمل چلانا کیسے گناہ ہو گیا؟ دیکھئے! اگر کوئی شخص بڑا مجاہد قرآن زور سے کسی کے سر میں اس طرح مار دے کہ وہ مر جائے تو کیا یہ قتل جائز ہوگا؟ اس وجہ سے کہ قرآن مقدس کے واسطے سے، ہوا ہے کیا عدالت اس پر دارو گیر نہ کرے گی؟ کیونکہ اس نے تو قرآن سے مارا ہے اس لیے مجرم نہیں ہے۔ بس اسی سے اس کو بھی سمجھ لیجئے۔

مسجد میں بیٹھ کر عملیات کرنے کا شرعی حکم

عملیات میں ایک بات قابل لحاظ یہ ہے کہ جو عملیات دنیا کے واسطے ہوتے ہیں وہ موجب ثواب نہیں ہوتے ہیں (یعنی ان کے کرنے میں ثواب نہیں ملتا) ان میں ثواب کا اعتقاد رکھنا بدعت ہے۔

اسی طرح ایسے عملیات کو مسجد میں بیٹھ کر نہ پڑھنا چاہیے اور نہ اس قسم کے تعویذ مسجد میں بیٹھ کر لکھنے چاہیے کیونکہ اگر تعویذ پر اجرت لی جائے تو یہ تجارت ہے جس کو مسجد سے باہر کرنا چاہیے۔ فقہاء نے تصریح کی ہے کہ جو مدرس بچوں کو تخواہ لے کر پڑھاتا ہو اس کو (شدید ضرورت کے بغیر) مسجد میں نہ بیٹھنا چاہیے، کیونکہ مسجد میں اجرت کا کام کرنا بیع و شراء میں داخل ہے۔

اسی طرح جو شخص اجرت پر کتابت کرتا ہو، یا درزی اجرت پر کپڑے بہتا ہو یہ سب لوگ مسجد میں بیٹھ کر یہ کام نہ کریں۔ البتہ معتکف کے لیے حالت اعتکاف میں گنجائش ہے۔

اور اگر مسجد میں بیٹھ کر اپنے لیے کوئی عمل کیا جائے تو تجارت تو نہیں ہے مگر ہے دنیا کا کام، وہ بھی

مسجد میں نہ ہونا چاہیے۔

اس کتبہ پر حضرت حاجی امداد اللہ صاحب رحمہ اللہ کے ارشاد سے تنبیہ ہو۔ حضرت حاجی صاحب رحمہ اللہ کی خدمت میں ایک شخص نے آکر عرض کیا کہ میں نے خواب میں یہ دیکھا کہ مسجد میں پاخانہ کر رہا ہوں حاجی صاحب نے فوراً ارشاد فرمایا کہ تم مسجد میں کوئی عمل دنیا کے واسطے پڑھتے ہو گے اس نے اقرار کیا آپ نے فرمایا کہ دنیا کے واسطے مسجد میں وظیفے نہ پڑھنا چاہیے، علوی عملیات کے جائز ہونے کے اتنے شرائط ہیں۔ یہ مسائل آپ نے کبھی نہ سنے ہوں گے۔

عملیات و تعویذات نہ کرنے کی فضیلت

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت میں سے ستر ہزار آدمی بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل ہوں گے اور یہ وہ لوگ ہوں گے جو جھاڑ پھونک نہیں کرتے اور بد شکوئی نہیں لیتے، اور اپنے پروردگار پر بھروسہ کرتے ہیں۔ (بخاری و مسلم)

مراد یہ ہے کہ جو جھاڑ پھونک ممنوع ہے وہ نہیں کرتے اور بعض نے کہا ہے کہ افضل یہی ہے کہ جھاڑ پھونک بالکل نہ کرے اور بد شکوئی یہ کہ مثلاً چھینکنے کو یا کسی جانور کے سامنے سے نکل جانے کو شخوص سمجھ کر دوسرے میں جھٹلا ہو جائیں۔ مؤثر حقیقی تو اللہ تعالیٰ ہیں اس قدر دوسرے نہ کرنا چاہیے۔

احادیث سے افضل اور اکمل حالت یہی معلوم ہوتی ہے کہ اس کو (یعنی عملیات و تعویذات کو) نہ کیا جائے اور محض دعا پر اکتفاء کیا جائے۔ اور ترک رقیہ (یعنی جھاڑ پھونک نہ کرنے) کی فضیلت ترک دوا سے بھی زائد ہے کیونکہ عوام کے لیے تداوی (علاج معالجہ) میں مفیدہ کا احتمال بعید ہے اور جھاڑ پھونک میں نہیں۔

کس قسم کے عملیات تعویذ گندھے ممنوع ہیں

تعویذ گندھ وہ ہے جو خلاف شرع ہو یا اس پر نکیہ و اعتقاد (یعنی پورا بھروسہ) ہو جائے۔ اور اگر جملہ تدبیر عادی کے سمجھا جائے اور شرع کے موافق ہو تو کچھ حرج نہیں۔ البتہ جو عملیات خاص قیدوں کے ساتھ پڑھے جاتے ہیں اور عامل ان کی دلیل سے زائد موثر سمجھ کر گویا اثر کو اپنے قبضہ میں سمجھتا ہے ایسے عملیات طالب حق کی وضع کے خلاف ہیں۔

عملیات و تعویذات کے متعلق چند بزرگوں کے واقعات

آج کل لوگوں کو عملیات کے بارے میں اس قدر غلو ہو گیا ہے کہ عزائم و عملیات کا مجموعہ بنے ہوئے ہیں۔ ان چیزوں میں پڑ کر مقصود سے بہت دور جا پڑے، اس لئے کہ اصل مقصود اصلاح نفس ہے مگر اس کی بالکل پرواہ نہیں۔

محمد غوث گوالیاری نے موکل تابع کر رکھے تھے ایک بار ان کو حکم دیا کہ شاہ عبدالقدوس صاحب گنگوہی کو نس حالت میں ہوں لے آؤ۔ ہم زیارت کریں گے۔ شاہ عبدالقدوس صاحب تہجد سے فارغ ہو کر مراقب ہو کر بیٹھے تھے۔ جب افادہ ہوا دیکھا کہ موکل سامنے کھڑے ہیں۔ دریافت کیا کہ تم کون ہو؟ عرض کیا ہم موکل ہیں اور محمد غوث صاحب گوالیاری کے پیچھے ہوئے ہیں۔ وہ زیارت کے مشتاق ہیں اگر اجازت ہو تو ہم حضرت کو بہت آرام سے وہاں پر لے چلیں۔ فرمایا انہیں یہاں لے آؤ۔ وہ موکل لوٹ گئے اور محمد غوث صاحب کو پکڑا کر لے آئے۔ ان کو تعجب ہوا کہ قاعدہ سے تابع تو میرے اور اطاعت کی شیخ کی؟ حضرت شاہ عبدالقدوس صاحب نے ان کو نصیحت کی کہ کس خرافات میں مبتلا ہو؟ انہوں نے تو بکی اور حضرت شیخ سے باطنی تعلق پیدا کیا۔ بس یہ حقیقت ہے ان عملیات کی۔

ہذا ایک مرتبہ میں نے طالب علی کے زمانہ میں حضرت مولانا محمد یعقوب سے عرض کیا کہ حضرت کوئی ایسا بھی عمل ہے جس سے موکل تابع ہو جائیں؟ فرمایا ہے تو مگر یہ بتلاؤ کہ تم بندہ بننے کے لیے پیدا ہوئے یا خدائی کرنے کے لیے؟ بس مولانا کا اتنا کہنا تھا کہ مجھ کو بجائے شوق کے ان عملیات سے نفرت ہوگئی۔ حضرت مولانا فضل الرحمن صاحب گنج مراد آبادی کے ایک مرید کا یہ خیال تھا کہ حضرت عمل پڑھتے ہوں گے جس کی وجہ سے اس قدر معتقدین کا جہوم ہے، آپ کو اس خطرہ پر اطلاع ہوگئی، آپ نے فرمایا، ارے معلوم بھی ہے کہ ان عملیات سے باطنی نسبت سلب ہو جاتی ہے؟

قربان جائیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر، کہ ان سب فضولیات سے بچا کر ہم کو ضروری چیزوں کی طرف لائے۔ میں نے ان چیزوں کے عالموں (عالیین) کو دیکھا ہے کہ ان میں کوئی باطنی تکیا نہیں ہوتا، بلکہ اور ظلمت بڑھتی ہے۔ الحمد للہ مجھے مولانا کے ارشاد کے بعد عملیات سے کبھی مناسبت نہیں ہوئی۔ باقاعدہ عملیات میں مشغول ہونے سے باطنی نسبت ختم ہو جاتی ہے مولانا فضل الرحمن صاحب گنج مراد آبادی نے فرمایا کہ ارے معلوم بھی ہے کہ عملیات میں مشغول ہونے سے باطنی نسبت سلب ہو جاتی ہے۔

اس پر حضرت والا نے فرمایا کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ عملیات اصل میں ایک قسم کے تصرفات ہیں جو

دعوے کو مطمئن ہیں۔ اور ایسا تصرف عبدیت کے منافی ہے۔

ایک صاحب نے عرض کیا کہ حضرت جیسے عملیات کرنے سے نسبت سلب ہو جاتی ہے اگر کوئی شخص بطور علاج کے دوسرے سے عمل کرائے تو کیا اس سے بھی نسبت سلب ہو جاتی ہے؟ فرمایا کہ 'عمل کرنے میں گفتگو تھی کرانے میں نہیں، عمل کرانا بطور علاج کے ضرورت کی وجہ سے ہوتا ہے جب کہ واقعی بھی ضرورت ہو (اس لئے اس میں کوئی نقصان نہیں)

عملیات و تعویذات کرنے کے بعد بھی

ہوتا تو وہی ہے جو قسمت میں ہوتا ہے

فرمایا کہ عملیات تعویذات وغیرہ کچھ نہیں۔ قسمت و توکل اصل چیز ہے۔ کوئی لاکھ تہذیر کرے مگر جب قسمت میں نہیں ہوتا تو کچھ بھی نہیں ہوتا۔

☆ کانپور میں تین لوگوں نے پیٹھ کر ایک عمل شروع کیا، جس کا یہ اثر تھا کہ ایک جلیہ مسخر ہو کر آئے گی اس سے جو کچھ مانگا جائے گا وہ دے گی۔ ایک صاحب پر تو درخت کے پتوں کی آواز سے ایسا خوف طاری ہوا کہ وہ بھاگ کھڑے ہوئے۔ دوسرے صاحب کو نیند آگئی تسلیج ہاتھ سے گر گئی، شمار کرنا بھول گئے۔ وہ بھی اٹھ گئے۔ تیسرے صاحب اخیر تک جھے بیٹھے رہے۔ یہاں تک کہ صبح کے قریب (بوقت سحر) وہ جلیہ بڑے زور و شور سے آئی اور ڈانٹ کر کہا کہ بول کیا مانگتا ہے؟ ان کے ہوش اڑ گئے اور ڈرتے ڈرتے منہ سے نکلا کہ ڈھائی روپیہ۔ چنانچہ وہ ڈھائی روپیہ دے کر واپس چلی گئی۔ لیجئے قسمت میں ڈھائی روپیہ تھے اور کچھ مانگ ہی نہ سکے۔

جھاڑ پھونک، دعا، تعویذ سے تقدیر بھی بدل سکتی ہے یا نہیں

حضرت ابوخرامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کیا دوا اور جھاڑ پھونک تقدیر کو نال دیتی ہے؟ آپ نے فرمایا یہ بھی تقدیر ہی میں داخل ہے (ترمذی ابن ماجہ) یعنی یہ بھی تقدیر میں ہے کہ فلاں دوا یا جھاڑ پھونک سے نفع ہو جائے گا۔ یہ حدیث تخریج عراقی میں ہے۔

اہل اللہ اور تعویذات

حضرت گنگوہی فرماتے تھے کہ بعض مرتب تو اس پر افسوس ہوتا ہے کہ ہم نے تعویذ گنڈے کیوں نہ سیکھ لئے کہ لوگوں کو نفع ہوتا۔

ہمارے حاجی صاحب نے فرمایا تھا کہ جو شخص تم سے تعویذ مانگنے آیا کرے تم اسے دے دیا کرو۔ میں نے عرض کیا کہ مجھے تو کچھ آتا ہی نہیں، فرمایا جو سمجھ میں آیا کرے لکھ دیا کرو۔ بس اس دن سے جو سمجھ میں آتا ہے لکھ دیتا ہوں۔

آپ کو (یعنی حضرت تھانوی کو) آپ کے مرشد حضرت حاجی امداد اللہ صاحب قدس سرہ نے فرمایا تھا کہ کوئی کسی ضرورت سے تعویذ مانگے تو انکار نہ کرو۔ اور وقت پر جو قرآن کی آیت یا اللہ کا نام اس مرض کے مناسب سمجھ میں آئے لکھ دیا کرو۔ حضرت کا معمول اسی کے مطابق رہا۔

اہل اللہ کے تعویذ

عمیلت اور تعویذات کے جاننے والے بہت سی قبوس و شراکات کے ساتھ تعویذات لکھتے ہیں۔ وہ تو ایک مستقل فن ہے۔ مگر حضرات اکابر اولیاء اللہ کے نزدیک اصل چیز تو بے الی اللہ اور دعا ہوتی ہے۔ اس کو جس عنوان سے چاہیں لکھ بھی دیتے ہیں اور لوگوں کو فائدہ بھی ہوتا ہے۔

میں نے حضرت حاجی صاحب قدس سرہ سے سنا ہے کہ حضرت مولانا سید احمد صاحب بریلوی سے لوگ مختلف امراض اور ضرورتوں کے لیے تعویذ مانگا کرتے تھے اور وہ ہر ضرورت کے لیے یہ لکھ کر دے دیتے تھے اللہ کے فضل و کرم سے فائدہ ہوتا تھا وہ الفاظ یہ ہیں: "خداوند اگر منظور داری حاجت را براری"

اسی طرح حضرت گنگوہی سے کسی نے کسی خاص کام کے لیے تعویذ مانگا حضرت نے فرمایا مجھے اس کا تعویذ نہیں آتا۔ اس شخص نے اصرار کیا کہ کچھ لکھ دیجئے حضرت نے یہ کلمات لکھ دیئے:

یا اللہ! میں جانتا نہیں، یہ مانتا نہیں۔ آپ کے قبضہ میں سب کچھ ہے اس کی مراد پوری فرما دیجئے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی مراد پوری فرمادی۔

فرمایا میں جو تعویذ دیتا ہوں اس کی حقیقت یہ ہے کہ وقت پر اسی حالت کے مناسب جو حدیث یا آیت یا دعا ہے وہ لکھ دیتا ہوں۔ باقی مجھے تعویذ گنڈوں سے قطعاً مناسب نہیں ہے مگر حاجی امداد اللہ صاحب

رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا تھا کہ اگر کوئی آیا کرے تو اللہ کا نام لکھ کر دے دیا کرو۔ اور میری نادانیت کی بنا پر یہ بھی فرمایا کہ جو سمجھ میں آجائے لکھ دیا کرو اس لیے میں لکھ دیتا ہوں اور بڑا تعویذ تو بزرگوں کی دعا ہوتی ہے۔

ایک بزرگ کے تعویذ کا اثر

ایک دیہاتی کا مقدمہ کسی ڈپٹی کے یہاں تھا انہوں نے حاجی محمد عابد صاحب سے تعویذ مانگا اور تعویذ کو عدالت میں لے جانا بھول گیا۔ جب حاکم (جج) نے اس سے کچھ پوچھا تو ان کے سوال کا جواب نہ دیا اور یہ کہا ابھی ظہر جاؤ تعویذ لے آؤں پھر بتاؤں گا۔ وہ ڈپٹی (جج) مسلمان تھے۔ مگر نیچری خیال کے تھے، کرا چھالے آ۔ دیکھو تو تعویذ کیا کرے گا اور دل میں ٹھان لیا کہ اس کا مقدمہ جی الامکان بگاڑ دوں گا۔ آخر کار وہ گنوار تعویذ لے کر آیا اور پگڑی کی طرف اشارہ کر کے کہا کہ اس میں رکھا ہے، اب پوچھو۔ چنانچہ ڈپٹی صاحب (جج) نے خوب جرح و قدح کی۔ اور اس کا مقدمہ بالکل بگاڑ دیا۔ اور اس کے خلاف فیصلہ لکھا مگر جب سنانے لگے تو فیصلہ کو بالکل الٹا پایا اور بہت حیران ہوئے کہ میں نے تو اس کے خلاف کرنے کی کوشش کی تھی اور یہ اس کے موافق ہے۔

پھر حضرت والا نے فرمایا کہ معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی عقل پر پردہ ڈال دیا کہ وہ سمجھ کچھ رہے تھے اور کچھ رہے تھے (ذہن میں کچھ اور لکھا کچھ اور) پھر انہوں نے حاجی صاحب کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنے عقائد باطلہ سے توبہ کی۔

اللہ کی قدرت کے آگے تعویذ وغیرہ سب بیکار ہیں

صاحبو! جس وقت کوئی مصیبت نازل ہوتی ہے تو تعویذ وغیرہ سب بے کار ہو جاتے ہیں۔ یہ چیزیں اللہ تعالیٰ کے حکم کے سامنے کیا حقیقت رکھتی ہیں، کیا انتہا ہے حق تعالیٰ کی قدرت کا فرماتے ہیں:

قُلْ قَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ

مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا

ترجمہ: آپ پوچھئے یہ بتاؤ کہ اللہ تعالیٰ حضرت مسیح بن مریم اور ان کی والدہ حضرت مریم کو اور بلکہ جتنے زمین میں آباد ہیں ان سب کو ہلاک کرنا چاہیں تو کیا کوئی شخص ایسا ہے جو خدا تعالیٰ سے ان کو ذرا بھی بچا سکیں؟ یعنی

اس کو تم بھی مانتے ہو کہ ایسا کوئی نہیں۔ (بیان القرآن)

اے یہ ایسا بے ایمان! بتلاؤ کہ کس کو قدرت ہے کہ وہ خدا کے مقابلہ میں آسکے اگر وہ ان سب کو ہلاک کر دیں۔

تو دیکھئے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کس طرح قدرت کے تحت پیدا فرمایا ہے جب ایسا ہے تو فقیر درویش بزرگ جن کے تعویذوں پر ناز ہے وہ کیا چیز ہے اس لیے کسی کے تعویذ پر ناز کرنا بھروسہ کرنا ہے جا ہے۔ البتہ صحیح تدبیر ہے کہ خدا کو راہی رکھو اور شرعی احکام پر عمل کرو۔ خصوصاً نمازیں بہت جلد شروع کرو۔

حاجی امداد اللہ صاحب رحمہ اللہ اور ایک جن کا واقعہ

حاجی امداد اللہ صاحب رحمہ اللہ کی ایک حکایت حضرت مولانا گنگوہی رحمہ اللہ سے سنی ہے کہ سہارنپور میں ایک مکان تھا اس میں جن کا سخت اثر تھا جس کی وجہ سے لوگوں نے وہ مکان چھوڑ دیا تھا۔ اتفاق سے حضرت حاجی صاحب گلپور سے واپس ہوئے تو سہارنپور تشریف لائے۔ مالک مکان نے حضرت کو اسی مکان میں ٹھہرایا کہ شاید حضرت کی برکت سے جن دفع ہو جائیں۔ رات کو تہجد کے واسطے جب حضرت اٹھے اور معمولات سے فارغ ہوئے تو دیکھا کہ ایک شخص سامنے آکر بیٹھ گیا۔ حضرت کو حیرت ہوئی کہ باہر کا آدمی اندر کیسے آ گیا حالانکہ کنڈی لگی ہوئی ہے پھر یہ کیسے آیا اور اندر کوئی تھا نہیں۔

حضرت نے پوچھا تم کون ہو؟ اس نے کہا حضرت میں وہ شخص ہوں جس کی وجہ سے یہ مکان چھوڑ دیا گیا ہے یعنی جن ہوں۔ میں ایک لمبی مدت سے حضرت کی زیارت کا مشتاق تھا اللہ تعالیٰ نے آج میری ترنا پوری کی۔ حضرت نے فرمایا ہمارے ساتھ محبت کا دعویٰ کرتے ہو اور پھر مخلوق کو ستاتے ہو تو بے کرلو۔ حضرت نے اس کو توبہ کرائی پھر فرمایا کہ دیکھو سامنے حضرت حافظ ضامن صاحب تشریف رکھتے ہیں ان سے بھی ملاقات کرلو۔ اس نے کہا نہیں حضرت ان سے ملنے کی ہمت نہیں ہوتی وہ بڑے صاحب جلال ہیں ان سے ڈر لگتا ہے۔ صاحبو! اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری وہ چیز ہے کہ جنات و انسان سب مطیع ہو جاتے ہیں۔

ایک آسیب زدہ لڑکی اور حضرت تھانوی کا قصہ

قاضی انعام الحق صاحب کی لڑکی پر ایک جن تھا اور اس کا بہت علاج ہو چکا تھا لیکن افاتہ نہ ہوا تھا،

آخر میں حضرت والا (یعنی حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ) سے رجوع کیا تو حضرت نے عذر کیا کہ میں عامل نہیں ہوں جب عامل لوگ علاج کر چکے اور کچھ نہ ہوا تو میرے تعویذ وغیرہ سے کیا ہوگا۔ گھر میں بیرانی صاحبہ (یعنی حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی اہلیہ محترمہ) نے عرض کیا کہ اثر ہو یا نہ ہو آپ اس کو ایک پرچہ تو لکھیں ممکن ہے کہ اسکو نیک ہدایت ہو اور ایذا مسلم سے باز رہے۔

چنانچہ حضرت رحمہ اللہ نے پرچہ لکھا کہ:

”تم اگر مسلمان ہو تو ہم تم کو یاد دلاتے ہیں کہ شریعت کا حکم ہے کہ کسی مسلمان کو تکلیف نہ دو۔ حق تعالیٰ کے حکم سے تم اس فعل سے باز آؤ۔ اور اگر تم مسلمان نہیں ہو تو ہم تم کو فہمائش کرتے ہیں (یعنی سمجھاتے ہیں) کہ اس لڑکی کو تکلیف نہ دو ورنہ ہم میں ایسے لوگ بھی ہیں جو تم کو جبراً روکیں گے اور ہلاک کر دیں گے۔“

یہ پرچہ لے کر آدمی وہاں پہنچا اور اس پرچہ کو سنایا گیا۔ جن نے کہا کہ یہ ایسے شخص کا پرچہ نہیں ہے جس کا کہنا نہ مانا جائے۔ قرآن سے معلوم ہوا کہ وہ جن حضرت والا کے مکان کے پاس مولوی ممتاز صاحب کے مکان پر رہتا ہے۔ اس وقت لڑکی ابھی ہو گئی۔ چند دن کے بعد جن پھر آ گیا گھر والوں نے پھر حضرت والا کے پاس آدمی بھیجا جیسے ہی آدمی چلا جن نے کہا کہ میں جاتا ہوں آدمی کو مت بھیجو۔ اس کے بعد یہی معمول ہو گیا کہ جب جن کا اثر پایا گیا اور گھر والوں نے کہہ دیا کہ ہم آدمی بھیجتے ہیں بس جن چلتا بنا مگر اخیر میں مکمل فائدہ حاجی محمد عابد صاحب کے تعویذ سے ہو گیا۔

بزرگ اور تعویذ

آج کل سب سے بڑا بزرگ وہ سمجھا جاتا ہے جو خوابوں کی تعبیر دیتا ہو یا جیسا کوئی تعویذ مانگے ویسا وہ تعویذ دے دیتا ہو اور اگر کوئی کہہ دے کہ بھائی ہم تو تعویذ گنڈے جانتے نہیں تو پتا تو اسے کہیں گے کہ یہ جھوٹا ہے۔ بھلا کوئی بزرگ بھی ایسا ہو سکتا ہے کہ جو تعویذ نہ جانتا ہو؟ اگر اسے سچا سمجھیں گے تو کہیں گے کہ ارے یہ بزرگ کچھ نہیں اگر بزرگ ہوتے تو تعویذ لکھنا نہ جانتے؟ پھر اگر تعویذ دیا اور (اس سے فائدہ نہ ہوا) مثلاً بیمار اچھا نہ ہوا تو تعویذ دینے والے کی بزرگی ہی میں شک ہونے لگتا ہے کہ اگر یہ بزرگ ہوتے تو کیا تعویذ میں اثر

نہ ہوتا۔ حالانکہ اچھا ہو جانا (اور تعویذ سے فائدہ ہو جانا) کچھ بزرگ کی وجہ سے تھوڑی ہوتا ہے بلکہ جس کی قوت خیالیہ قوی ہوتی ہے اس کے تعویذ میں زیادہ اثر ہوتا ہے یہاں تک کہ اگر کوئی شخص بہت زیادہ قوت خیالیہ رکھتا ہو تو اس کے شخص سوچنے ہی سے جاڑا بننا آتا جاتا ہے چاہے وہ کافر ہی ہو، بزرگی کا اس میں کچھ دخل نہیں لیکن آج کل لوگ تصرفات کو بڑی بزرگی سمجھتے ہیں کہ ایک نگاہ دیکھا تو دھڑ سے نیچے گر گیا۔ بزرگی تو نام ہے اتباعِ شریعت، اتباعِ سنت، اتباعِ خواہ کوئی تصرف و کرامت ظاہر نہ ہو۔

علماء و مشائخ سے تعویذ کی درخواست

آج کل لوگ علماء و مشائخ کے پاس اولاً تو آتے نہیں اور اگر آتے بھی ہیں تو یہی فرمائش ہوتی ہے کہ تعویذ دے دو۔

صاحبو! علماء و مشائخ سے تعویذ کی درخواست کرنا ایسا ہی ہے جیسے ستارے سے یہ کہنا کہ گھاس کو کھودنے کا کھر بہ بنا دو۔ ستارے کا کام تو یہ ہے کہ وہ عمدہ نازک زیور بنائے، اسی طرح علماء کا کام مسئلے بنانا ہے۔ افسوس! گوشہ نشینوں سے دنیا کے کام کراتے ہیں۔ کیا انہوں نے تمہارے دنیا کے کام کرنے کے لیے دنیا کو چھوڑا ہے؟ ہاں دنیا کے کاموں کے لیے دعا کرنا جائز ہے۔ شکایت تو تعویذ کی ہے ہاں اگر دس باتیں دین کی پوچھیں اور اس میں ایک دنیا کی بھی پوچھ لی تو کچھ حرج نہیں۔

اب غضب تو یہ کرتے ہیں کہ دو مہینے میں تو تشریف لائے اور کہا کیا کہ تعویذ دے دو فلاں کو بخار آ رہا ہے، معلوم ہوتا ہے کہ یوں سمجھتے ہیں کہ یہ بزرگ مجاہدے کرتے ہیں اس سے قوتِ مخلیہ بڑھ جاتی ہے جیسے تعویذ دے دیں گے وہ جھٹ پٹ اچھا ہو جائے گا۔

دنیا کے اندر اتنا تمہک نہ ہو کہ اہل دین سے بھی دنیا کا سوال کرو۔ اس وقت عام طور پر دینداروں اور علماء سے بھی لوگ دین کی بات نہیں پوچھتے۔

عملیات و تعویذات کے سلسلہ میں حضرت تھانوی رحمہ اللہ کا معمول

۱..... حضرت والا تعویذ گنڈوں کے مشغلہ کو پسند نہیں کرتے، ہاں کبھی کبھی کوئی نقش یا تعویذ لکھ بھی دیتے ہیں۔ اور پانی بھی دم کر دیتے ہیں۔

۲..... درد کے لئے تَرْبَةُ اَرْضِنَا بِرَبِّقَةٍ بَعْضِنَا لِبَعْضٍ سَبِقًا مِّنَّا مَثَلِ پر مسنون طریقہ کے مطابق بڑھ دیتے ہیں۔ چمچک کے لیے سورہ زمرن کا گنڈہ بھی بنا دیتے ہیں۔ اور بفضلِ تعالیٰ حضرت والا کے تعویذ یا دم کر دینے سے فوراً کامیابی ہوتی ہے۔

۳..... اگر کبھی تعویذ مانگنے والوں کا جہوم ہونے لگتا تو بالکل موقوف کر دیتے ہیں۔ غرض عامل بنانا نہیں چاہتے، نہ اس کو پسند کرتے ہیں۔ بیض و فیدر مایا کہ عاملوں کی حالت اچھی نہیں پائی۔

۴..... فرماتے ہیں کہ میں نے عملیات کی تحصیل کسی سے باقاعدہ نہیں کی دو بار عمل کی تو کسی سے اجازت دروایت بنے باقی سب بالبدہ (وقت پر) تصنیف کر دیتا ہوں جو مجھ میں آیا لکھ دیتا ہوں۔ چنانچہ ہر شخص کے لیے تعویذ علیحدہ ہوتے ہیں۔

۵..... حضرت والا ہم طالب علموں کو مدرسہ جامع العلوم میں چند عمل اور تعویذ بھی تعلیم فرماتے تھے تاکہ بوقتِ ضرورت کام آئیں۔

۶..... حضرت والا کے پاس ایک تعویذ طحال کا ہے اس میں اور اور بڑھ کے دن کی قید تھی۔ فرمایا یہ قید ایک زائد شے معلوم ہوتی ہے۔ شاید کسی نبوی کی گھڑت ہے اور دن کی قید کے بغیر استعمال کیا اور اس کا نفع بدستور رہا۔

تعویذ گنڈہ ایک مستقل فن ہے میں اس فن سے واقف نہیں ہوں مجھے ان تعویذ گنڈوں سے بڑی وحشت ہوتی ہے مگر حضرت حاجی صاحب رحمہ اللہ کے ارشاد کی وجہ سے کہ انہوں نے فرمایا تھا کہ جو کوئی تعویذ کی حاجت لے کر آیا کرے جو بھی تمہارے جی میں آئے اللہ کا نام لے کر دے دیا کرنا۔ اسی لیے کچھ لکھ کر دے دیتا ہوں ورنہ طبی طور پر مجھے ان چیزوں سے مناسبت نہیں۔

فرمایا مجھے چار ورق لکھنا آسان ہے لیکن چار طرک کا تعویذ گھیننا سخت دشوار گزرتا ہے بات تو یہ ہے کہ تعویذ کے موثر ہونے کی بابت لوگوں کے اعتقاد میں بہت غلو ہو گیا ہے جو مذاقِ توحید کے بالکل خلاف ہے۔ اس لیے مجھ کو تعویذ لکھنے میں بڑا مجاہدہ کرنا پڑتا ہے جو جبورا آدمی کی تسلی کے لیے لکھ دیتا ہوں۔ تعویذ سے میں بہت گھبراتا ہوں ویسے کوئی آجاتا ہے مگر آئیں غلو بہت ہو گیا ہے لوگوں کے عقائد اس حد تک خراب ہو گئے ہیں کہ اثر نہ ہونے پر سمجھتے ہیں کہ اللہ کے کلام میں بھی اثر نہیں اور اگر ان باتوں پر روک ٹوک کی جائے تو بدنام کرتے ہیں مگر کریں بدنام حق کو

کیے مٹلی رکھا جا سکتا ہے۔

اعمال قرآنی لکھنے کی وجہ

فرمایا کہ میں نے اعمال قرآنی کو اس وجہ سے لکھ دیا ہے (جو حقیقت میں ایک عربی کتاب کا ترجمہ ہے) تاکہ لوگ کافروں، جو گیوں وغیرہ کے پھندے میں نہ پھنسیں اور حدیث و قرآن ہی میں مصروف رہیں ورنہ تجھے تعویذ گنڈوں سے زیادہ دلچسپی نہیں اور نہ میں اس فن کا آدمی ہوں۔

دعا اور وظیفہ کا بیان

خدا تعالیٰ سے مانگنے کے دو طریقے ہیں۔ ایک تو دنیا کے واسطے خدا تعالیٰ سے دعا کرنا اور دعا کے ذریعہ سے مانگنا مذموم نہیں ہے بلکہ یہ تو شانِ عبادت ہے۔

اور ایک ہے وظیفہ پڑھ کر مانگنا یہ مذموم (برا) ہے اور ان دونوں میں بڑا فرق ہے وہ یہ کہ دعا کر کے مانگنے میں ایک ذلت کی شان ہوتی ہے اور یہ اس مقصود کے موافق ہے جو بندوں کے پیدا کرنے سے اصل مقصود ہے (یعنی یہ کہ اللہ نے انسان کو عبادت ہی کے لیے پیدا کیا ہے) اسی واسطے حدیث میں آیا ہے: "الدعاء مع العبادۃ" کہ دعا عبادت کا مغز ہے۔

دعا میں ایک خاصہ ہے جس کی وجہ سے دعا کر کے دنیا مانگنا جائز ہے اور وظیفہ میں وہ بات نہیں اس لیے مذموم ہے۔ دعا کی حقیقت وہ ہے جو عبادت کی روح ہے یعنی تدلل اور اظہار احتیاج۔ دعا کا یہ رنگ ہوتا ہے جس سے سراسر عاجزی اور ناتوانگی نکلتی ہے اور وظیفہ میں یہ بات نہیں بلکہ اکثر تو یہ ہوتا ہے کہ وظیفہ پڑھ کر لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ وظیفہ کے زور سے ہمارا مقصود ضرور حاصل ہوگا تو ایسی حالت میں عاجزی و ناتوانگی کا اظہار کہاں۔ پس دنیا کے واسطے وظیفہ پڑھنا اور دنیا کے لیے دعا کرنا برا نہیں۔

اگر کوئی دنیا کے واسطے دعا مانگے اور یوں کہے کہ اے خدا مجھے سو روپے دے دیتے تو یہ جائز ہے بلکہ اس میں بھی وہی ثواب ہے جو آخرت کے لیے دعا کرنے میں ہے۔ بشرطیکہ دعا ناجائز کام کے لیے نہ ہو کیونکہ دنیا کے لیے بردعا جائز نہیں بلکہ جو شریعت کے موافق ہو وہی جائز ہے۔ مثلاً کوئی شخص ناجائز ملازمت کے لیے دعا مانگے تو یہ جائز نہیں (البتہ جائز دعا مانگنے میں ثواب بھی ہے) اور دنیا کے واسطے وظیفہ پڑھنے میں

کوئی ثواب نہیں۔

دعا اور وظیفہ کا فرق

ایک صاحب کا خط آیا انہوں نے دنیا کے کام کے واسطے وظیفہ دریافت کیا میں نے لکھ دیا کہ دعا سے بڑھ کر کوئی وظیفہ نہیں۔

پھر فرمایا: کہ عملیات میں ایک دعویٰ کی سی شان ہوتی ہے اور دعا میں احتیاج و نیاز مندی کی شان ہوتی ہے کہ حق تعالیٰ چاہیں گے تو کام ہو جائے گا اور عملیات میں یہ نیاز اور احتیاج نہیں ہوتا۔ بلکہ اس پر نظر رہتی ہے کہ جو ہم پڑھ رہے ہیں اس کا خاصہ ہے کہ یہ کام ہو ہی جائے گا۔

گھر اس کے باوجود دعا کو لوگوں نے بالکل چھوڑ ہی دیا اور عملیات کے پیچھے پڑ گئے ہیں کہا کرتا ہوں کہ دعا کیا کرو۔ اللہ تعالیٰ سے کیوں مستغنی (بے نیاز) ہو گئے۔

ایک اور بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے اس کی طرف لوگوں کی نظر بہت ہی کم جاتی ہے وہ یہ کہ اوراد و وظائف دنیا کے کام کے واسطے پڑھو گے تو اس پر اجر و ثواب نہ ہوگا اور دعا اگر دنیا کے واسطے بھی ہوگی وہ بھی عبادت ہوگی اور اس میں اجر و ثواب ملے گا۔

دعا تو تعویذ و نقوش سے زیادہ مفید ہے

فرمایا: آج کل لوگ اپنے مقاصد میں اور امراض و مصیبتوں کو دور کرنے کے لیے تعویذ گنڈے وغیرہ کی تو بڑی قدر کرتے ہیں، اس کے لیے کوشش بھی کرتے ہیں اور جو اصل تدبیر ہے یعنی اللہ سے دعا اس میں غفلت برتتے ہیں، میرا تجربہ یہ ہے کہ کوئی بھی نقوش و تعویذ دعا کے برابر موثر نہیں، ہاں دعا کو دعا کی طرح مانگا جائے (اور ان باتوں سے پرہیز کیا جائے جن کی وجہ سے دعا قبول نہیں ہوتی)

ہذا ایک صاحب نے مجھ سے دنیا کے کام کے واسطے وظیفہ دریافت کیا ہے میں نے لکھ دیا ہے کہ دعا سے بڑھ کر کوئی وظیفہ نہیں۔ لوگوں نے دعا کو بالکل چھوڑ ہی دیا عملیات کے پیچھے پڑ گئے اور دنیا کے واسطے اوراد و وظائف پڑھو گے تو اس پر اجر نہ ہوگا اور دعا اگر دنیا کے واسطے بھی ہوگی وہ بھی عبادت ہوگی اور اس میں اجر ملے گا۔

وظیفوں کے پڑھنے میں غلو اور بد نتیجی

آج کل وٹانف زیادہ تر دنیا کے واسطے پڑھے جاتے ہیں کہ مال میں خوب برکت ہو تو کرسی مل جائے، قرض ادا ہو جائے۔ حق تعالیٰ کی رضامندی کے واسطے بہت ہی کم پڑھے جاتے ہیں یہ تو نہیں کہتا کہ دنیا کے کاموں کے لیے وظیفہ پڑھنا جائز ہے، مگر یہ ضرور کہوں گا کہ دنیا کے لیے اگر چالیس بار پڑھتے ہو تو آخرت کے لیے کم از کم چار بار تو کوئی وظیفہ پڑھو۔ مگر اس کی ذرا بھی فکر نہیں۔

عملیات کو موثر سمجھنے میں عقیدہ کا فساد

اگر عملیات پر جازم (یعنی ایسا پختہ) اعتقاد ہو کہ اس میں ضرور فلاں تاثیر ہے اور اسی پر پوری نظر اور کامل اعتماد ہو جائے تو بھی ناجائز ہے اور یہی مراد ہے اس حدیث سے ”من تعلق شیتا وکل ایہ“ (رواہ ابو داؤد)

اور یہ یقینی بات ہے کہ آج کل اکثر عوام عملیات کو ایسا موثر سمجھتے ہیں کہ حق تعالیٰ سے بھی غافل اور بے فکر ہو جاتے ہیں اور اسی پر بھروسہ کر کے بیٹھ جاتے ہیں۔ حتیٰ کہ عامل ان آثار کو قریب قریب اپنے اختیار و قدرت میں سمجھنے لگتا ہے بلکہ کبھی زبان سے بھی دعویٰ کرنے لگتا ہے کہ میں یوں کر دوں گا اور اگر عامل کا ایسا اعتقاد نہ ہو (عوام الناس) جاہلوں کا یہ اعتقاد تو ضرور ہوتا ہے (کہ عامل صاحب چاہیں تو سب کچھ کر سکتے ہیں) چونکہ عامل تعویذ دے کر اس فساد زیادہ سبب بنتا ہے، ایسے شخص کو (جس کا عقیدہ فاسد ہے) تعویذ دینا بھی درست نہیں معلوم ہوتا۔ کیونکہ معصیت (گناہ) کا سبب بننا بھی معصیت ہے۔

اور گویا ایسے مفاسد یعنی اعتقادی خرابی اگر طب (علاج) وغیرہ میں مرتب ہونے لگیں تو ایسے شخص کے لیے اس کی بھی ممانعت ہو جائے گی لیکن چونکہ اکثر دواؤں کے اثر کی جلت اس کی حرارت و برودت (ٹھنڈی، گرمی) کیفیات کو سمجھتے ہیں۔ اور اگر علت معلوم نہیں تب بھی وہ اسباب مبتذلہ (معمولی اور کم درجے کے اسباب ہیں) اس لیے ان کی وقعت قلب میں ایسی نہیں ہوتی۔ لہذا اس پر یہ مفسدہ شاذ و نادر مرتب ہوتا ہے۔

عملیات قرآنی سے فائدہ نہ ہونے کی وجہ سے عقیدہ میں خرابی
عملیات و تعویذات کے سلسلہ میں ایک مفسدہ اور مرتب ہوتا ہے وہ یہ کہ جب اثر نہیں ہوتا تو جاہل

یوں کہتا ہے کہ اللہ کے نام میں تاثیر نہیں۔ بعض اوقات اس سے نعوذ باللہ قرآن وحدیث کے صحیح ہونے اور حق تعالیٰ کے صادق الوعد ہونے میں بھی شبہ کرنے لگتا ہے اور ظاہر ہے کہ اس مفسدہ سے بچنا اور بچانا دونوں امر واجب ہیں پس ایسے لوگوں کو ہرگز ہرگز تعویذ نہ دیا جائے اور جہاں ایسا احتمال ہو تو صاف صاف کہہ دے کہ یہ عملیات بھی نہیں (ڈاکٹری) دواؤں کی طرح ہیں موثر حقیقی نہیں نہ اس پر اثر مرتب ہونے کا اللہ ورسول کی طرف سے حتیٰ وعدہ ہوا ہے نہ اللہ کے نام اور کلام کا یہ اصلی اثر ہے۔

☆☆☆☆☆

سحر و جادو اور عملیات کے اقسام و احکام
حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر سحر کیے جانے کا واقعہ

یہودیوں میں سحر (جادو) کا بہت چرچا تھا اور وہ اس میں بڑے ماہر تھے۔ چنانچہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی سحر کیا تھا۔ جس کا اثر بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ہو گیا تھا۔ پھر وحی کے ذریعہ آپ کو مطلع کیا گیا کہ آپ پر فلاں شخص نے سحر کیا ہے۔ چنانچہ سورہ فلق میں اس طرف اشارہ ہے ”و من ہسر النفس فی المقد“ ”آپ کہے کہ میں ان عورتوں کے شر سے پناہ مانگتا ہوں، جو گروہوں پر پڑھ پڑھ کر پھونک مارنے والی ہیں۔“

گرہوں پر پھونک مارنے کی تخصیص اس لئے ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سحر ہوا تھا وہ اسی قسم کا تھا کہ ایک تانت کے ٹکڑے میں گیارہ گرہیں دی گئی تھیں اور گرہ پر کلمات سحر کو دم کیا گیا تھا۔ اور عورتوں کی تخصیص اس لئے ہے کہ اس واقعہ میں عورتوں ہی نے سحر کیا تھا۔ دوسرے کچھ تجربے سے اور نیز علم طیبی کے لحاظ سے معلوم ہوتا ہے کہ عورتوں کا سحر بہ نسبت مردوں کے زیادہ موثر ہوتا ہے کیوں کہ سحر میں قوت خیالی کو زیادہ اثر ہے خواہ سحر حلال ہو یا حرام۔

حضرت اقدس مفتی شفیع صاحب رحمہ اللہ پر سحر کا اثر

مکتوب گرامی حضرت اقدس مفتی شفیع صاحب بنام حکیم الامت

ناکارہ خادم تقریباً ایک ماہ سے بیمار ہے ضعف اس قدر ہو گیا کہ نشست برخاست مشکل ہو گئی۔

میرے قوی تقریباً ساقدھوتے جارہے ہیں حالت روز بروز گرتی جاتی ہے۔ حضرت میاں صاحب مدظلہم نے اپنے قاعدہ کے موافق میری حالت کو دیکھا تو فرمایا کہ سحر کے آثار بالکل نمایاں ہیں اور تمام اعضاء بدن میں اس کا اثر ہو چکا ہے۔ اس وقت زیادہ اہتمام سے ان کا علاج کر رہا ہوں۔ ڈیڑھ ماہ تک مختلف طبیوں کا اہتمام سے علاج کرتا رہا، ذرہ برابر فائدہ محسوس نہ ہوا۔ حضرت والا بھی اگر کوئی تعویذ دفع سحر کے لیے عطا فرمائیں تو انشاء اللہ تعالیٰ باعث برکات عظیم ہوگا۔“

جواب حضرت حکیم الامت تھانویؒ

(تعویذ) ملفوف ہے پاس رکھئے اور بعد نماز فجر اگر کوئی محبت (خیر خواہ ہمدرد) چینی کی تشری پر سورۃ فاتحہ اور یہ دعا لکھ کر دھو کر پلا دیا کرے تو بہتر ہے۔ ”یَسْحَرُ حَيْثُ لَا حَيْثُ فِي دِيْمُوْمَةِ مَلِكِهِ وَبِقَاهِهِ يَا حَيْثُ“

مولانا عبدالحی کا سحر کی وجہ سے انتقال

فرمایا مولانا عبدالحی بڑے صاحب کمال تھے تقریباً ۳۸ یا ۴۰ سال کی عمر ہوئی۔ کسی نے جادو کر دیا تھا۔ مولوی صاحب کے سرھانے خون کی ایک شیشی دلی ہوئی نکلی تھی۔ اس سے شہ ہوا تھا کہ کسی نے سحر کیا۔ اسی میں انتقال ہو گیا، اسی تھوڑی سی عمر میں بہت کا کیا۔ سمجھ میں نہیں آتا۔ وقت میں بہت ہی برکت تھی۔ ہر فن سے مناسبت تھی۔ اور ہر فن کی خدمت کی۔

سحر جادو، گندے کی تعریف اور ان کا شرعی حکم اور شرائط جواز

”سحر“ (جادو) کے کفر یا فسق ہونے میں تفصیل یہ ہے کہ اگر اس میں کلمات کفریہ ہوں مثلاً شیاطین یا کواکب وغیرہ سے استعانت (مدد حاصل کرنا) ہو تب تو کفر ہے خواہ اس سے کسی کو نقصان پہنچایا جائے یا نفع پہنچا جائے۔ اور اگر مباح کلمات (یعنی جائز کلمات) ہوں تو اگر کسی کو شرعی اجازت کے خلاف کسی قسم کا نقصان پہنچا جائے اور کسی ناجائز غرض میں استعمال کیا جائے تو فسق اور محصیت ہے۔

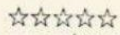
اور اگر نقصان نہ پہنچایا جائے اور نہ کسی ناجائز غرض میں استعمال کیا جائے، تو اس کو عرف میں سحر نہیں کہتے بلکہ عمل، یا عزم، بیت، یا تعویذ گندہ کہتے ہیں اور یہ مباح ہے۔ البتہ لغت میں لفظ سحر اس کو کہتے ہیں۔

اور اگر (اس عمل کے) کلمات مفہوم نہ ہوں (یعنی اس کا ترجمہ و مطلب معلوم نہ ہو۔ تو کفر کا احتمال ہونے کی وجہ سے اس سے بچنا واجب ہے اور یہی تفصیل تمام تعویذ گندوں وغیرہ میں ہے کہ غیر مفہوم نہ ہوں (یعنی ان کا مطلب و ترجمہ معلوم ہو) غیر مشروع نہ ہوں (یعنی شرعاً جائز ہوں) اور ناجائز غرض میں استعمال نہ ہوں۔ اتنی شرطوں سے جائز، ورنہ ناجائز۔ (بیان القرآن)

جادو کی دو قسمیں اور ان کا شرعی حکم

سحر (جادو) کی دو قسمیں ہیں۔ ایک سحر حرام۔ اور محاورات و اصطلاح میں اکثر سحر کی قسم میں داخل ہے۔ دوسرے سحر حلال جیسے عملیات اور عزائم اور تعویذ وغیرہ کہ لفظ یہ بھی سحر کی قسم میں داخل ہے۔ اور ان کو سحر حلال کہا جاتا ہے۔ لیکن یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ تعویذ و عزائم (عملیات) وغیرہ مطلقاً جائز نہیں بلکہ اس میں تفصیل ہے وہ یہ کہ اگر اس میں اسماء الہی سے استعانت (مدد حاصل کرنا ہو) اور مقصود بھی جائز ہو تو جا ئز ہے اور اگر مقصود ناجائز ہو تو حرام ہے۔

اور اگر شیاطین سے استعانت (مدد حاصل کرنا) ہو تو مطلقاً حرام ہے۔ خواہ مقصود اچھا ہو یا برا۔ بعض لوگوں کا گمان یہ ہے کہ جب مقصود اچھا ہو تو شیاطین کے نام سے بھی استعانت مدد حاصل کرنا جائز بالکل غلط ہے۔ خوب سمجھ لو۔



تعویذ لکھنے اور دینے کے متعلق ضروری مسائل اور ہدایات

- ☆..... تعویذ اگر قرآن آیت کا ہو اس کو بے وضو لکھنا جائز نہیں۔
- ☆..... ایسے تعویذوں کو بے وضو ہاتھ لگانا بھی جائز نہیں۔
- ☆..... اکثر عالمین اس طرف توجہ نہیں کرتے اور آیات قرآنیہ بے وضو لکھ دیتے ہیں اسی طرح بے وضو آدمی کے ہاتھ میں دے دیتے ہیں (حالانکہ بے وضو) اس کا لکھنا اور چھونا دونوں ناجائز ہیں۔
- ☆..... تعویذ جب کپڑے میں لپٹا ہو بیت الخلاء میں جانا جائز ہے۔
- ☆..... اگر قرآنی آیت تشریح پر لکھی جائیں تو ان کے لکھنے اور چھونے کے لئے بھی وضو شرط ہے۔ اس لئے

بہتر ہے کہ اگر طالب (یعنی تعویذ لینے والا) ہادشوند ہو تو خود عامل اس کو لکھ کر پانی سے دھو کر اس کو دے۔
 ☆ جب تعویذ کی ضرورت نہ ہے بہتر ہے کہ اس تعویذ کو دھو کر وہ پانی کسی پاک جگہ چھوڑ دے۔
 عملیات و تعویذات میں ساعت، دن، وقت کی قید و پابندی غلط ہے
 حدیث شریف میں حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 ارشاد فرمایا: **أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ بَرَكَةِ الْإِصْبَاحِ فَرِيقٌ مِنَ**
النَّاسِ..... الخ

(یعنی اللہ تعالیٰ آسمان سے جو بھی برکت نازل فرماتا ہے تو ایک جماعت لوگوں کی کفر کرنے والی ہو جاتی ہے۔)

اللہ تعالیٰ بارش نازل فرماتا ہے تو لوگ کہتے ہیں فلاں کو کب ستارہ کی وجہ سے بارش ہو رہی ہے۔ "اس سے ثابت ہوا کہ اگر کب کی تاثیر شبیہ کا قائل ہونا ایک گونہ کفر ہے۔ اکثر عملیات میں ساعت یا دن کی قید ہوتی ہے جس کی رعایت بعض عامل کرتے ہیں بعض عامل مہینہ کے عروج و زول کا لحاظ کرتے ہیں اور ان سب کی بنیاد ہی نجوم کی تاثیر کا اعتقاد ہے۔ یہ حدیث اس کو باطل اور مصیبت ٹھہراتی ہے۔

بعض عاملوں کو گو وہ باطل ہی ہوں بعض عملیات میں دن وغیرہ کی رعایت کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ سو یہ نجوم کا شعبہ ہے اور واجب ترک ہے۔ اور یہ خیال کہ یہ عمل کی شرط ہے بالکل غلط ہے۔ میں نے ایسے اعمال میں یہ قید بالکل حذف کر دی ہے اور پھر بھی بفضلہ تعالیٰ اثر میں کوئی کمی نہیں ہوتی۔ عمل کا اثر زیادہ تر خیال سے ہوتا ہے ان قیدوں کو اس میں کوئی دخل نہیں۔ یہ سب عاملوں کے دعویٰ ہیں۔

تعویذ کے موثر ہونے میں عامل کی

قوتِ خیالیہ اور حسن اعتقاد کا زیادہ اثر ہوتا ہے

فرمایا تعویذ کے متعلق میرا خیال ہے کہ گو بعض کلمات میں بھی برکت ہے لیکن زیادہ تر دخل عامل کی قوت خیالیہ کا ہوتا ہے اور جس کو تعویذ دیا جاتا ہے (اس کے اعتقاد کو بھی کافی دخل ہے) اس کے اعتقاد کی وجہ سے خود اس کی قوت خیالی سے بھی تقویت ہو جاتی ہے اور وہ بھی اثر رکھتی ہے چنانچہ اسی وجہ سے کہا جاتا ہے کہ

عمل پڑھتے وقت مطلوب (یعنی اپنے مقصد) کا تصور رکھو اور وہ موثر ہوتا ہے۔ پڑھنا پڑھنا اکثر حیلہ ہوتا ہے خود تصور خیالی ہی موثر ہو جاتا ہے۔

فرمایا عملیات میں اصل اثر خیال کا ہوتا ہے باقی کلمات وغیرہ سے یہ خیال مضبوط ہو جاتا ہے کہ اب ضرور اثر ہوگا گو عامل کو اس تحقیق کا پتہ بھی نہ ہو۔ یعنی خود الفاظ کا بھی اور عامل کے خیال کا بھی مگر یہ ممکن ہے کہ ایک کا زیادہ اثر ہوتا ہو ایک کا کم۔ (جس کی جتنی قوت اور جیسے الفاظ ہوں)

جب تعویذ کی ضرورت باقی نہ رہے تو کیا کرنا چاہیے

جب تعویذ کی ضرورت نہ رہے بہتر ہے کہ اس تعویذ کو دھو کر وہ پانی کسی پاک جگہ چھوڑ دے۔ جب تعویذ کا کام ہو چکے تو اس کو قبرستان میں کسی احتیاط کی جگہ دفن کر دے۔

فکر اور غصہ کی حالت میں تعویذ نہ لکھنا چاہیے

میں غصہ اور تشویش کی حالت میں تعویذ نہیں لکھتا کیونکہ تعویذ میں قوت خیالیہ کا اثر ہوتا ہے (جو یکسوئی سے حاصل ہوتا ہے) اور اس وقت یکسوئی ہوتی نہیں اس لیے کہہ دیتا ہوں کہ اثر نہ ہوگا اگر اثر منظور ہو تو پھر آنا۔ تعویذ لینے والے کو پوری بات کہنا چاہیے کہ کس چیز کا تعویذ چاہیے۔

جھاڑ پھونک اور ملل تعویذ کرنا عبادت نہیں

تعویذ نقش لکھنا خود نیامی کا کام ہے وہ تو ایسا ہی ہے جیسے حکیم جی کا نسخہ لکھنا عبادت نہیں ہے اس پر اگر اجرت بھی لے تو کچھ خراب نہیں اور قرآن پاک پڑھنا عبادت ہے اس کا ثمرہ (ثواب) آخرت میں ملے گا اس کی صورت دلیل یہ ہے کہ حدیث شریف میں ہے کہ: "أَقْرَأُوا الْقُرْآنَ وَلَا تَاكُلُوا مِنْهُ" یعنی قرآن پڑھو اور اس کے عوض میں کھاؤ نہیں۔ ایک حدیث تو یہ ہے۔

اور ایک دوسری حدیث شریف میں ایک اور قصہ آیا ہے کہ چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سفر میں تھے۔ ایک گاؤں سے گزرے۔ ان گاؤں والوں نے ان کو کھانا تک نہ کھلایا۔ وہاں اتفاقاً ایک شخص کو سانپ نے کاٹ لیا۔ ایک شخص ان کے پاس آیا اور پوچھا "افسکہ راقی؟" یعنی کیا تم لوگوں میں کوئی منتر پڑھنے والا ہے؟ ایک صحابی تشریف لے گئے اور یہ کہا کہ ہم اس وقت دم کریں گے جب ہم کو سو بکریاں دو۔ انہوں نے وعدہ کر لیا

انہوں نے سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کر دیا۔ سبحان اللہ ان حضرات کی کیا پاکیزہ زبان تھی فوراً شفا ہو گئی، ایسا ہو گیا جیسے رسی میں سے کھول دیتے ہیں۔ اس نے حسب وعدہ سو بکریاں دیں وہ لے کر اپنے ساتھیوں میں آئے بعض صحابہؓ نے کہا کہ ان کا لینا حرام ہے بعض نے کہا کہ حلال ہے جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے یہاں حاضر ہوئے تو اس کا استثناء کیا گیا حضورؐ نے فرمایا بلاشبہ کھاد بلکہ میرا بھی حصہ لگاؤ۔ اب بظاہر اس حدیث میں اور گذشتہ حدیث میں تعارض معلوم ہوتا ہے لیکن حقیقت میں کوئی تعارض نہیں۔ اس قصہ میں تو قرآن کو جھماڑ پھونک کے طور پر پڑھا گیا ہے اور اس طور سے پڑھنا عبادت نہیں ہے اس لیے اس پر معاوضہ لینا جائز ہے۔ اور "اقرا و القرآن ولا تاكلوا به" یعنی قرآن پڑھ کر اس کے عوض کھاد نہیں اس میں قرأت قرآن سے قرأت بطور عبادت ہے اس لیے اس پر معاوضہ لینا حرام اور دین کو دنیا سے بدلنا ہے۔

وظیفہ اور تعویذ کا پیشہ

تعویذ اور نقیض اگر شریعت کے موافق ہو اور کوئی شخص کہہ دے کہ ہاں نہ کی جائے اس پر اجرت لینا جائز ہے لیکن ناجائز عملیات یا ناجائز عملیات لیکن ناجائز مقاصد کے واسطے کرنا اس پر اجرت لینا جائز نہیں۔ افسوس ہے کہ اکثر لوگوں نے اس کو پیشہ بنا لیا ہے۔ اور اس کو کمائی کا ذریعہ بنا لیا ہے اور ناجائز کاموں کا فرق کئے بغیر روپے گھیننے کی فکر میں لگ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ رحم فرمائیں۔

تعویذ و وظیفہ یا عمل کرنے پر اجرت لینا

حضرت کا معمول ہے کہ اگر کوئی شخص وظیفہ یا عمل کسی حالت کے لیے پڑھوانا چاہتا ہے تو اس کے مناسب اجرت پڑھنے والے طالب علموں کو پڑھوانے والے سے دلواتے ہیں۔

ایک صاحب نے اولاد کے محفوظ رہنے کے لیے اجویں اور سیاہ مرچ پڑھوانی چاہی اس کے لئے آٹھالیس ہار سورہ ایشمس پڑھی جاتی ہے۔ ایک بار تو حضرت خود پڑھ دیتے ہیں اور چالیس مرتبہ کسی غریب طالب علم سے پڑھادیتے ہیں اور اس کی اجرت دلوادیتے ہیں۔ چنانچہ ایک مرتبہ اجرت دے کر فرمایا کہ یہ بلا کر اہت جائز ہے کیونکہ یہ رقیہ (جھاڑ پھونک) ہے اس پر اجرت لینا جائز ہے گو عرفاً (باعتبار محنت کے) یا اتنی اجرت کا کام نہیں لیکن جو نفع اس سے متوقع ہے اس کے مقابل میں چند روپے کیا چیز ہیں؟

☆☆☆☆☆

آسیب اور جنات کا بیان آسیب کی حقیقت

آسیب کی حقیقت صرف یہ ہے کہ خبیث شیطاں تصرف کرتے ہیں اور جھوٹ موت کسی کا نام لے دیتے ہیں۔ (امداد الفتاویٰ)

کیا خبیثت اور جنات واقعی پریشان کرتے ہیں؟

ایک صاحب نے دریافت کیا کہ ارواح خبیثہ اور شیطان تکلیف دیا کرتے ہیں کیا یہ صحیح ہے؟ فرمایا ممکن تو ہے۔

عورتوں پر آسیب دو وجہ سے ہوتا ہے

جنات کا ذکر تھا فرمایا کہ جنات اپنے معتقدین ہی کو زیادہ ستاتے ہیں اور جو ان کے قائل نہیں ان پر اپنا اثر نہیں ڈالتے۔

اور فرمایا کہ اس میں ایک راز ہے وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کی باطنی قوت میں تمام حیوانوں سے زیادہ قوت رکھی ہے۔ چنانچہ من جملہ ان قوتوں کے ایک قوت، قوت دافعہ بھی ہے جو لوگ جنات (آسیب جھوٹ پریت) کے قائل ہی نہیں ان کی قوت دافعہ کام کرتی ہے اس لیے ان پر جنات کا اثر نہیں ہوتا۔

تسخیر جنات کا عمل جاننے کا شوق

ایک شخص نے خط بھیج کر یہ دریافت کیا کہ تسخیر جنات کا عمل بتا دیجئے۔ فرمایا کہ تسخیر جنات (یعنی جنت کی تسخیر) تو جانتا ہوں تسخیر جنات نہیں جانتا۔

میں نے حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب رحمہ اللہ سے تسخیر جنات کا عمل دریافت کیا تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ ہاں ہے مگر تم بتاؤ کہ بندہ بننا چاہتے ہو یا خدا؟ پھر کہی ہوں (اور شوق) نہیں ہوا۔

موکل کو قبضے میں کرنے اور جنات تابع کرنے کا شرعی حکم

بعض لوگ موکلوں کو تابع کرتے ہیں جن کی حقیقت یہ ہے کہ عمل کے زور سے جنات اس شخص کی

خدمت کرنے لگتے ہیں سواں طرح کسی سے خدمت لینا اور اس کی طیب خاطر (دلی رضامندی) نہ ہو حرام ہے اور دلی رضامندی نہ ہونے کے قرائن میں سے یہ بھی ہے کہ وہ جنات اس عامل کو خوب ڈراتے اور دھمکاتے ہیں تاکہ وہ عمل چھوڑ دے۔ اور بعضوں کو موقع پا کر ہلاک بھی کر دیتے ہیں۔

جنات کا وجود اہل قطعہ سے ثابت ہے اور ان کا وجود بالکل یقینی ہے اور وہ مخرمی ہو جاتے ہیں لیکن کاسخ کرنا جائز نہیں کیونکہ اس میں غیر کے قلب پر شرعی ضرورت کے بغیر بالجبر تصرف ہوتا ہے اور یہ ناجائز ہے۔ بعض لوگ جنات کو عمل سے تعبیر کر لیتے ہیں اور ان سے خوب کام لیتے ہیں مگر شریعت میں یہ جبر کی وجہ سے حرام ہے۔

دست غیب اور جنات سے پیسے یا کوئی چیز منگوانے کا حکم

”دست غیب“ میں یہ ہوتا ہے کہ جنات اس کام پر مسلط ہو جاتے ہیں بعض عمل میں تو وہی روپیہ جس کو یہ خرچ کر چکا ہے وہ جہاں بھی ہو وہاں سے اٹھالائے ہیں اور بعض عمل میں دوسرا روپیہ جس جگہ ان کے ہاتھ آئے نکال لاتے ہیں سواں کی تو ایسی مثال ہے کہ جیسے کوئی شخص خاص اس کام کے لیے آدمیوں کو نوکر رکھے کہ چوری کر کے مجھ کو دیا کرو اس نے یہی کام جنات سے لیا۔ اور چوری کے ناجائز ہونے کا کس کو انکار ہو سکتا ہے اور اگر یہ شبہ ہو کہ ممکن ہے کہ وہ جن اپنے پاس سے لے آتے ہوں تو چوری کہاں ہوئی۔ سواں تو امکان سے دوسرے احتمالات کی نفی نہیں ہو سکتی۔ دوسرے اگر اپنے پاس سے لائیں تو بھی ظاہر ہے کہ خوشی سے نہیں لاتے ورنہ ادروں کو لاکر کیوں نہیں دیتے محض عمل کے جبر سے لاتے ہیں تو کسی کو مجبور کرنا کاپنا مال مجھ کو دے دے خود حرام ہے۔ اور اس تقریر سے تعبیر جنات کا ناجائز ہونا بھی سمجھ میں آ گیا۔

☆☆☆☆☆

مسمریزم اور باطنی قوت استعمال کرنے کا شرعی حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ مسمریزم کا سیکھنا اور اس پر عمل کرنا اور یقین کرنا مسلمانوں کے لیے کیسے جائز ہے یا ناجائز؟ اور ایک میز تین پاؤں کی بچھا کر مردہ روجوں کو بلا کر سوال و جواب کرتے ہیں اور روجوں سے دریافت کر کے بتلاتے ہیں کہ تمہارا کام ہوگا یا نہیں ہوگا؟ اس پر مسلمانوں کو یقین کرنا کیسا ہے؟

الجواب: پہلے مسمریزم کی حقیقت سمجھنا چاہیے پھر حکم سمجھنے میں آسانی ہو جائے گی اس عمل کی حقیقت یہ ہے کہ قوت نفسانیہ (یعنی اندرونی و باطنی قوت) کے ذریعہ بعض افعال صادر کرنا۔ جیسے اکثر افعال جسمانی قوت کے ذریعہ سے صادر کئے جاتے ہیں پس نفسانی (باطنی) قوت بھی جسمانی قوت کے افعال صادر ہونے کا آلہ (اور ذریعہ) ہے۔ مثلاً اس کو کشف واقعات کا ذریعہ بنانا (یعنی موجودہ یا آئندہ کے حالات معلوم کرنا) جس پر کوئی شرعی دلیل نہیں۔ مثلاً چور کا دریافت کرنا یا مردوں کا حال پوچھنا۔ یا کسی کام کا انجام پوچھنا یا ارواح کے حضور کا اعتقاد کرنا جیسا کہ سوال میں مذکور ہے کہ یہ سب محض جھوٹ تلبیس اور دھوکہ ہے۔ جس میں خود اکثر عمل کرنے والے مبتلا ہیں اور اسی جہالت پر ان کی تصنیفات اس فن پر مبنی ہیں۔ اور بعض لوگ دوسروں کو دھوکہ دیتے ہیں۔ مسمریزم سے ان چیزوں کا کوئی تعلق نہیں اور اگر بالفرض ہوتا بھی تب بھی کہانت اور عرفات اور نجوم کی طرح اس سے کام لینا اور اس پر اعتقاد کرنا حرام ہوتا۔ چونکہ احقر کو اس عمل کا خود تجربہ ہے اس لیے مذکورہ تحقیق میں کچھ تردد نہیں۔

مسمریزم و علم التراب مسمریزم کی حقیقت اور اس کا حکم

سوال: مسمریزم ایک علم ہے جس میں طبیعت کی اور نظر کی یکسوئی کی مہارت چند روزہ حاصل کی جاتی ہے پھر اس سے بہت سی باتیں حاصل ہوتی ہیں مثلاً کسی کو نظر کے زور سے بے ہوش کر دینا، پوشیدہ اسرار پوچھنا وغیرہ جیسے حکماء مشرقین کیا کرتے تھے اس کا حاصل کرنا درست ہے یا نہیں؟

الجواب: چونکہ مشاہدہ سے اس پر مفاسدہ کثیرہ کا ترتیب معلوم ہوتا ہے جیسے انبیاء و اولیاء کے کمالات کو اسی قبیل سے سمجھنا، ان کے ساتھ مساوات و مماثلت کا دعویٰ یا زعم کرنا، عامل میں عجب پیدا ہونا، بعض اغراض غیر مباحہ میں تصرف سے کام لینا، دوسرے عوام کے لیے گمراہی اور فتنہ کا سبب بننا وغیرہ۔

اس لیے یہ فن بالذات کو بیخ نہ ہو مگر عواض و مفاسد مذکورہ کی وجہ سے بیخ لغیرہ کی قسم میں داخل ہو کر منسی عندہ اور حرام ہے۔ چنانچہ ماہر اصول فقہ پر یہ قاعدہ بھی نہیں۔ (امداد الفتاویٰ)

مسمریزم اور توجہ کا فرق

اس مقام پر یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ توجہ کی حقیقت مسریرم کی حقیقت ایک ہی ہے بس اتنا فرق ہے کہ اگر کوئی بزرگ اپنی قوت نفسانی سے کام لینے لگے اسکو اصطلاح میں توجہ کہتے ہیں اور اگر ایک آوارہ (بد دین) آدمی قوت نفسانی سے کام لے اسے مسریرم کہتے ہیں۔ باقی لوگ توجہ کو بڑا کمال سمجھتے ہیں مگر حقیقت میں یہ کچھ بھی نہیں۔

ایک فاسق فاجر بلکہ کافر شخص بھی توجہ سے اثر ڈال سکتا ہے، اس کا مدار مشق پر ہے اور بعض لوگ فطری طور پر بغیر مشق ہی کے صاحب تصرف ہوتے ہیں یہ کچھ کمال نہیں کیونکہ جو کام کافر بھی کر سکتے وہ مسلمان کے واسطے کمال کیونکر ہو جائے گا۔

تصرف کا شرعی حکم

تصرف کا شرعی حکم یہ ہے کہ فی نفسہ وہ مباح و جائز ہے اور پھر غرض اور مقصد کے تابع ہے یعنی اگر اس کا استعمال کسی جائز اور پسندیدہ غرض کے لیے کیا جائے تو یہ محمود سمجھا جائے گا جیسے مشائخ صوفیاء کے تصرفات اور اگر کسی مذموم (برے) مقصد کے لئے کیا جائے تو مذموم ہوگا پھر مذمت و کراہت میں جو درجہ اسکی غرض اور مقصد کا ہوگا اسی کے مطابق اسکی مذمت و کراہت میں کمی بیشی ہوگی۔ (بوادر انوار)

انسان کی قوت خیالیہ جنات کی قوت خیالیہ سے زیادہ قوی ہوتی ہے

ایک مولوی صاحب نے عرض کیا کہ حضرت! یہ جو عالم جن کو دفع کر دیتے ہیں یہ کس چیز کا اثر ہوتا ہے؟ فرمایا کہ یہ قوت خیالیہ کا اثر ہوتا ہے اسی کا تصرف ہوتا ہے عرض کیا کہ اگر وہ جن بھی اپنی قوت خیالیہ سے کام لے؟ فرمایا کہ لیکن تو ہے مگر انسان کی قوت و افادہ کا مقابلہ جن نہیں کر سکتے۔ ان کی قوت و افادہ ایسی قوی نہیں ہوتی۔ (ملفوظات حکیم الامت)

غائب اور مردہ شخص کی تصویر دکھلانے والا عمل

ایک مرتبہ طلسمی انگوٹھی ہندوستان میں مشہور ہوئی تھی جس میں غائب اور مردہ آدمیوں کی تصویریں نظر آتی ہیں۔ اس کا مدار بھی محض خیال پر تھا، اس لیے اس میں یہ شرط تھی کہ اس انگوٹھی کو کوئی عورت یا بچہ دیکھتا ہے تو اسکی صورتیں نظر آئیں گی اس میں راز یہی تھا کہ تم نے کسی آدمی کا تصور کیا اور اس کا خیال جمایا

تو تمہارے خیال کا اثر انگوٹھی دیکھنے والے کے خیال پر پڑا۔ اس کو وہی صورتیں نظر آنے لگیں اور اگر تم کسی کا تصور نہ کرو بلکہ یہ خیال جمالو کہ اس کو کوئی صورت نظر نہ آئے تو اس کو ہرگز ایک صورت بھی نظر نہ آئے گی۔

کانپور میں ایک مولوی صاحب نے کچھ مشق کی تھی جس سے غائب لوگوں کی صورتیں دکھایا کرتے تھے۔ ان کا قاعدہ یہ تھا کہ جب کوئی آدمی آیا اور اس نے درخواست کی کہ مجھے فلاں شخص کی صورت دکھا دو۔ انہوں نے اس سے کہا کہ جاؤ وضو کر کے چہرہ میں بیٹھ جاؤ۔ ادھر انہوں نے گردن جھکا کر توجہ کی تہوڑی دیر میں اسے کچھ بادل غیر نظر آتے تھے پھر اس شخص کی صورت نظر آتی تھی۔ اس کی بھی یہی حقیقت تھی کہ وہ مولوی صاحب توجہ سے دوسرے کے خیال پر اثر ڈالتے تھے جس کی وجہ سے اس کے خیال میں وہ صورت پیدا ہو جاتی تھی۔

اس قسم کے عملیات کی کاٹ

ایک مرتبہ ان کی مجلس میں ایک طالب علم بیٹھے تھے ایک شخص آیا اور اس نے درخواست کی کہ مجھ کو فلاں بزرگ کی صورت دکھا دیجئے، وہ حسب معمول ادھر متوجہ ہو گئے اس کے بعد طالب علم نے چپکے چپکے یہ آیت پڑھنی شروع کی :

”قل جاء الحق وزهق الباطل ان الباطل كان زهوقاً“

تو اس شخص کو شروع شروع میں تو کچھ مقدمات نظر آنے لگے تھے لیکن جب اس طالب علم نے یہ آیت پڑھنی شروع کی تو وہ بھی سب غائب ہو گئے۔

اب وہ بزرگ پوچھتے ہیں کہ کچھ نظر آیا اس نے کہا کہ جو کچھ نظر آیا تھا وہ بھی سب غائب ہو گیا اور صورت تو کیا نظر آتی فرض انہوں نے بڑا ہی زور لگایا مگر خاک بھی نظر نہ آیا اور اپنا سامنہ لے کر رہ گئے۔

تو یہ بات کیا تھی اس طالب علم نے جب ان کے خیال کے خلاف جمایا تو دونوں میں تصادم (ٹکراؤ) ہو گیا اور کچھ بھی اثر نہ ہوا اسی لیے میں کہتا ہوں کہ ان عملیات اور سحر وغیرہ کا اثر محض خیال پر ہے اسی لیے معمول (یعنی جس پر عمل کیا جائے اور عمل کے ذریعہ تصویر وغیرہ دکھائی جائے اسمیں معمول) کسی بچہ یا عورت کو بناتے ہیں کیونکہ ان میں عقل کم ہوتی ہے اور ان کو جو کچھ سمجھا دیا جاتا ہے وہ ان کے خیال میں جم

جاتا ہے اور اسی خیال کے مطابق صورتیں نظر آنے لگتی ہیں۔ عقلمند آدمی پر اس کا اثر کم ہوتا ہے کیونکہ اسے وہم (دوسرے خیالات آتے رہتے ہیں کہ دیکھئے ایسا ہوتا بھی ہے یا نہیں۔) یہی وجہ ہے کہ کم عقل ذاکر پر احوال کیفیت زیادہ ہوتے ہیں کیونکہ اسکو یکسوئی زیادہ ہوتی ہے اور عقلمند پر کیفیات کم ہوتی ہیں کیونکہ اسکا دماغ ہر وقت کام کرتا ہے۔

افلاطون کی قوت خیال و وقت تصرف کا عجیب واقعہ

ایک بار بادشاہ وقت افلاطون کے پاس آیا اور امتحان کے بعد اس نے بادشاہ کو اپنے پاس آنے کی اجازت دے دی۔ جب رخصت ہونے لگا تو افلاطون نے کہا کہ میں آپ کی دعوت کرنا چاہتا ہوں۔ بادشاہ نے دل سے کہا کہ معلوم ہوتا ہے کہ زیادہ دنوں تک تنہائی میں رہتے ہوئے خبط ہو گیا ہے یہ خون ہی تو ہے کہ آپ کی ایسی ٹوٹی پھوٹی حالت اور بادشاہوں کی دعوت کرنے کا حوصلہ؟ اور بادشاہ بھی اس خیال میں معذور تھا۔

افلاطون نے چاہا تھا کہ بادشاہ کو ایک خاص نفع پہنچاؤں اور دنیا کی حقیقت و بے ثباتی دکھلاؤں جس پر اس کو بڑا ناز تھا۔ اس لیے افلاطون نے کہا تھا کہ میں آپ کی دعوت کرنا چاہتا ہوں یہ سن کر بادشاہ نے دل میں تو یہی کہا کہ واقعی اس کے دماغ میں خلل معلوم ہوتا ہے۔ اس کے پاس ضروری سامان تک نہیں یہ مجھے کھلانے کا کیا؟ لیکن زبان سے یہ بات تو ادب کی وجہ سے نہ کہہ سکا اور یہ بھڑکیا کہ آپ کو خواہ مخواہ تکلیف ہوگی۔ افلاطون نے کہا کہ نہیں مجھے تکلیف نہیں ہوگی میرا ہی چاہتا ہے۔ جب اصرار دیکھا تو بادشاہ نے دعوت منظور کر لی اور کہا کہ اچھا آ جاؤں گا اور ایک آدھ ہر اسی میرے ساتھ ہوگا۔ افلاطون نے کہا کہ نہیں لشکر فوج، امراء سب کی دعوت ہے۔ غرض ایک ساتھ دس ہزار کی دعوت کر دی۔ اور لشکر بھی معمولی نہیں خاص شامی لشکر۔ بادشاہ نے کہا خیر خبط تو ہے ہی یہ بھی سہی۔ غرض متعین تاریخ پر بادشاہ مع لشکر اور تمام امراء و وزراء افلاطون کے پاس جانے کے لیے شہر سے باہر نکلا تو کئی میل پہلے سے دیکھا کہ چاروں طرف استقبال کا سامان شان و شوکت کے ساتھ کیا گیا ہے۔ ہر شخص کے لیے اس کے درجے کے موافق الگ الگ کمرہ موجود ہے اور دو طرفہ باغ لگے ہوئے ہیں۔ رات کا وقت تھا ہزاروں قندیل جگہ جگہ بج رہی تھیں، یہ اور وہ (طرح طرح کے ساز و سامان) ایک

عجیب منظر پیش نظر تھا۔ اب بادشاہ نہایت حیران کہ یا اللہ یہاں تو کبھی ایسا نہیں۔

غرض ہر شخص کو مختلف کمروں میں اتارا گیا اور ہر جگہ نہایت اعلیٰ درجہ کا سامان فرش فرش، جھاز فانوس، افلاطون نے خود آ کر مدارات کی اور بادشاہ کا شکر یہ ادا کیا۔ ایک بہت بڑا مکان تھا اس میں سب کو جمع کر کے کھانا کھلایا گیا، کھانے ایسے لذیذ کہ عمر بھر کبھی نصیب نہ ہوئے تھے۔ بادشاہ کو بڑی حیرت کہ معلوم نہیں کہ اس شخص نے اس قدر جلد یہ انتظامات کہاں سے کر لیے، بظاہر اس کے پاس کچھ پونجی بھی نہیں معلوم ہوتی۔ یہاں تک کہ جب سب کھانی کچے تو عیش و طرب (مستی) کا سامان ہوا ہر شخص کو ایک کمرہ سونے کو دیا جو ہر قسم کے ساز و سامان سے آراستہ پیراستہ اندر لگے تو دیکھا کہ عیش کی تکمیل کے لیے ایک ایک حسین عورت بھی ہر جگہ موجود ہے۔ غرض سارے سامان عیش کے موجود تھے۔ خیر وہ لوگ کوئی متقی پرہیزگار تو تھے نہیں بلکہ خواہ مخواہ کے آدمی تھے مرد آدمی مہمانی کا یہ رنگ دیکھ کر بڑے خوش ہوئے لہجعات بھر بڑے عیش اڑائے، کیوں کہ ایسی رات انہیں پھر کہاں نصیب ہوتی یہاں تک کہ سو گئے۔

جب صبح آکھ کلی تو دیکھتے ہیں کہ نہ باغ ہے، نہ درخت ہیں بلکہ پتھر یا علاقہ ہے اور ایک ایک پولا سب کی بغل میں ہے اور پاجامہ خراب ہے، یہ عورتیں تھیں، سب لوگ بڑے شرمندہ ہوئے کہ لاقوتہ و لاقوتہ یہ کیا قصہ ہے، بادشاہ کی بھی یہی حالت تھی۔ افلاطون نے بادشاہ سے کہا تم نے دیکھا یہ ساری دنیا جس پر تمہیں اتنا ناز ہے ایک خیال کا عالم ہے اور اسکی حقیقت کچھ بھی نہیں۔ افلاطون کا خیال اس قدر قوی تصرف تھا کہ اس نے یہ خیال جمالیہ کہ ان سب کے تخیل (یعنی دل و دماغ) میں یہ ساری چیزیں موجود ہو جائیں، بس سب کو وہی نظر آنے لگیں۔ جب وہ سو گئے اس نے اپنے اس خیال کو بنا لیا پھر صبح اٹھ کر جو انہوں نے دیکھا تو کچھ بھی نہ تھا۔ افلاطون ریاضت و مجاہدہ بہت کئے ہوئے تھے اس لیے یہ قوت اس کے خیال میں پیدا ہو گئی تھی یہ تصوف نہیں بلکہ تصرف ہے یہ اور چیز ہے اور وہ اور چیز ہے۔

افلاطون نے کہا کہ جیسے تمہیں ان چیزوں میں مزہ آتا ہے مجھے بالکل نہیں آتا کیونکہ مجھے ان کی حقیقت معلوم ہے تو واقعی جو کچھ نظر آیا وہ عالم خیال تھا۔

ایک عبرت ناک حکایت

حضرت حکیم الامت رحمہ اللہ نے ہندوستان کے کسی مقام کا ایک واقعہ بیان فرمایا کہ ایک بزرگ گنگا کے کنارے طے جا رہے تھے راستہ میں انہوں نے ایک جوگی کو دیکھا کہ وہ بیٹھا ہوا ہے اور اپنے جیلوں کو توجہ دے رہا ہے یہ بھی تماشا کے طور پر وہاں بیٹھ گئے بس بیٹھنا تھا کہ ان کو یہ محسوس ہوا کہ ان کے قلب میں جو کچھ نور تھا وہ سب سلب ہو گیا اور بجائے نور کے سیاہی پورے قلب میں محیط ہو گیا اور جی چاہنے لگا اور بے حد تقاضا ہونے لگا کہ بس اب تو اسی کے قدموں میں رہ کر ساری عمر گزار دوں۔ اب یہ بزرگ بڑے گھبرائے کہ یہ کیا بلا آئی اس خیال کو بہت دفع کرتے ہیں مگر دفع ہونے کے بجائے بڑھتا ہی چلا جاتا ہے۔ آخر کار ان کو اور کچھ تو سوچنا نہیں بس یہ خیال کیا کہ جہاں تک ہو سکے نفس اس تقاضہ کے خلاف کرو اور یہاں سے چل دو چنانچہ اس جوگی کو برا بھلا کہتے ہوئے وہاں سے چلے آئے مگر اس کے بعد بھی ان کی یہی حالت رہی۔ اب یہ نہایت پریشان کہ اب کیا کروں کوئی تدبیر کچھ میں نہیں آئی، اسی حالت میں ان کی آنکھ لگ گئی اور خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اور خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری دلچسپی فرمائیے میں تو برباد ہو گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم نے اسی حرکت کیوں کی یعنی اس کے پاس کیوں بیٹھے تھے؟ انہوں نے کہا یا رسول اللہ! مجھ سے غلطی ہو گئی تو بہ کرتا ہوں آئندہ کبھی ایسے شخص سے نہیں ملوں گا اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سینہ پر اپنا دست مبارک پھیرا۔ دست مبارک کا پھیرنا تھا کہ وہ سیاہی اور ظلمت ان کے قلب سے بالکل ختم ہو گئی اور پھر وہی نور عود کر آیا۔ اور بالکل اطمینان و سکون پیدا ہو گیا۔

شیخ عبدالحق محدث دہلوی کا واقعہ

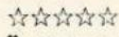
حضرت شیخ عبدالحق دہلوی رحمہ اللہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت روز ہوا کرتی تھی۔ ایک مرتبہ راستہ میں ایک فقیر کو سنا اس سے ملنے گئے۔ تو اس نے شراب پیش کی انہوں نے انکار کیا۔ اس نے کہا پچھتاؤ گے انہوں نے کچھ توجہ نہ کی۔ رات کو دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا دربار ہے انہوں نے چاہا کہ وہ اندر جا نہیں مگر دیکھا کہ وہ فقیر دروازہ پر کھڑا ہے اور کہتا ہے کہ جب تک شراب نہ پیو گے ہرگز نہ جا پاؤ گے۔ چنانچہ محروم رہے انہوں نے (یعنی شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمہ اللہ نے) فرمایا کہ زیارت واجب نہیں اور شراب سے بچنا واجب ہے۔

دوسرے دن بھی یہی قصہ پیش آیا مگر انہوں نے انکار کر دیا۔ تیسرے دن بھی ایسا ہی دیکھا بس انہوں نے مجلس کے باہر سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو آواز دی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فقیر کو ڈانٹا، "احسنا، ہاں کلب" (اے کتے دور ہو) اور ان کو اندر بلا دیا۔ صبح کو انہوں نے اس فقیر کے مکان پر جا کر دیکھا تو وہ فقیر نہیں تھا۔ لوگوں سے پوچھا کہ فقیر کہاں گیا۔ کسی نے کہا معلوم نہیں ہاں اتنا دیکھا ہے کہ ایک کتابہاں سے نکل کر چلا گیا۔ حضرت نے فرمایا ایسے تصرفات بھی اہل اہل کے ہوتے ہیں۔

حفاظت کے لیے اہم عملیات

عامل کی حفاظت کے لیے حصار

عامل کو چاہیے کہ عمل کرنے سے پہلے وضو کر کے تین مرتبہ آیہ الکرسی پڑھے اور اپنے تمام جسم پر دم کرے۔ پھر چاقو لے کر ایک خط اپنے سامنے دہنی جانب سے شروع کرے اور شروع کرتے وقت ایک سانس میں سورہ انا انزلناہ پوری پڑھے دہنی طرف خط کھینچے اور سورہ قل یا ایہا الکافرون پوری سورہ پڑھے۔ پھر بائیں جانب خط کھینچے اور قل اعوذ برب الفلق پوری سورہ ایک سانس میں پڑھے۔ پھر اپنے پیچھے خط کھینچے اقل اعوذ برب الناس پوری سورہ ایک سانس میں پڑھے۔ (بیاض اشرفی)



امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کے نزدیک تعویذ کی شرعی حیثیت

امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ اپنے فتاویٰ میں تحریر فرماتے ہیں:

"اور جانتے ہیں کہ مصیبت زدہ اور دوسرے مریضوں وغیرہ کے لیے کتاب اللہ اور ذکر اللہ سے کچھ کلمات جانتے، پاکیزہ روشنائی سے لکھے جائیں اور ان کو دھو کر مریض کو پلایا جائے۔ امام احمد وغیرہ نے اس کی تصریح کی ہے۔"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب عورت کو ولادت میں تنگی اور دشواری پیش آئے تو مندرجہ ذیل کلمات لکھے:

بِسْمِ اللّٰهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَعَالَى رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ كَانَتْهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ
يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحًى كَانَتْهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا
إِلَّا سَاعَةً مِّن نَّهَارٍ بَلَّغَ قَهْلٌ يُهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمَ
الْفَاسِقُونَ ﴿بِإِذْنِ رَبِّهِمْ﴾ (بہیقی فی الدعوات از ابن عباس موقوفاً)

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ کسی کاغذ میں لکھ کر عورت کے بازو میں باندھ دیا جائے اور فرماتے ہیں کہ
ہم نے بار بار تجربہ کیا اس سے زائد عجیب تر (یعنی زود اثر) چیز ہم نے نہیں دیکھی۔ جب وضع حمل ہو جائے تو
تعویذ کو جلدی کھول دیا جائے پھر اس کو کسی کپڑے میں محفوظ رکھ لے یا اس کو جلادے۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کا کلام ختم ہو گیا (فتاویٰ ابن تیمیہ)

ابن قیم رحمہ اللہ زاد المعاد میں تحریر فرماتے ہیں:

یونس بن حبان کہتے ہیں کہ میں نے ابو جعفر محمد بن علی سے تعویذ لکھانے کے متعلق سوال
کیا۔ انہوں نے فرمایا اگر اللہ کے کلام یا رسول اللہ کے کلام کا تعویذ ہو تو اس کو لکھا سکتے
ہو اور حتی الامکان اس سے شفاء حاصل کر سکتے ہو۔

میں نے عرض کیا، میں چوتھے دن بخار کے لیے یہ تعویذ لکھتا ہوں۔

”بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَ مُحَمَّدٍ رَّسُولِ اللّٰهِ فَلَنَّا يَا نَارُ كُونِي
بَرْدًا وَسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاْرَادُ وَاِبِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمْ
الْاٰخِسْرِيْنَ اَللّٰهُمَّ رَبِّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ اِشْفِ
صَاحِبَ هٰذَا الْكِتَابِ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَجَبْرُوتِكَ اِلٰه
الْحَقِّ اٰمِيْن۔“

فرمایا یاں ٹھیک ہے اور امام احمد نے حضرت عائشہؓ سے روایت کیا ہے کہ مصیبت و پریشانی کے بعد جو
تعویذ لکھا جائے وہ تجسمہ میں داخل نہیں (جس کی مذمت حدیث شریف میں آئی ہے) اور دیگر صحابہ سے نقل

کیا ہے کہ انہوں نے اس سلسلہ میں سہولت اور آسانی برتی ہے حضرت فرماتے ہیں کہ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ
نے اس میں تشدد نہیں کیا اور ابن مسعود اس کو سخت مکروہ قرار دیتے تھے۔

امام احمد رحمہ اللہ سے پریشانی مصیبت نازل ہونے کے بعد تعویذ لکھانے کی بابت سوال کیا گیا
آپ نے فرمایا، میرا خیال ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔ پھر حافظ ابن قیم رحمہ اللہ نے متعدد تعویذات نقل
فرماتے ہیں۔ (زاد المعاد)

[ماخوذ از عملیات و تعویذات کے شرعی احکام]

☆☆☆☆☆

کی گئی ہو۔

دوسری شرط:

دوسری شرط یہ ہے کہ اگر جھاڑ پھونک کے الفاظ یا تعویذ میں لکھے ہوئے الفاظ ایسے ہیں جن کے معنی معلوم نہیں کہ کیا معنی ہیں، ایسا تعویذ استعمال کرنا بھی ناجائز ہے، اس لئے کہ ہو سکتا ہے کہ وہ کوئی مشرکانہ کلمہ ہو اور اس میں غیر اللہ سے مدد مانگی گئی ہو، یا اس میں شیطان سے خطاب ہو، اس لئے ایسے تعویذ بالکل ممنوع اور ناجائز ہیں۔

یہ رقیہ حضور ﷺ سے ثابت ہے

البتہ ایسا ”رقیہ“ ہے جس کے معنی ہمیں معلوم نہیں، لیکن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی اجازت دی ہے، چنانچہ حدیث شریف میں آتا ہے کہ ایک صحابی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ ایک ایسا عمل ہے کہ اگر سانپ یا بچھو کسی کو کاٹ لے تو اس کے کانے کا اثر زائل کرنے لے اور اس کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے ہم یہ الفاظ پڑھتے ہیں کہ:

سَلِّحْهُ قَرْيَةَ مَلِجَةَ بِنَحْرِ قَطْعِ

اب اس کے معنی تو ہمیں معلوم نہیں، لیکن جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر پیش کیا گیا تو آپ نے اس کو منع نہیں فرمایا، شاید عبرانی زبان کے الفاظ ہیں۔ اور یہ حدیث صحیح سند کی ہے، اس لئے علماء کرام نے فرمایا کہ صرف ایک ”رقیہ“ ایسا ہے جس کے معنی معلوم نہ ہونے کے باوجود اس کے ذریعہ جھاڑ پھونک بھی جائز ہے، اور اس کے ذریعے تعویذ لکھنا بھی جائز ہے۔ البتہ اس پر ایسا مجروح نہ کرنا کہ گویا انہی کلمات کے اندر بذات خود تائید ہے، یہ حرام ہے، بلکہ ان کلمات کو ایک تدبیر سمجھے، اس سے زیادہ اس کی کوئی حقیقت نہیں۔

بہر حال تعویذ اور جھاڑ پھونک کی یہ شرعی حقیقت ہے، لیکن اس معاملے میں افراط و تفریط ہوری

ہے، ایک طرف تو وہ لوگ ہیں جو اس عمل کو حرام اور ناجائز کہتے ہیں، ان کی تفصیل تو عرض کر دی۔

تعویذ دینا عالم اور متقی ہونے کی دلیل نہیں

دوسری طرف وہ لوگ ہیں جو یہ سمجھتے ہیں کہ بس سارا دین ان تعویذ گنڈوں کے اندر منحصر ہے، اور

ملفوظات: مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہ
کون سے ”تمام“ شرک ہیں؟

بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ تعویذ لگانا شرک ہے، اور گناہ ہے، اس کی وجہ ایک حدیث ہے جس کا مطلب لوگ صحیح نہیں سمجھتے، اس کے نتیجے میں وہ تعویذ لگانے کو ناجائز سمجھتے ہیں، چنانچہ حدیث شریف میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّ الرُّهْيَ وَالسَّمَانِيَةَ وَالنَّوْلَةَ شُرُكٌ

(ابوداؤد، کتاب الطب، باب فی التمام)

”تمام“ تمییز کی جمع ہے، اور عربی زبان میں ”تمییز“ کے جو معنی ہیں اردو میں اس کے لئے کوئی لفظ نہیں تھا، اس لئے لوگوں نے غلطی سے اس کے معنی ”تعویذ“ سے کر دیے، اس کے نتیجے میں اس حدیث کے یہ معنی ہوئے کہ ”تعویذ شرک ہے“ اب لوگوں نے اس بات کو بیکار کیا کہ ہر قسم کا تعویذ شرک ہے۔ حالانکہ یہ بات صحیح نہیں ”تمییز“ عربی زبان میں سب کی ان کوڑیوں کو کہا جاتا ہے جن زمانہ جاہلیت میں لوگ دھماگے میں پرو کر بچوں کے گلوں میں ڈال دیا کرتے تھے، اور کوڑیوں پر شرکانہ منتر پڑھے جاتے، اور دوسری یہ کہ ان کوڑیوں بذات خود مؤثر سمجھا جاتا تھا، یہ ایک شرکانہ عمل تھا جس کو ”تمییز“ کہا جاتا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی ممانعت فرمائی کہ تمام شرک ہے۔

جھاڑ پھونک کے لئے چند شرائط

پہلی شرط:

پہلی شرط یہ ہے کہ جو کلمات پڑھے جائے ان میں کوئی کلمہ ایسا نہ ہو جس میں اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور سے مدد مانگی گئی ہو، اس لئے کہ بعض اوقات ان میں ”یا فلان“ کے الفاظ ہوتے ہیں، اور اس جگہ اللہ کے سوا اللہ کے علاوہ کسی اور کا نام ہوتا ہے، ایسا تعویذ، ایسا گنڈا، ایسا جھاڑ پھونک حرام ہے، جس میں غیر اللہ سے مدد

جو شخص تعویذ گنڈا کرتا ہے وہ بہت بڑا عالم ہے، وہ بہت بڑا نیک آدمی ہے، متقی اور پرہیزگار ہے، اس کی تقلید کرنی چاہیے، اس کا مستفاد ہونا چاہیے۔ اور جو شخص تعویذ گنڈا نہیں کرتا یا جس تعویذ کرنا نہیں آتا اس کے بارے میں یہ سمجھتے ہیں کہ اس کو دین کا علم ہی نہیں۔ بہت سے لوگ میری طرف رجوع کرتے ہیں کہ فلاں مقصد کے لئے تعویذ دیدیتے، میں جب کہتا ہوں کہ مجھے تعویذ دینا نہیں آتا تو وہ لوگ حیران ہوتے ہیں، وہ یہ سمجھتے ہیں کہ یہ جو اتنا بڑا اور اعلیٰ عالم بنا ہوا ہے، اس تعویذ گنڈے ہی سکھائے جاتے ہیں، اور اس میں جو درس ہوتے ہیں وہ سب تعویذ اور جھاڑ پھونک کے ہوتے ہیں، لہذا جس جھاڑ پھونک اور تعویذ نہیں آتا، وہ یہاں اپنا وقت ضائع کر رہے ہیں۔ اس لئے جو اصل کام یہاں پر سیکھنے کا تھا، وہ تو اس نے سیکھا ہی نہیں۔

تعویذ گنڈے میں انہماک مناسب نہیں

ان لوگوں نے سارا دین تعویذ گنڈے میں سمجھ لیا ہے، اور ان لوگوں کا خیال یہ ہے کہ دنیا کی کوئی غرض ایسی نہیں جو کا علاج کوئی تعویذ نہ ہو، چنانچہ ان کو ہر کام کے لئے ایک تعویذ چاہیے، فلاں کام نہیں ہو رہا ہے، اس کے لئے کیا وظیفہ پڑھوں؟ فلاں کام کے لئے ایک تعویذ دیدیں۔ لیکن ہمارے اکابر نے اعتدال کو ملحوظ رکھا کہ جس حد تک حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے عمل کیا، اس حد تک ان پر عمل کریں، یہ نہیں کہ دن رات آدمی یہی کام کرتا رہے، اور دین: یا کا ہر کام تعویذ گنڈے کے ذریعہ کرے، یہ بات غلط ہے، اگر یہ عمل درست ہوتا تو پھر سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم جہاد کی کیا ضرورت تھی، بس کافروں پر کوئی ایسی جھاڑ پھونک کرتے کہ وہ سب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں آکر ڈھیر ہو جاتے۔ آپ نے اس جھاڑ پھونک پر کبھی کبھی عمل بھی کیا ہے، لیکن اتنا غلغلہ اور انہماک بھی نہیں کیا کہ ہر کام کے لئے تعویذ گنڈے کو استعمال فرماتے۔

ایک انوکھا تعویذ

حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کے پاس ایک دیہاتی آدمی آیا، اس کے دماغ میں یہی بسا ہوا تھا کہ مولوی اگر تعویذ گنڈا نہیں جانتا تو وہ بالکل جاہل ہے، اس کو کچھ نہیں آتا، چنانچہ آپ کو بڑا سمجھ کر آپ کے پاس آیا، اور کہا کہ مجھے تعویذ دیدو، مولانا نے فرمایا کہ مجھے تو تعویذ آتا نہیں، اس نے کہا کہ اجی نہیں

مجھے دیدو، حضرت نے فرمایا کہ مجھے آتا نہیں تو کیا دیدوں؟ لیکن وہ پیچھے پڑ گیا کہ مجھے تعویذ دید، حضرت فرماتے ہیں کہ مجھے تو کچھ سمجھ میں نہیں آیا کہ کیا لکھوں، تو میں اس تعویذ میں لکھ دیا کہ 'یا اللہ یہ مانتا نہیں، میں جانتا نہیں، آپ اپنے فضل و کرم سے کا کام کر دیجئے'، یہ لکھ کر میں اس کو دیدیا کہ یہ لکھا لے، اس نے لکھا لیا، اللہ تعالیٰ نے اسی کے ذریعہ اس کا کام بنادیا۔

ٹیری مانگ پر نرالا تعویذ

حضرت ہی کا واقعہ ہے کہ ایک عورت آئی، اور اس نے کہا کہ جب میں سر کے بال بناتی ہوں تو مانگ ٹیری بن جاتی ہے، سیدھی نہیں بنتی، اس کا کوئی تعویذ دیدو، حضرت نے فرمایا کہ مجھے تعویذ آتا نہیں، اور اس کا کیا تعویذ ہوگا کہ مانگ سیدھی نہیں نکلتی، مگر وہ عورت پیچھے پڑ گئی، حضرت فرماتے ہیں کہ جب اس نے زیادہ اصرار کیا تو میں ایک کاغذ پر لکھ دیا: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ، اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ، اس کا تعویذ بنا کر پہن لو تو شاید تمہاری مانگ سیدھی ہو جائے، امید ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سیدھی کر دی ہوگی۔ بعض اوقات اللہ تعالیٰ کا معاملہ اپنے نیک بندوں کے ساتھ یہ ہوتا ہے کہ ان کی زبان سے کوئی کلمہ نکل جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو سچا کر دیتے ہیں۔ بہر حال! بزرگوں کے واقعات اور حالات میں یہ جو لکھا ہوتا ہے کہ فلاں بزرگ نے یہ کلمہ لکھ دیا، اس سے فائدہ ہو گیا وہ اسی طرح ہے کہ اللہ تعالیٰ کے کسی نیک بندے سے کوئی درخواست کی گئی، اور اس کے دل میں یہ آیا کہ یہ کلمات لکھ دوں، شاید اس فائدہ ہو جائے، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس کے ذریعہ فائدہ دیدیا۔

ہر کام تعویذ کے ذریعہ کرانا

آج کل صورت حال یہ ہو گئی ہے کہ ہر وقت آدمی اسی جھاڑ پھونک کے دھندے میں لگا رہتا ہے، ہر وقت اسی تعویذ گنڈے کے پکر میں لگا رہتا ہے کہ صبح سے شام تک جو بھی کام ہو وہ تعویذ کے ذریعہ ہو، فلاں کام کا الگ تعویذ ہونا چاہیے، فلاں کام کا الگ تعویذ ہونا چاہیے، ملازمت کا الگ تعویذ ہونا چاہیے، بیماری کا الگ تعویذ ہونا چاہیے، ہر چیز کا الگ تعویذ ہونا چاہیے، ہر چیز کی الگ دعا ہونی چاہیے۔ تعویذ گنڈے میں انہماک اور غلو سنت کے خلاف ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کبھی جھاڑ پھونک کی ہے لیکن یہ نہیں تھا کہ

دنیا کہ ہر کام کیلئے جھاڑ پھونک کر رہے ہیں۔ کافروں کے ساتھ جہاد ہو رہے ہیں، بلوائی ہو رہی ہے، کہیں یہ منقول نہیں کہ کفار کو زیر کرنے کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی جھاڑ پھونک کی ہو۔

تعویذ کرنا نہ عبادت نہ اس پر ثواب

ہاں دعا ضرور فرماتے تھے، اس لئے کہ سب بڑی اور اصل چیز دعا ہے، یاد رکھیے! تعویذ اور جھاڑ پھونک کے ذریعہ علاج جائز ہے، مگر یہ عبادت نہیں، قرآن کی آیات کو اور قرآن کریم کی سورتوں کو اور اللہ تعالیٰ کے ناموں کو اپنے کسی دنیوی مقصد کے لئے استعمال کرنا زیادہ زیادہ جائز ہے، لیکن یہ کام عبادت نہیں، اور اس میں ثواب نہیں ہے، جیسے آپ کو بخار آ یا اور آپ نے دوا پی لی، تو یہ دوا پینا جائز ہے لیکن دوا پینا عبادت نہیں، بلکہ مباح کام ہے، اسی طرح تعویذ کرنا اور جھاڑ پھونک کرنا، اس تعویذ اور جھاڑ پھونک میں اگرچہ اللہ کا نام استعمال کیا لیکن جب تم نے اس کو اپنے دنیاوی مقصد کے لئے مقصد استعمال کیا تو اب یہ بذات خود ثواب اور عبادت نہیں۔

اصل چیز دعا کرنا ہے

لیکن اگر براہ راست اللہ سے مانگو، اور دو رکعت صلوٰۃ الخانیہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرو کہ یا اللہ! اپنی رحمت سے میرا یہ مقصد پورا فرما دیجئے، یا اللہ! میری مشکل حل فرما دیجئے، یا اللہ! میری یہ پریشانی دور فرما دیجئے، تو اس دعا کرنے میں ثواب ہی ثواب ہے، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت یہ ہے کہ جب کوئی حاجت پیش آئی تو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کرو تو زیادہ اچھا ہے، اس سے یہ ہوگا کہ جو مقصد ہے وہ اگر مفید ہے تو انشاء اللہ حاصل ہوگا، اور ثواب تو ہر حال میں ملے گا، اس لئے کہ یہ دعا کرنا چاہے دنیا کی غرض سے ہو وہ ثواب کا موجب ہے اس لئے کہ دعا کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "السُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ" دعا بذات خود عبادت ہے۔

تعویذ کرنے کو اپنا مشغلہ بنا لینا

لہذا اگر کسی شخص کو ساری عمر جھاڑ پھونک کا طریقتہ آئے، تعویذ لکھنے کا طریقتہ آئے، لیکن وہ براہ راست اللہ تعالیٰ سے دعا کرے تو یقیناً اس کا یہ عمل اس تعویذ اور جھاڑ پھونک سے بدرجہا افضل اور بہتر ہے۔

لہذا ہر وقت تعویذ گنڈے میں لگے رہنا یہ عمل سنت کے مطابق نہیں۔ جو بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام سے جس حد تک ثابت ہے اس کو حد پر رکھنا چاہیے، اس کے آگے نہیں بڑھنا چاہیے۔ اگر کبھی ضرورت پیش آئے تو اللہ تعالیٰ کا نام لے کر جھاڑ پھونک کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن ہر وقت اس میں اشہاک اور غلغلا کرنا اور اس کو اپنا مشغلہ بنا لینا کسی طرح بھی درست نہیں، بس تعویذ گنڈوں کی یہ حقیقت ہے، اس سے زیادہ کچھ نہیں۔

روحانی علاج کیا ہے؟

اب لوگوں نے یہ تعویذ، گنڈے، یہ عملیات، یہ ٹیپے اور جھاڑ پھونک ان کا نام رکھ لیا ہے "روحانی علاج" حالانکہ بڑے مغالطے اور دھوکے میں ڈالنے والا نام ہے، اس لئے کہ روحانی علاج تو دراصل انسان کے اخلاق کی اصلاح کا نام تھا، اس کے ظاہری اعمال کی اصلاح اور اس کے باطن کے اعمال کی اصلاح کا نام تھا، یہ اصل میں روحانی تھا، مثلاً ایک شخص کے اندر تکبر ہے، اب یہ تکبر کیسے زائل ہو؟ یا مثلاً حسد پیدا ہو گیا ہے وہ کیسے زائل ہو؟ یا مثلاً بغض پیدا ہو گیا ہے وہ کیسے زائل ہو؟ حقیقت میں اس کا نام "روحانی علاج" ہے۔ لیکن آج اس تعویذ، گنڈے کے علاج کا نام روحانی علاج رکھ دیا ہے، جو بڑے مغالطے والا عمل ہے۔

صرف تعویذ دینے سے جبر بن جانا

اور اگر کسی شخص کا تعویذ، گنڈہ اور جھاڑ پھونک اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کامیاب ہو گیا تو اس شخص کے متقی اور پرہیزگار ہونے کی دلیل نہیں، اور نہ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ یہ شخص دینی اعتبار سے مقتدی بن گیا ہے، وہ تو اللہ تعالیٰ نے الفاظ میں تاثیر رکھ دی ہے، جو شخص بھی اس کو پڑھے گا، تاثیر حاصل ہو جائے گی۔ یہ بات اس لئے بتادی کہ بعض اوقات لوگ یہ دیکھ کر کہ اس کے تعویذ بڑے کارگر ہوتے ہیں، اس کی جھاڑ پھونک بڑی کامیاب ہوتی ہے، اس کو پیر صاحب بنا لیتے ہیں اور اس کو اپنا مقتدی قرار دیتے ہیں، چاہے اس کی زندگی شریعت کے احکام کے خلاف ہو، چاہے اس کی زندگی سنت کے مطابق نہ ہو، اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اس کی اتباع کرنے والے بھی خلاف شرع امور کا ارتکاب کرتے ہیں۔

ایک عامل کا وحشت ناک واقعہ

میں نے خود اپنی آنکھوں سے ایک وحشت ناک منظر دیکھا، وہ یہ کہ ایک مسجد میں جانا ہوا، معلوم ہوا کہ یہاں ایک عامل صاحب آئے ہوئے ہیں، نماز اور سنت وغیرہ پڑھ کر باہر نکلا تو دیکھا کہ باہر لوگوں کی دو رویہ سی قطار لگی ہوئی ہے، اور عامل صاحب مسجد سے باہر نکلے تو لوگ قطار میں کھڑے ہوئے تھے، انہوں نے اپنے منہ کھول دیے اور پھر پیر صاحب نے ایک ایک شخص کے منہ میں تھوکانا شروع کر دیا، ایک شخص وہی طرف، پھر بائیں طرف کے منہ میں تھوکتے، اس طرح ہر شخص کے منہ میں اپنا بلیغم اور تھوک ڈالتے جا رہے تھے، اور پھر آخر میں کچھ لوگ بالٹیاں، ڈونگے اور جگ لے کر کھڑے تھے، اور ہر ایک اس انتظار میں تھا کہ پیر صاحب اس کے اندر تھوک دیں، تاکہ اس کی برکتیں اس کو حاصل ہو جائیں۔ یہ بات اس حد تک اس لیے سچی تھی کہ اس کے تعویذ گنڈے کا رآد ہوتے تھے۔

حاصل کلام

خدا کے لئے اس معاملے میں اپنی مزاج کے اندر اعتدال پیدا کریں، راستہ وہی ہے جو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار فرمایا، یا آپ کے صحابہ کرام نے اختیار فرمایا۔ اور یہ بات خوب اچھی طرح یاد رکھیں کہ اصل چیز براہ راست اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا اور مانگنا ہے، کہ یا اللہ! میرا یہ کام کر دیجئے، اس سے بہتر کوئی تعویذ نہیں، اس سے بہتر کوئی نام نہیں۔ اور یہ جھاڑ پھونک اور یہ تعویذ کوئی عبادت نہیں، بلکہ علاج کا ایک طریقہ ہے، اس پر کوئی اجرو ثواب مرتب نہیں ہوتا، یہی وجہ کہ اس کی اجرت لینا دینا بھی جائز ہے، اگر یہ عبادت ہوتی تو اس پر اجرت لینا جائز نہ ہوتا، کیونکہ کسی عبادت پر اجرت لینا جائز نہیں، مثلاً کوئی شخص تلاوت کرے اور اس پر اجرت لے تو یہ حرام ہے، لیکن تعویذ پر اجرت لینا جائز ہے۔ بہر حال! اگر واقعہ ضرورت پیش آ جائے تو حدود و قیود میں رہ کر اس کو استعمال کر سکتے ہیں، لیکن اس کی حدود و قیود سے آگے بڑھنا، اور ہر وقت انہی تعویذ، گنڈوں کی فکر میں رہنا یہ کوئی سنت کا طریقہ نہیں، اور حدیث شریف میں یہ جو فرمایا کہ وہ لوگ بلا حساب و کتاب کے جنت میں داخل ہو گئے جو جھاڑ پھونک نہیں کرتے اس حدیث کے ایک معنی تو میں نے بتا دیے کہ اس سے زمانہ جاہلیت کی جھاڑ پھونک مراد ہے، اور بعض علماء نے فرمایا کہ ایک حدیث میں یہ اشارہ بھی موجود ہے کہ جو جھاڑ پھونک ہے اس میں بھی غلو اور مبالغہ اور اس میں زیادہ اشہاک بھی پسندیدہ نہیں، بلکہ آدمی اصل بھروسہ اللہ تعالیٰ پر رکھے، اور جب

ضرورت پیش آئے اللہ تعالیٰ سے دعا کرے، یہی بہترین علاج ہے۔ (ماخوذ از اصلاحی خطبات ج ۱۵)

خواجه عثمان دامانی رحمۃ اللہ علیہ

تمام مصیبتوں، سانپ کے زہر اور پاگل

کتے کے کاٹنے کے اثر سے محفوظ رہنے کے لئے

سورہ فاتحہ، آیہ الکرسی، چار قل یعنی قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ، قُلْ

أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَسِيِّ، قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ سب پڑھ کر دم کریں۔ تمام زمینی اور آسمانی آفتوں اور بلاؤں کے لئے حد سے زیادہ مفید ہے۔ خصوصاً جادوؤں نے اور سانپ کے ڈنگ کے زہر کے اثرات کو زائل کرنے کے لئے بہت مجرب ہے۔

جادوؤں کے توڑنے کے لئے ہر روز تین بار پڑھ کر سارے جسم پر دم کریں اور سانپ کے ڈنگ کے زہر کے اثر کو ختم کرنے کے لئے نمک پر دم کر کے مریض کو کھلائیں اور سانپ کے زخم کی جگہ پر ملیں اور پاگل کتے کے کاٹنے پر آیہ الکرسی کو بغیر شامل کئے پڑھ کر دم کریں، مجرب ہے۔

تمام بیماریوں، دکھوں اور جن، آسیب اور نظر بد سے محفوظ رہنے کے لئے

سورۃ فاتحہ اور چار قل یعنی سورہ کافرون، سورہ اخلاص، سورہ بقرہ اور سورہ ناس اور وَإِنْ يَسْأَلُكَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِمَ لَقَوْنِكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ وَالْحَقُّ أَنزَلْنَاهُ بِالْحَقِّ نَزْلًا أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ الہی بجزمت حضرت حاجی دوست محمد صاحب قندھاری قدس اللہ تعالیٰ سرہ، اَللّٰهُمَّ اَشْفِ صَاحِبَ هٰذَا الْمَرَضِ بِحَوْلِكَ وَقُدْرَتِكَ وَجَبْرِ وَوَيْكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

زراعت کی حفاظت کے تعویذ

یہ کلمات کاغذ پر لکھیں، کور سے پیالہ میں بند کریں اور اسے کھیت کے درمیان دُفن کر دیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا رَزَّاقَ الْعِبَادِ یَا خَلَّاقَ الْخَلَائِقِ یَا
فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ یَا مُنْبِتَ الزُّرْعِ وَالنَّبَاتِ وَیَا مُجِیْبَ الدَّعَوٰتِ
اِدْفَعْ مِنْ هٰذَا الزُّرْعِ شَرَّ الْهَوَامِ وَالْوُحُوْشِ وَشَرَّ الْفَاوِرَةِ
وَالْحَسَاوِیْرِ الْمُفْسِدَةِ وَاَرْزُقْنَا رِزْقًا حَسَنًا وَصَلِّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ
خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِیْنَ

ہر در سے شفا پانے کے لیے تعویذ

اس آیت مبارکہ کو تین روز تک متواتر کاغذ پر لکھ کر پانی میں دھوئیں اور پانی پئیں اور در کی جگہ پر

تلیں، ان شاء اللہ مفید ہوگا۔

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاٰیْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ
خَشِیَةِ اللّٰهِ وَتَلْکَ الْاَمْثَالَ نَصْرٍ بِهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ، یَا
شَافِیْ یَا شَافِیْ یَا شَافِیْ

ہر قسم کی بوا سیر کے لیے تعویذ

یَا رَحِیْمُ کُلِّ صَرِیْحٍ وَمُکْرُوْبٍ وَعِیَّاتِهِ وَمَعَادَةِ یَا رَحِیْمُ وَصَلِّی
اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِیْنَ۔

در و باد سے شفا کے لیے تعویذ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْبَاعِثُ وَاَنَا الْمَبْعُوْثُ وَمَنْ یَّدْعُ الْمَبْعُوْثَ اِلَّا الْبَاعِثُ یَا
رَبِّ وَصَلِّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَاَصْحَابِهِ

اَجْمَعِیْنَ۔

مال کے جلد بکنے کے لیے تعویذ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَاسْتَبِشْرُوْا بِبِیْعَتِكُمْ الَّذِیْ بَايَعْتُمْ بِهٖ
وَذٰلِکَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ وَصَلِّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهِ
مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِیْنَ۔

یرقان سے شفا کے لیے معمول

اتوار کے روز سبز گھاس کے چند بڑے پتے لیں۔ ان کا ایک سر یرقان کے مریض کے ہاتھ میں
دیں کہ پکڑ رکھے اور دوسرا سر اپنے ہاتھ سے پکڑیں اور دائیں ہاتھ میں چاقو پکڑ کر ایک بار سورہ القزیش لسم
اللہ کے ساتھ پڑھیں اور اس پتے کو کاٹ ڈالیں۔ اسی طرح سات دفعہ کریں لیکن پہلی اور آخری بار (سورہ
القزیش کے ساتھ) درود شریف کا اضافہ کریں۔ یہ عمل تین اتوار کریں۔ ان شاء اللہ یرقان ختم ہو جائے گا۔

(ماخوذ از: مجموعہ نو اندیشانیہ)

☆☆☆☆☆

مولانا الحاج حافظ رشید احمد گنگوہی قدس سرہ العزیز ہر قسم کے حاجات و کشائش رزق

جو لوگ پریشانی میں مبتلا ہوتے تھے ان کو اکثر آپ **حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ** پانچ سو مرتبہ نماز عشاء کے بعد سوتے وقت پڑھنے کیلئے تعلیم فرماتے تھے اور اگر اس وقت نہ ہو سکے تو جس وقت بھی ممکن ہو سکے اور ایک دفعہ نہ ہو سکے تو متفرق اوقات میں اس تعداد کو پورا کر کے دعا مانگ لیا کریں اور اگر پانچ سو مرتبہ نہ ہو سکے تو سو مرتبہ ضرور پڑھ لیا کریں۔ اور اگر سال بہت ہی زیادہ پریشانی میں مبتلا ہوتا تو تعداد اضافیچہ اور یوں فرمایا کرتے تھے "کہ پلٹے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے، وضو بے وضو اس کو جتنا بھی ہو سکے پڑھتے رہو۔" سینکڑوں لوگوں نے اس پر عمل کیا اور کامیاب ہوئے۔

دشمنوں کے شر سے حفاظت کیلئے

ایک بار دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے اور حاکم کے مہربان ہونے کو "بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ" بعد نماز فجر آٹھ سو مرتبہ اور "يَا عَزِيزُ" بلا تعداد جتنا زیادہ ہو سکے پڑھنے کو فرمایا۔

عام امراض کیلئے

عام امراض خصوصاً اطلاق بیماریوں کیلئے جن سے اطباء عاجز آگئے ہوں، "سورۃ فاتحہ مع بسم اللہ" جینی کی پشت پر لکھ کر پانی میں دھو کر چالیس دن متواتر صبح کے وقت پلانے کا عمل آپ بتلایا کرتے اور یوں فرمایا کرتے تھے کہ سورۃ الفاتحہ کے بعد یہ دعا بھی لکھی جائے۔

"يَا حَيُّ حَيِّنْ لَا حَيْثُ فِيْ دِيْمُوْمَةٍ مُلْكِهِ وَبِقَائِهِ يَا حَيُّ"

وظیفہ برائے رذیٰح و ترقی رزق

اول آخر "درود شریف" ۷۷ مرتبہ اور تین مرتبہ یہ نیت رذیٰح یا ترقی رزق "سورۃ الکافرون" "سورۃ الاخلاص" "سورۃ الفلق" "سورۃ الناس" "سورۃ الفاتحہ" اور آیت الکرسی "صبح شام اور رات

سوتے وقت ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے بدن پر پھیر لیا کریں ان شاء اللہ چند دنوں میں جادو کا اثر ختم ہو جائے گا اور رزق میں ترقی ہوگی اور دن میں مختلف اوقات میں **حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ** پانچ سو مرتبہ پڑھ لیا کریں اور استغفار بھی پڑھتا رہے۔

(ماخوذ از: عملیات اکابر علمائے دیوبند)

☆☆☆☆☆

مولانا محمد یاسین صاحب رحمۃ اللہ علیہ

والد ماجد مفتی محمد شفیع صاحب

بلاء و مصیبت سے نجات کے لئے

سورہ قمر (۷۰) مرتبہ اور "يَا سَلَامُ" سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھے۔

وسعت رزق اور ادائے قرض کے لئے

بعد نماز عشاء کسی متعین جگہ تہا بیٹھ کر اسم "يَا وَهَّابُ" چودہ سو چودہ (۱۴۱۴) مرتبہ اور اس کے

بعد سو (۱۰۰) مرتبہ یہ دعا پڑھے:

يَا وَهَّابُ هَبْ لِيْ مِنْ نِّعْمَةِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ الْوَهَّابُ

بعض بزرگوں نے اس عمل کو کیمیائے درویشاں فرمایا ہے، بہت مجرب ہے۔

دیگر برائے کشائش رزق

سورہ "إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ" پوری سورت صبح کی نماز کے بعد اکیس (۲۱) مرتبہ اور اتنی ہی

مرتبہ درود شریف، پھر نماز ظہر کے بعد (۲۲) مرتبہ یہ سورت اور (۲۲) ہی مرتبہ درود شریف، پھر عصر

کے بعد (۲۳) مرتبہ یہ سورت، (۲۳) مرتبہ درود شریف، پھر مغرب کے بعد چوبیس (۲۴) مرتبہ

اور عشاء کے بعد پچیس (۲۵) مرتبہ یہی معمول پورا کریں۔

برائے تسخیر و حاجت براری

”كَهَيْتَعْصَ كُفَيْتْ“ اس طرح پڑھے کہ ”كَهَيْتَعْصَ“ کے ہر حرف پر دانے ہاتھ کی انگلیاں بند کرتا چلا جائے۔ پھر ”حَمَّ عَسَقَ حُوَيْتْ“ کو اس طرح پڑھے کہ ”حَمَّ عَسَقَ“ کے ہر حرف پر بائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرتا ہے، پھر اسی طرح دونوں ہاتھوں کی انگلیاں بند رکھے، جس شخص سے حاجت متعلق ہو اس کے سامنے جا کر انگلیاں کھول دے۔

برائے تسخیر، عطیہ حضرت گنگوہی قدس سرہ

”يَاعَزِيزُ“ کی کثرت کرے، کوئی تعداد مقرر نہیں، شوہر کے لئے، حاکم کے لئے بہت

آزمودہ ہے۔

وسعت رزق کے لئے

صبح کی نماز کے بعد ستر (۷۰) مرتبہ یہ آیت پڑھے :

اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ (الشورى: ۱۹)

برائے اصلاح بین الزوجین

آیت ”وَأَلْفَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلَيَّ عَيْنِي“

سات سو مرتبہ پڑھ کر شیرینی پر دم کریں، جس کو کھلائیں ان کے درمیان محبت و اتفاق ہو جائے گا

برائے گمشدہ یا گریختہ

سورہ ”الضحیٰ“، تہنہ ایک کاغذ پر لکھ کر اس کے چاروں گوشوں پر خلفائے راشدین کے نام

لکھے، اس تعویذ کو چرم پر باندھ کر اٹا پھرائے، اس طرح اکیس (۲۱) مرتبہ اٹا پھرائے اور اکتالیس (۴۱) روز

تک یہ عمل جاری رکھے۔

ایضاً ”ياحفيظ“ ایک سو نوے (۱۹۰) مرتبہ پڑھے اس کے بعد

”يُنِيئُ إِنهَا إِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ حَرْدَلٍ فَنُكِّنْ فِي صَخْرَةٍ أَوْ

فِي السَّمَوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللَّهُ“

بھی ایک سو نوے (۱۹۰) مرتبہ پڑھے۔

ایضاً دعا بکثرت پڑھا کرے :

اللَّهُمَّ زَادْ الضَّلَالَةَ وَهَادِي الضَّلَالَةَ أَنْتَ تَهْدِي مِنَ الضَّلَالَةِ

أُرْزِدْ عَلَيَّ ضَالَّتِي بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ“

برائے منظوری درخواست و عرضی

لکھی ہوئی درخواست پر بغیر روشنائی کے خالی انگلی سے یہ کلمات لکھے :

”بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنَّ اللَّهَ وَعْدَ الصَّابِرِينَ نَصْرًا وَمَنْ

تَوَكَّلَ عَلَيْهِ يَسِّرْهُ كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَمْرِ لَفِي عِلْمِهِ“

برائے حاجت براری از حکام

آیت: ”سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ“ کو چند بار پڑھ کر انگشت شہادت پر دم کریں، پھر سر

کے بالوں سے پیشانی پر برہہ یعنی تک اس انگلی سے خط کھینچ کر جس کے سامنے جائے انشاء اللہ وہ اس کی حاجت

پوری کرے گا۔

برائے تحصیل علم و امتحان طلبہ

”يَا عَلِيمُ تَعَلَّمْتُ بِالْعِلْمِ وَالْعِلْمُ فِي عِلْمِكَ يَا عَلِيمُ“

اس دعا کو صبح کی نماز کے بعد (۲۵) مرتبہ، باقی نمازوں کے بعد تین تین مرتبہ پڑھا کریں۔

ایضاً بعد نماز صبح سو مرتبہ آیت کریمہ:

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ پابندی سے پڑھا کریں۔

برائے کشائش رزق از حضرت گنگوہی

کوئی وقت معین کر کے ہر روز اسی وقت گیارہ سو مرتبہ (۱۱۰۰) ”يَا بَاسِطُ“ پابندی سے پڑھا کرے۔

ایضاً برائے رزق و غنا ظاہری و باطنی

از حضرت شاہ ولی اللہ صاحب قدس سرہ

سورہ مزمل گیارہ (۱۱) مرتبہ روزانہ ایک معین وقت میں یا ہر نماز کے بعد دو مرتبہ اور عشاء کے بعد

تین مرتبہ پڑھا کرے اور گیارہ سو مرتبہ ”یا مَغْنَمِ“

برائے دفعِ آسیب از مکان

تین روز تک سورہ بقرہ پوری قسم کی جائے انشاء اللہ آسیب دفع ہو جائے گا۔

نیند میں بڑ بڑانے کا علاج

اسائے البیہ میں سے یہ چودہ نام لکھ کر گلے میں باندھے لے، خواب اور نیند میں بکواس اور بڑ بڑانے کی عادت چھوٹ جائے گی، وہ نام یہ ہیں:

”الغفار، الوهاب، القهار، الفتاح، القدوس، الرحمن، الرحیم،

الشہید، الصمد، الملک، العظیم، الکریم، الأکرم“

برائے دردِ سسر

یہ کلمات لکھ کر سر پر باندھ جاویں۔ کھینچیں، بِذِکْرٍ رَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

برائے دفعِ وساوس

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ بکثرت پڑھا کرے۔ منقول از حضرت گنگوئی

دودھ دینے والے جانور کو نظر بد لگنے کا علاج

جو جانور نظر بد لگنے سے دودھ دینا بند یا کم کر دے اس کے لئے گوندھا ہوا آٹا خیر کر کے اس

میں نمک ڈال کر آیت ذیل اس پر دم کر کے جانور کو کھلائیں، انشاء اللہ نظر بد دور ہوگی۔ آیت یہ ہے:

وَإِنْ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةٌ لِّعِبْرَةِ لِمَا فِي بُطُونِهِ مِنْ بَيْنِ

قَرْبٍ وَوَدَمٍ لَبْنَا خَالِصًا سَائِغًا لِلشَّارِبِينَ.

آسیب یا سحر وغیرہ کے معلوم کرنے کا طریقہ

نیلادھا گاسوت کا سات بار مریض کے قدم کے برابر لے کر اس پر سات مرتبہ یہ آیت قبل از مغرب

پڑھے:

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي

صَبِيحٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ.

یہ نیلا ڈورارات کو مریض کے سر کے سر اٹھے یا تکیہ کے نیچے رکھا جائے، صبح بچھرنا پاجائے

اگر بڑھ جائے تو آسیب کی علامت، گھٹ جائے تو سحر کی اور برابر رہے تو عام مرض۔

نظر بد کا دفعیہ

جس انسان یا جانور یا درخت، کھیت وغیرہ کو کسی نظر بد لگی ہو اس پر تین مرتبہ پڑھے:

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

قوت حافظہ اور ذہن کے لئے

اسم ”البصیر“، چینی کی طشتری پر سو مرتبہ لکھتے اور بارش کے پانی سے دھو کر جس کو پائے اس کا

ذہن کھل جائے گا اور حافظہ قوی ہو جائے گا۔

ایضاً ”بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ“ کو سات سو چھیاسی مرتبہ پانی پر دم کر کے جس

کو پلایا جائے اس کا ذہن کھل جائے گا، حافظہ قوی ہوگا۔ اور یہ پانی جس کو پلایا جائے اس کے دل میں اس کی

محبت پیدا ہوگی۔

(ماخوذ از: میرے والد ماجد اور ان کے تجربہ عملیات)

☆☆☆☆☆

شیخ الاسلام حسین احمد مدنی رحمہ اللہ رزق کی تنگی اور ہر مشکل کی حل کے لئے

میں آپ کو مندرجہ ذیل عمل بتاتا ہوں اس پر عداومت اختیار کریں، ان شاء اللہ ہر قسم کی مشکلات خواہ روزی و رزق کی ہوں یا اعزہ واقربا کے ستانے کی ہوں، حل ہوتی رہیں گی، مگر اس کو برابر کرتے رہیں، خلل نہ پڑے، اگر ممکن ہو تو آخر رات میں، اگر یہ ممکن نہ ہو تو بعد نماز مغرب یا بعد از عشاء اور اگر رات کو ممکن نہ ہو تو دن میں ایسے وقت میں کیا کریں کہ نواہل جائز ہوں۔ چار رکعت نہایت رفع مصائب مشکلات پڑھیں، اول رکعت میں بعد سورہ فاتحہ "لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ" "فَاسْتَجِبْنَا لَهُ وَنَجِّنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ" (سورہ امرتہ) اور دوسری رکعت میں بعد از فاتحہ "رَبِّ إِنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ" (سورہ امرتہ) اور تیسری رکعت میں سورہ نبی تہ کے بعد "وَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْحَنِيفِ إِنْ الْإِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بَصِيرَةٌ بِالْعَالَمِينَ" (سورہ امرتہ) چوتھی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے بعد "حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ" (سورہ امرتہ) پڑھیں اور سلام پھیرنے کے بعد (سورہ امرتہ) "رَبِّ إِنِّي مَغْلُوبٌ فَانتَصِرْ" پڑھ کر دفع مشکلات و تکمیل ارادہ کیلئے دل سے دعا بخشور قلب مانگا کریں۔ ان شاء اللہ تھوڑے ہی عرصہ میں عمدہ نتائج ظاہر ہوں گے، سو (۱۰۰) کا عدد گننے کیلئے تسبیح ہاتھ میں لے سکتے ہیں، ہاتھ باندھے ہوئے نماز میں شاکر کہیں گے۔

عمل برائے دفع سحر

آیات ذیل کو سات کنوؤں کا پانی جمع کر کے اس پر گیارہ مرتبہ پڑھا جائے اور سات کنوؤں کا پانی جمع کرنا مشکل ہو تو ایک ہی تازہ پانی پر پڑھ لیں۔ اس پانی سے مرہٹس کو غسل دیا جائے، گیارہ روز تک یہ عمل بلاناغہ کریں، آیت سحر یہ ہیں:

فَلَمَّا الْقَوْأ قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيَّبِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِلُّعَ عَمَلِ الْمُفْسِدِينَ وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ. (سورہ اعراف: ۱۱۸ تا ۱۲۲)

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ فَغَلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا صَاغِرِينَ وَأَلْقَى السَّحْرَةَ سَاجِدِينَ قَالُوا أَمْنَا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ. (سورہ طہ: ۶۹)

إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدًا سَاجِرًا وَلَا يَفْلِحُ السَّاجِرُ حَيْثُ أَتَى.

(ماخوذ از: عملیات اکابر علمائے دیوبند)

☆☆☆☆☆

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ
گم شدہ چیز کی تلاش کیلئے

☆ إنا لله وإنا إليه راجعون [بقرہ: ۱۵۶]

☆ اگر یہ آیت پڑھ کر گم ہوئی چیز تلاش کی جائے، تو ان شاء اللہ ضرور مل جائے گی ورنہ غیب سے کوئی چیز اس سے عمدہ ملے گی۔

چورا اور بلاؤں سے محفوظ رہنے کیلئے

آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نَفَرْتُمْ بَيْنَ أَيْدِي مَنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا

حَمَلْنَهُ عَلَى الدِّينِ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ
وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
الْكَافِرِينَ [بقرہ: ۲۸۵/۲۸۶]

☆ جو شخص یہ آیتیں شب کو پڑھ کر سو رہے تو ان شاء اللہ تعالیٰ چوراہے سے محفوظ رہے گا۔
”اور اگر روزہ سے تکلیف ہو تو عورت موطا امام مالک پر ہاتھ رکھے فوراً وادت ہو جائے گی۔

اطاعت جانور کیلئے

أَفْعِيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَنْفَعُوْنَ وَلَهُ اسْتَلْمَ مِنْ فِى السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ [آل عمران: ۸۳]

☆ اگر سواری کا جانور گھوڑا، اونٹ سواری کے وقت شوشی و شرارت کرے اور چڑھنے سے اس آیت کو تین
مرتبہ پڑھ کر اس کے کان میں پھونک دے ان شاء اللہ تعالیٰ سیدھا ہو جائے گا۔

ہر بیماری سے شفاء

فَكُلُوْهُ هَيْئًا مَّرِيْنًا [نساء: ۴]

☆ اس آیت سے حضرت علیؑ نے ایک عجیب دوا استنباط فرمائی ہے وہ یہ ہے کہ جو کوئی شخص اپنی زوجہ کو دین مہر
میں سے کچھ زر نقد دے اور وہ عورت اس زر نقد کو لے کر پھر اپنے شوہر کو بخش دے، اس زر نقد سے شہد
خرید لیا جائے اور اس میں بارش کا پانی ملا کر جس مریض کو پلایا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور شفا پائے گا، مجرب
و آزمودہ ہے۔

تجارت میں نفع و ترقی

إِنَّ اللّٰهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنْ لَهُمُ الْجَنَّةَ
يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَعَدَا عَلَيْهِ حَقًّا فِي
التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ وَمَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ مِنَ اللّٰهِ
فَأَسْتَبِشِرُوا بِهِ إِنَّكُمْ لَآتِيْنَكُمْ بِهِ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ

[توبہ: ۱۱۱]

☆ ان آیتوں کو مال تجارت میں رکھے تو موجب بہتری اور ترقی کا ہوگا۔
علم میں ترقی

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ أَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ
لِّسَانِيْ يَفْقَهُوا قَوْلِيْ [طہ: ۲۵۰/۲۶/۲۷/۲۸]

☆ ترقی علم اور کشادگی ذہن کیلئے ہر روز نماز صبح کے بعد ایکس بار پڑھا کرے مجرب ہے۔

جانور کے زہر سے حفاظت

وَإِذَا بَطِشْتُمْ بَطِشْتُمْ جَبَّارِيْنَ [شعراء: ۱۳۰]

☆ اگر کسی کو زہر یا جانور کا لٹے تو جہاں پر کاٹا ہو اس کے گرد انگلی گھماتا ہوا ایک سانس میں سات بار پڑھ کر دم
کرے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔

ناف کی تکلیف سے حفاظت

ذَلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ [بقرہ: ۱۷۸]

☆ جب کسی کی ناف ٹل گئی ہو اس آیت کریمہ کو لکھ کر ناف پر باندھے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔

آنکھوں کی روشنی کے لیے

فَكشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَ كَفِّبَصْرِكَ الْيَوْمَ حَدِيْدًا [ق: ۲۲]

☆ اس آیت کو ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھ کر انگلی پر دم کر کے آنکھوں پر لگائے ان شاء اللہ تعالیٰ بصر میں
کی نہ ہوگی بلکہ جس قدر نقصان ہو گیا ہو گا وہ جاتا رہے گا۔

درد سر کا علاج

لَا يَصْدَعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْفِقُونَ [واقفہ: ۱۹۰]

☆ جس کو درد سر ہو اس پر تین دفعہ پڑھ کر دم کرے ان شاء اللہ جاتا رہے گا۔
کشادگی رزق کے لیے

وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ
اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا [طلاقی: ۳۰]

☆ فراموشی رزق کیلئے اور جس ہم میں چاہے اس کو بڑھا کر سے ان شاء اللہ تعالیٰ تنگدستی دور ہو جائے گی اور ہم آسان ہوگا۔

نظر بد کا مجرب عمل

وَإِنْ يَكْفُرُوا بِاللَّيْنِ كَفَرُوا لَيُزْلِقُنَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا
الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ

[العلق: ۵۲/۵۱]

☆ حسن بصریؒ نے فرمایا کہ نظر بد کیلئے مفید ہے۔

مقبروں پر پڑھنے کی دعا

پوری سورۃ الہنکم العکائر [التکافیر: ۳۰]

☆ مقابر میں جا کر اس سورت کو پڑھنا منسوں ہے۔

چوری شدہ مال کی واپسی

وَلِكُلِّ وُجْهَةٍ هُوَ مَوْتِيهَا فَاسْتَبِقُوا الْعَخِيرَاتِ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ
بِكُمْ اللَّهُ جَمِيعًا إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ [البقرہ: ۱۶۴]

اس آیت کو کورے کی پٹے کے گول کئے ہوئے ٹکڑے پر لکھ کر اس میں چور یا بھاگے ہوئے آدمی کا نام لکھ کر جس مکان میں چوری ہو یا جس مکان سے کوئی بھاگا ہو اس کی دیوار میں تیخ سے گاڑ دیا جائے انشاء اللہ مال سروسقہ یا گریختہ واپس آئے گا۔

قید سے رہائی

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ أَوْىٰ إِلَيْهِ أَبُوهُ وَقَالَ ادْخُلُوا مِصْرَ إِنْ
شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ وَرَفَعَ أَبُوهُ عَلَى الْقَرْصِ وَخَرُّوا لَهُ سُجَّدًا

وَقَالَ يَا أَسْبَتَ هَذَا تَأْوِيلُ رُؤْيَايَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا
وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجْتَنِي مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُمْ مِنَ الْبَدْوِ
مِنْ بَعْدِ أَنْ نَزَغَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِّمَا
يَشَاءُ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ [يوسف: ۱۳ آیت ۱۰۰/۹۹]

☆ اگر کوئی شخص ظلماً قید ہو گیا ہو ان آیتوں کو لکھ کر اپنے واسنے بازو پر باندھے اور کثرت سے پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ رہائی پائے۔

مرض، آسیب یا سحر معلوم کرنے کا طریقہ

مریض کا ایسا کپڑا لیں جس میں اس نے رات گزاری ہو پہلے اس کو گڑ سے ناپ لیں اور پیمائش
کے بعد اس میں رکھیں پھر کپڑے پر سورۃ فاتحہ تین مرتبہ اور "وَالضُّفْتُ" کو "لاؤب" تک اور سورۃ جن کو "خَطَطَا"
تک اور معوذتین ایک ایک بار پڑھ کر کپڑے پر دم کر کے کپڑے کو ناپ لیں، اگر کپڑا بڑھ جائے تو بیماری
شیطان کے اثر سے ہے اگر کپڑا گھٹ جائے تو بیماری جن یا سحر کے اثر سے ہے اور اگر کپڑا برابر رہے تو مرض
ہسانی ہے۔

(ماخوذ از: اعمال قرآنی)

☆☆☆☆☆

حضرت مولانا حافظ شاہ عبدالقادر صاحب رائے پوری نور اللہ مرقدہ دشمن سے حفاظت کے لیے عمل

بعد نماز عشاء اول و آخر درود شریف ایک تسبیح "حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ" پانچ تسبیح پھر سجدے میں سر رکھ کر "زَيْبٌ إِنِّي مَغْلُوبٌ فَأَنْتَبِرُ" ایک تسبیح پڑھ کر عاجزی سے دعا کرے، دشمنوں کے شر سے حفاظت رہے گی اور عزت و آبرو حاصل ہوگی، عمل کا اختفاء زیادہ نفع مند ہوگا، دیگر اگر کسی پر جنات کا اثر ہو جائے اور وہ پریشان کریں تو ان کے اثرات کو دور کرنے کیلئے یہ عمل کریں۔ اول و آخر ۷۷ مرتبہ درود شریف سورۃ فاتحہ مع بسم اللہ الرحمن الرحیم ۷۷ بار اَلْكِتَابِ لَا زَيْبُ فِيهِ سے مفلحون تک۔ آیت الکرسی ۷۷ بار اَفَحَسِبْتُمْ اَنْمَّا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَاَنْكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ تک ایک بار پڑھ کر دم کریں، ان شاء اللہ اثرات زائل ہو جائیں گے۔

آیات شفاء

اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر تین مرتبہ سورۃ فاتحہ مع بسم اللہ تین دفعہ پڑھ کر یہ آیات شفاء تین دفعہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پائیں شفاء ہوگی۔

وَشِفَاءَ لِمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ يَخْرُجُ مِنْ
بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ وَنُزُلٌ مِنْ
الْقُرْآنِ مَآهُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ
يَشْفِينِ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ

عمل برائے زیارت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

اول اپنے عقائد درست کرے، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور اطاعت اختیار کرے، پورے ذوق و شوق اور محبت سے سنت پر عمل کرے، جمعرات کو بعد نماز عشاء غسل کر کے پاک صاف لباس پہن کر

ملوت میں بیٹھ کر محبت و آداب کے ساتھ پانچ تسبیح پانچ سومر تہ درود شریف پڑھیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَزْوَاجِ وَعَلَى جَسَدِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ

برائے خلاصی از قرض

پوری سورہ "إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ" چالیس مرتبہ فجر کی نماز کے بعد پڑھنا بہت مجرب و آزمودہ ہے۔

دشمن یا بادشاہ کا خوف ہو

یعنی جب کسی بادشاہ حاکم وغیرہ سے تکلیف پہنچی یا کسی ظلم کا اندیشہ ہو تو یہ عمل جو کہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی سے بطریق حضرت شیخ عبدالقادر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ منقول ہے، بعد نماز تہجد (۱۱۰۰) سومر تہا آیت کریمہ "لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ مُبْتَلَاكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ" پڑھے اور اول و آخر اس آیت پڑھنے کے ۱۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے اور دعا کرے، طہارت مکان و جسم، حفظ مکان و زمان شرط ہے۔

عمل برائے دفع دشمنان

بعد نماز عشاء دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قیل سات مرتبہ پڑھے سلام پھیرنے کے بعد یہ آیات: "وَعَنْتَ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقِيُومِ" کو ظلماً تک چالیس مرتبہ ان شاء اللہ دشمن چلا جائے گا۔

(ماخوذ از: عملیات اکابر علمائے دیوبند)

☆☆☆☆☆

حضرت شیخ محمد محدث تھا نومی قدس سرہ
عمل استخارہ کے مختلف طریقے

اسم باری تعالیٰ "الرحیم" کو لکھ کر ٹیکے کے پتھر رکھے اور پھر یہ دعا پڑھے۔
اللَّهُمَّ أُرِنِي بِرُكْحَةِ هَذَا الْإِسْمِ فِي الْمَنَامِ مَا أُرِيدُ
ترجمہ: اے اللہ! مجھے خواب میں دکھلا دے میرے ارادے کے انجام کو۔
عمل برائے استخارہ

اول پندرہ مرتبہ درود شریف نماز والا پڑھ کر ثواب حضرت نوٹ اعظم سید محمدی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی روح مبارک کو پہنچائے، اسکے بعد گیارہ سو مرتبہ "أَخْبِرْنِي بِحَالِي" پڑھ کر سو جائے، لیکن یہ عمل جمعرات کے دن غسل کر کے پاک صاف کپڑے پہن کر خوشبو یعنی عطر لگا کر کرے اور اس دن روزہ بھی رکھے۔

عمل برائے استخارہ

اول گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر "يَا بَدِيعَ الْعَجَائِبِ يَا كَاشِفَ الْفَرَاتِبِ" گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر سو جائے، غسل کرنا، پاک صاف کپڑے پہننا، عطر لگانا، روزہ رکھنا اس میں بھی شرط ہے۔

عمل برائے استخارہ

بعد نماز عشاء دو رکعت نماز نفل پڑھ کر اس کا ثواب نوٹ اعظم سید محمدی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ اور اپنے باپ داوا کی روح کو پہنچائے اس کے بعد "إِنَّا أَعْطَيْنَا" یعنی سورۃ کوڑ کو پندرہ مرتبہ پڑھے اور پھر "يَا عَلِيمُ عَلِمْنِي الْحَالَ الْفَلَانِي" تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے اور اپنے ہاتھوں پر دم کر کے سو جائے اور اپنے مقصد کا خیال دل میں رکھے۔
تنگ دستی سے چھٹکارے کا علاج، رزق میں اضافہ

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ جس شخص کی روزی کا باب تنگ ہو گیا اور وہ چاہے کہ روزی مجھ کو آسانی سے سہرا آوے تو لازم ہے کہ صبح و شام تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے، لکھا ہے کہ اس عمل کا اثر یہ ہے کہ عامل کی سات پشت خلیق کی محتاج نہ ہوگی اور اللہ کی مدد شامل حال رہے گی۔ خلوص دل کے ساتھ پڑھیں۔

فَلْيَلِّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلَهُ
الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ [سورۃ جانبہ ۱۳۸]
عمل برائے ادائیگی قرض

"سورۃ النصر" کو بعد طلوع صبح صادق چالیس مرتبہ پڑھتا رہے قرض ادا ہو جائے گا۔
(ماخوذ از: عملیات اکابر علمائے دیوبند)



حضرت مفتی محمود حسن صاحب گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ

دل کے دورے اور تکلیف سے حفاظت کیلئے دعا

ہر فرض نماز کے بعد دل پر سیدھا ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھیں پھر تھیلی پر دم کر کے سینے پر پھیر لیں۔
دعا یہ ہے۔ ﴿يَا قَوْمِي الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوْلِي وَقَلْبِي﴾ اس کے بعد شہادت کی انگلی دل پر رکھ کر سات مرتبہ یہ آیت پڑھیں۔

﴿فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ﴾ [سورۃ ہود آیت نمبر ۱۱۲]

اس کے بعد سات مرتبہ ”یَا قَوْمِي“ پڑھیں۔ انشاء اللہ بیماری سے حفاظت رہے گی۔

نیا کاروبار شروع کرنے سے پہلے

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ

☆ رزق کی کشادگی اور کاروبار کی ترقی کے لئے یانیا کاروبار شروع کرنے کیلئے اس آیت کو روزانہ (۱۴۱) دفعہ پڑھیں۔
کسی بھی قسم کی تکلیف میں مبتلا شخص پر مذکورہ بالا دعا کو اول آخر درود شریف پڑھ کر سات مرتبہ پڑھیں اور دم کریں ان شاء اللہ درد جاتا رہے گا۔

روزی میں برکت کیلئے نبوی نسخہ

جو آدمی گھر میں داخل ہو کر سلام کرے چاہے گھر میں کوئی ہو یا نہ ہو، پھر ایک مرتبہ درود شریف پڑھے اور ایک مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے تو روزی میں برکت پائے۔ (حسن حصین)

امتحان میں آسان پرچوں کیلئے

فَإِنْ حَسْبُكَ اللَّهُ هُوَ الَّذِي يُدْعُكَ بِصَبْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ

☆ امتحان میں آسان پرچوں کے لئے، فتح اور کامیابی کیلئے جانے سے پہلے (۷) دفعہ ضرور پڑھ لیں۔

(ماخوذ از: عملیات الابرار علمائے دیوبند)

حضرت مولانا محمد عمر پوری صاحب رحمۃ اللہ علیہ

لا علاج مرض کیلئے

رَبِّ آتِنِي مَسْنِي الضَّرِّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ [پارہ ۱۷ سورۃ الانبیاء

آیت ۸۳]

ہذا اگر آپ ایسی بیماری میں مبتلا ہیں جو نہ کبھی میں آنے والی ہے اور لا علاج ہے تو مرینس بذات خود اس آیت کا کثرت سے ورد کرے۔

جس بیماری کی ڈاکٹر کو سمجھ نہ آئے

فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ [پارہ ۲۷ سورۃ القمر آیت ۱۰]

☆ اگر آپ کو کوئی ایسی بیماری ہو جو ڈاکٹر کی سمجھ سے باہر ہو یا کوئی دوا اثر نہ کرتی ہو تو روزانہ (۳۱۳) مرتبہ مذکورہ آیت پڑھ کر آسمان کی طرف منہ کر کے پھونکیں اور مرینس کو پانی پر دم کر کے پلائیں یہ عمل (۲۱) روز تک کریں۔ اسی طرح کوئی شخص مظلوم ہو اور ظالم کا ظلم انتہا تک پہنچ چکا ہو تو بھی مذکورہ آیت روزانہ (۳۱۳) مرتبہ پڑھ کر آسمان کی طرف منہ کر کے پھونکیں۔

ذہن اور حافظہ قوی ہو جائے

جب کسی کا حافظہ کمزور ہو وہ سات سو چھیاسی (۸۶) مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پانی پر دم کر کے

طلوع آفتاب کے وقت پئے تو ذہن کھل جائے گا اور حافظہ قوی ہو جائے گا۔

معرفت الہی کے حصول کیلئے اور بلاؤں سے حفاظت کیلئے مجرب واکسیر عمل

یہ عمل حضرت مولانا شاہ محمد الیاس صاحب کا ندھلوی رحمۃ اللہ علیہ کے جد امجد اور شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد خاص حضرت مفتی الہی بخش رحمۃ اللہ علیہ کا بار بار آزمایا ہوا نہایت مجرب عمل ہے۔ اس کے پڑھنے سے خدا تعالیٰ کی معرفت اور اس کی محبت نصیب ہوتی ہے جس کے نتیجے میں نیکی کرنا

اور گناہ سے بچنا بہت آسان ہو جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی اطاعت عبادت اور نیکیاں بکثرت کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ کی محبت کا دل میں پیدا ہونا از حد ضروری ہے۔ اسی عظیم مقصد کیلئے اور بلاؤں کے دور کرنے اور حاجتوں کو پورا کرنے میں بھی اس عمل کو حضرت اقدس مولانا الحاج مفتی افتخار الحسن صاحب کاندھلوی مدظلہ العالی خلیفہ حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رائے پوری رحمۃ اللہ علیہ بڑا مجرب بتلاتے ہیں اور ضرورت مند لوگوں کو پڑھنے کیلئے ہدایت فرماتے ہیں۔

ترکیب عمل: کسی بھی ماہ کا نیا چاند کیلئے کے بعد پہلے جمعہ سے مستقل سات دن تک نیچے لکھی ہوئی ترکیب کے مطابق روزانہ دن میں یا رات میں ایک وقت اور جگہ متعین کر کے پابندی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے ان مبارک ناموں کا وظیفہ پڑھے اگر کسی مجبوری سے جگہ اور وقت کی تبدیلی ہو جائے تو کوئی حرج نہیں ہوگا، اگر کسی کو بدرجہ مجبوری یہ عربی دعا یاد نہ ہو سکے تو اس کا اردو ترجمہ ہی پڑھ لے انشاء اللہ محروم نہ رہے گا۔

جمعہ کے دن يَا اللَّهُ يَا هُو ایک ہزار مرتبہ
ہفتہ کے دن يَا زَحْمَنُ يَا زَحِيمُ ایک ہزار مرتبہ
اتوار کے دن وَاحِدٌ يَا أَحَدِنَا ایک ہزار مرتبہ
پیر کے دن يَا صَمَدٌ يَا قَوُّ ایک ہزار مرتبہ
منگل کے دن يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ ایک ہزار مرتبہ
بدھ کے دن يَا خَنَّانُ يَا مَنَّانُ ایک ہزار مرتبہ
جمعرات کے دن يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ایک ہزار مرتبہ

اور جمعہ کے دن بعد نماز جمعہ کم از کم تین مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

اے اللہ! میں آپ سے درخواست کرتا ہوں ان عظیم اور مبارک ناموں کے واسطے سے کہ رحمت بھیجے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی پاکیزہ آل پر اور سوال کرتا ہوں یہ کہ مجھے شامل فرمائے اپنے مقرب اور نیک بندوں میں۔ مجھے یقین کی دولت عطا فرمادیں اور بیماریاں، مصیبتوں اور آخرت کے عذاب سے اپنی امان میں رکھ، ظالموں اور دشمنوں سے میری حفاظت فرمائے، ان کے دلوں کو پھیر دے، ان کو شر سے ہٹا کر خیر کی

توفیق عنایت کرنا آپ ہی کے اختیار میں ہے، یا اللہ میری درخواست کو قبول فرما، یہ میری صرف ایک کوشش ہے، مجرّم اور توکل آپ ہی پر ہے۔ (جان کر وہ حضرت مولانا افتخار الحسن صاحب کاندھلوی)

فائدہ: بندہ عاجز کی ادنیٰ رائے یہ ہے کہ جس مقصد کیلئے پڑھا جائے اسکی نیت کی جائے اور جب وہ مقصد پورا نہ ہو لگا تار بہا کر پھیلے جمعہ سے سات دن کرتے رہیں مجرب واکسیر عمل ہے یقین محکم ہونا ضروری ہے۔ کسی ناگہانی آفت یا مصیبت کے درپیش ہونے کے وقت چاہئے وہ مصیبت فضلوں پر، باغات پر یا جانوروں پر آئی ہو یا انسانوں پر آئی ہو اس مصیبت کے دفع کرنے کی نیت کر کے یہ عمل کیا جاسکتا ہے، ہمارے بزرگوں کا عمل ہے، دعا ہے اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کی طرف سے قبول فرمائے۔

دین دار بننے کا آسان نسخہ

حضرت شاہ عبدالغنی پھولپوری قدس سرہ العزیز نے ارشاد فرمایا (کہ جس شخص کو) شدید قبض طاری ہو اور قلب میں انتہائی ظلمت، اور جمود پیدا ہو گیا ہو اور سالہا سال سے دل کی کیفیت نہ جاتی ہو تو ہر روز وضو کر کے پہلے دو رکعت نماز نفل توپ کی نیت سے پڑھے پھر جمعہ میں جا کر بارگاہ رب العزت میں مجرّم وندامت کے ساتھ خوب گریہ و زاری کرے اور خوب استغفار کرے پھر اس وظیفہ کو (۳۶۰) مرتبہ پڑھا جائے۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ

ترجمہ: اے زندہ رہنے والے، اے قائم رکھنے والے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے، نہ شک میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔

وظیفہ مذکورہ میں یا حی یا قیوم دو اسماء الہیہ ایسے ہیں جن کے اسم اعظم ہونے کی روایت ہے اور آگے وہ خاص آیت ہے جس کی برکت سے حضرت یونس علیہ السلام نے تین تاریکیوں سے نجات پائی، پہلی تاریکی اندھیری رات کی، دوسری پانی کے اندر کی، تیسری مچھلی کے شکم کی، ان تین تاریکیوں میں حضرت یونس علیہ السلام کی کیا کیفیت تھی اور اس کو خود حق تعالیٰ جل شانہ نے ارشاد فرمایا يٰهُوَ الَّذِي كَفَّرْنَا عَنْ قَوْمِكَ مَا كُنْتُمْ لَكَ تَوَّابِينَ عَنِ الْقَوْمِ اَلَمْ يَكُنْ لَكَ وَالِدًا مُّغْتَابًا مِّنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّاهُ فَارْتَدَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ لَمَّا كَفَرَ فَوَعَدْنَا الَّذِي ظَلَمْتَ بِمَا كَفَرْتَ وَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِن نَّفْسِكَ وَرَبُّكَ يُصَوِّرُ مَا يَشَاءُ وَيَعْلَمُ السِّرَّ

المؤمنین (اور ای طرح ہم ایمان والوں کو نجات عطا فرماتے ہیں)۔

پس معلوم ہوا کہ قیامت تک غموں سے نجات پانے کیلئے یہ نسخہ نازل فرما دیا گیا، جو کلمہ گو بھی کسی اضطراب و بلا میں کثرت سے اس آیت کریمہ کا ورد رکھے گا انشاء اللہ تعالیٰ نجات پائے گا۔

(شرح مشکوٰۃ مولانا روم اردو، حضرت مولانا حکیم محمد اختر صاحب مدظلہ ص ۱۳۶)

جو مانگے وہ عطا ہو

حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایک ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کی مرتبہ سنی اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بھی کی مرتبہ سنی ہے۔ میں نے عرض کیا ضرور سنائیں، حضرت سرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص صبح اور شام یہ پڑھے:

اللَّهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنْتَ تَهْدِينِي وَأَنْتَ تُطْعِمُنِي وَأَنْتَ تَسْقِينِي وَأَنْتَ تُحْيِينِي وَأَنْتَ تُمِيتُنِي. [رواه الطبرانی في الأوسط باسناد

حسن، مجمع الزوائد]

اس دعا کے پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے جو مانگے گا اللہ تعالیٰ ضرور اس کو عطا فرمائیں گے۔

نظر بد دور کرنے کا مسنون وظیفہ

ابن عساکر میں ہے کہ جبرائیل علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت غمزدہ تھے، سب پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حسن و حسین کو نظر لگ گئی ہے، فرمایا یہ سچائی کے قابل چیز ہے نظر واقعی لگتی ہے، آپ نے یہ کلمات پڑھ کر انہیں پناہ میں کیوں نہ دیا؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا وہ کلمات کیا ہیں؟ فرمایا یوں کہو:

اللَّهُمَّ ذَا السُّلْطَانِ الْعَظِيمِ وَالْمَنْ الْقَدِيمِ ذَا الْوَجْهِ الْكَرِيمِ وَلِيَّ
الْكَلِمَاتِ التَّمَامَاتِ وَاللِّغَوَاتِ الْمُمْتَجَاتِ عَافِ الْحَسَنَ
وَالْحُسَيْنَ مِنْ أَنْفُسِ الْجِنِّ وَأَعْيُنِ الْإِنْسِ [تفسیر ابن

کثیر: ج ۵، ص ۴۱۶]

ترجمہ: اے اللہ! آپ عظیم بادشاہت کے مالک، قدیم احسان کرنے والے، صاحب وجہ کریم اور کلمات تامہ اور مستجاب دعاؤں کے مالک ہیں آپ حسن حسین کو جنوں اور انسانوں کی نظر بد سے عافیت میں رکھیے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا پڑھی تو اسی وقت دونوں بچے اٹھ کھڑے ہوئے اور آپ کے سامنے کھیلنے کو دئے گئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگو! اپنی جانوں کو، اپنی بیویوں کو اور اپنی اولاد کو اسی پناہ (دعا سے جبرائیل) کے ساتھ پناہ دیا کرو، اس جیسی اور کوئی پناہ کی دعا نہیں۔

۱۰۰ اول آخردور و شریف پڑھ کر مذکورہ بالا دعائیں مرتبہ پڑھیں اور مریض پر دم کریں یہ عمل ایک مجلس میں تین مرتبہ کریں دعا کے اندر جہاں حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما کا نام ہے ان کی جگہ پر موجودہ مریض کا نام لیں مثلاً عاف الحسن والحسین کی جگہ موجودہ مریض بچہ جس کا نام ہے فرض کرو اللطاف ہے تو پھر اس کو یوں پڑھا جائے گا، "عاف اللطاف من انفس الجن واعین الناس"۔
نظر بد و نظر حسن دونوں کا اترحق ہے

حدیث میں ہے کہ نظر بد ایک انسان کو قبر میں اور ایک اونٹ کو ہنڈیا میں داخل کر دیتی ہے، اسی لئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جن چیزوں سے پناہ مانگی اور امت کو پناہ مانگنے کی تلقین فرمائی ہے ان میں سن کل عین لانا بھی مذکور ہے یعنی میں پناہ مانگتا ہوں نظر بد سے۔ (ترمذی)

صحابہ کرام میں حضرت سہل بن حنیف کا واقعہ معروف ہے کہ انہوں نے ایک موقع پر غسل کرنے کے لیے کپڑے اتارے تو ان کے سفید رنگ تندرست بدن پر عامر بن ربیعہ کی نظر پڑ گئی اور ان کی زبان سے نکلا کہ میں نے تو آج تک اتنا حسین بدن کسی کا نہیں دیکھا، یہ کہنا تھا کہ فوراً سہل بن حنیف کو سخت بخار چڑھ گیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب اس کی اطلاع ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ علاج تجویز کیا کہ عامر بن ربیعہ وضو کرے اور وضو کا پانی کسی برتن میں جمع کیا جائے پھر یہ پانی سہل بن حنیف کے بدن پر ڈالا جائے۔ لہذا ایسا ہی کیا گیا تو فوراً سہل بن حنیف کا بخار اتر گیا اور بالکل تندرست ہو کر جس ہم پر رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جا رہے تھے اس پر روانہ ہو گئے۔

اس واقعہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عام بن ربیعہ کو یہ سبب بھی فرمائی کہ کوئی شخص اپنے بھائی کو کیوں قتل کرتا ہے، تم نے ایسا کیوں نہ کیا کہ جب ان کا بدن تمہیں خوبصورت نظر آیا تو برکت کی دعا کر لیتے، نظر کا اثر ہو جاتا تھا ہے۔ اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جب کسی شخص کو کسی دوسرے کی جان و مال میں کوئی اچھی بات توجہ انگیز نظر آئے تو اس کو چاہئے کہ اس کے واسطے یہ دعا کرے کہ اللہ تعالیٰ اس میں برکت عطا فرمادے، بعض روایات میں ہے کہ "مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ" کہ اس سے نظر بد کا اثر جاتا رہتا ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ کسی کی نظر بد کسی کو لگ جائے تو نظر لگانے والے کے ہاتھ پاؤں اور چہرہ کا شبہالہ (یعنی وہ پانی جس سے نظر لگانے والے کے ہاتھ پاؤں اور چہرہ کو دھویا گیا ہو) اس کے بدن پر ڈالنا نظر بد کے اثر کو ختم کر دیتا ہے۔ قرطبی نے فرمایا کہ تمام علماء امت اہل سنت والجماعت اس پر اتفاق ہے کہ نظر بد لگ جانا اور اس سے نقصان پہنچ جانا حرام ہے۔

نوٹ: جب بری نظر کی تاثیر ہے تو اچھی نظر کی تاثیر بھی ہو سکتی ہے۔ اولیاء اللہ خاصانِ خدا جب نظر ڈالتے ہیں تو ہدایت عام ہو جاتی ہے۔ (معارف القرآن، ج ۵، ص ۹۸)

مکملین شخص کے کان میں اذان دینا

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تمکین دیکھ کر فرمایا: ابن ابی طالب! میں تمہیں تمکین دیکھتا ہوں؟ میں نے کہا جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم اپنے گھر والوں میں سے کسی سے کہو کہ وہ تمہارے کان میں اذان دے کیونکہ یہ تم کا علاج ہے۔"

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ عمل کیا تو میرا غم دور ہو گیا، اسی طرح اس حدیث کے تمام راویوں نے اس کو آزمادہ کر دیکھا تو سب نے اس کو مجرب پایا۔

ہذا جو شخص کسی رنج و غم میں مبتلا ہو اس کے کان میں اذان دینے سے اس کا رنج و غم دور ہو جاتا ہے۔

بداخلاق کے کان میں اذان دینا

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ سَاءَ خُلُقُهُ مِنْ إِنْسَانٍ أَوْ دَابَّةٍ فَأَذِّنُوا فِي أُذُنِهِ

[رواہ الدہلیسی مرفقات شرح مشکوٰۃ: ج ۲، ص ۱۴۹]

بری موت سے بچنے کے لیے نبوی نسخہ

حضرت عثمان رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت حارث بن نعمان رضی اللہ عنہ کی بیہوشی جانی جا چکی تھی انہوں نے اپنی نماز کی جگہ لے کر اپنے کمرے کے دروازے تک ایک رسی باندھ رکھی تھی جب دروازے پر کوئی مسکین آتا تو اپنے نوکرے میں سے کچھ لیتے اور رسی کو پکڑ کر دروازے تک جاتے اور خود اپنے ہاتھ سے اس مسکین کو دیتے، گھر والے ان سے کہتے آپ کی جگہ ہم جا کر مسکین کو دے آتے ہیں وہ فرماتے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ مسکین کو اپنے ہاتھ سے دینا بری موت سے بچاتا ہے۔

دشمن سے حفاظت کا قلعہ

ابوداؤد اور ترمذی میں اسناد صحیح حضرت مہلب بن ابی صفرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا کہ مجھ سے ایسے شخص نے روایت کی کہ جس نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ کسی جہاد کے موقع پر رات میں حفاظت کے لیے فرما رہے تھے کہ اگر رات میں تم پر چھاپا مارا جائے تو تم حِمَّ لَا يُسْنَسِرُونَ پڑھ لیتا، جس کا حاصل لفظ حِمَّ کے ساتھ یہ دعا کرنا ہے کہ ہمارا دشمن کا سیاب نہ ہو اور بعض روایات میں حِمَّ لَا يُسْنَسِرُونَ بغیر نون کے آیا ہے جس کا حاصل یہ ہے کہ جب تم حِمَّ کہو گے تو دشمن کا سیاب نہ ہوگا اس سے معلوم ہوا کہ حِمَّ دشمن سے حفاظت کا قلعہ ہے۔

رزق میں برکت کیلئے ایک مجرب عمل

مولانا شاہ عبدالغنی پھولپوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر کی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جو شخص صبح کو ستر مرتبہ پابندی سے یہ آیت پڑھا کرے وہ رزق کی تنگی سے محفوظ رہے گا اور فرمایا کہ بہت مجرب عمل ہے۔ آیت مندرجہ ذیل ہے:

"اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ"

[معارف القرآن ج ۷، ص ۱۶۸۷]

پاؤں کی تکلیف یا کسی بھی درد کیلئے نبوی نسخہ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جماعت میں کی طرف بھیجی اور ان میں سے ایک صحابی گوان امیر بنا دیا جن کی عرسب سے کم تھی وہ لوگ کئی دن تک وہاں ہی ٹھہرے رہے اور نہ جا سکے۔ اس جماعت کے ایک آدمی سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ملاقات ہوئی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے فلاں! تمہیں کیا ہوا؟ تم ابھی تک کیوں نہیں گئے؟ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے امیر کے پاؤں میں تکلیف ہے۔ چنانچہ آپ اس امیر کے پاس تشریف لے گئے اور **بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ هَرَمٍ مَا فِيْهَا** سات مرتبہ پڑھ کر اس آدمی پر دم کیا، وہ آدمی (اسی وقت) ٹھیک ہو گیا۔ (حیاتِ اصحابیہ جلد ۸ ص ۷۸)

فائدہ: کسی بھی قسم کی تکلیف میں جتنا شخص پڑھ کر وہ بلا دعا کواول آخردرد شریف پڑھ کر سات مرتبہ پڑھیں اور دم کریں ان شاء اللہ درد جاتا رہے گا۔

تو پیارے پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کے پڑھنے والے کے ایک لاکھ گناہ معاف ہوں گے اور اس کے والدین کے چوبیس ہزار (۲۴۰۰۰) گناہ معاف ہوں گے۔

قیدناحق سے چھٹکارے کا نبوی نسخہ

سیرت ابن اسحاق میں ہے کہ حضرت عوف رضی اللہ عنہ کے لڑکے حضرت سالم رضی اللہ عنہ جب کافروں کی قید میں تھے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان سے کہلو اور کہ کثرت لا حول ولا قوۃ الا باللہ پڑھتا رہے، ایک دن چنانک بیٹھے بیٹھان کی قیدی بیڑیاں کھل گئیں اور یہ وہاں سے نکل بھاگے، ان لوگوں کی ایک اونٹنی ہاتھ لگ گئی جس پر سوار نولے، راستے میں ان کے اونٹوں کے رپوڑ ملے انہیں بھی اپنے ساتھ بنکا لائے، وہ لوگ پیچھے دوڑے لیکن یہ کسی کے ہاتھ نہ لگے، سیدھا اپنے گھر آئے اور دروازے پر کھڑے ہو کر آواز دی، باپ نے آواز سن کر فرمایا خدا کی قسم یہ تو سالم ہے، ماں نے کہا ہائے! وہ کہاں وہ تو قید و بند کی مصیبتیں چھیل رہا، ہوگا اب دونوں ماں باپ اور خادم دروازے کی طرف دوڑے کھولا..... دیکھا تو ان کے لڑکے سالم رضی اللہ عنہ اور تمام گننانی اونٹوں سے بھری پڑی ہے، پوچھا یہ اونٹ

کیسے ہیں؟ انہوں نے واقعہ بیان کیا تو فرمایا اچھا ٹھہرو میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کی بابت مسئلہ دریافت کر آؤں۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ سب تمہارا مال ہے جو جا ہو کرو۔ (ابن کثیر، ج ۶ ص ۳۷۶)

پھوڑے، پھنسیوں اور زخموں کا مٹی سے علاج نبوی صحیحین میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جب کوئی شخص کسی (مرض) کی شکایت کرتا یا اسے پھوڑا یا زخم ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی انگلی مبارکہ (انگشت شہادت) کو زمین سے لگاتے اور پھر اس ہاتھ پر لگاتے اور فرماتے:

بِسْمِ اللّٰهِ تَرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا يُشْفِي مَسْقُمُنَا يَا ذَن رَّبَّنَا اللّٰهُ

ترجمہ: میں اللہ کے نام سے برکت حاصل کرتا ہوں، یہ ہماری زمین کی مٹی ہے جو ہم میں سے کسی کے تھوک میں ملی ہوئی ہے، تاکہ ہمارے بیمار کو ہمارے رب کے حکم سے شفا ہو جائے۔ (کشف الخفاء ج ۱ ص ۳۳۶)

ایک دعا جو سات ہزار مرتبہ صبح پڑھنے سے بہتر ہے

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ فجر کی نماز کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس شریف میں علمی مذاکرہ ہوا کرتا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کو تعلیم فرمایا کرتے تھے مگر حضرت معاذ رضی اللہ عنہ ابتدا میں جماعت کا سلام پھیر کر گھر تشریف لے جاتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے معاذ! صبح کو ہماری مجلس میں نہیں آتے؟ حضرت معاذ نے یہ کہہ کر معذرت فرمادی کہ صبح میرا سات ہزار تسبیح پڑھنے کا معمول ہے اگر کہیں بیٹھ جاتا ہوں تو پھر میرا وہ معمول پورا نہیں ہوتا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی دعا نہ بتلا دوں جس کا ایک مرتبہ پڑھ لینا سات ہزار تسبیح سے بہتر ہو، عرض کیا ضرور ارشاد فرمائیں۔ ارشاد فرمایا:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ رِضَا لَ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ زِنَةَ عَرْشِهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ خَلْقِهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَلَا سَمَوَاتِهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَلَا اَرْضِهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَلَا مَبِيْنَهُمَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِثْلَ ذَلِكَ مَعَهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ذَلِكَ مَعَهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَمِثْلَ ذَلِكَ مَعَهُ.

اس دعا کا ایک دفعہ پڑھ لینا ایسا ہے جیسے سات ہزار تسبیح پڑھ لی ہوں۔ حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب نے اپنی صاحب زادیوں کو یہ دعا یاد کرادی کہ یہ پڑھا کرو۔

دل کی بیماری دور کرنے کا نبوی نسخہ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں بیمار ہوا، میری عیادت کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، انہوں نے اپنا ہاتھ میرے کندھوں کے درمیان رکھا تو ان کے ہاتھ کی ٹھنک میری ساری چھاتی میں پھیل گئی، پھر فرمایا کہ اسے دل کا دورہ پڑا ہے، اسے حارث بن کلدہ کے پاس لے جاؤ جو ثقیف میں مطب کرتا ہے، حکیم کو چاہئے کہ وہ مدینہ کی سات بجوہ بھجوریں گھٹیوں سمیت گوٹ کر اسے کھلا دے۔ (مسند احمد، ابویوسف، ابوداؤد)

برائے حفظ و حافظہ

جن کا حافظہ کمزور ہو وہ سات دن تک ان آیات کو ریمہ کو روٹی کے گکلاؤں پر لکھ کر کھالیا کریں۔

ترتیب اسی طرح ہے کہ:

ہفت کو یہ آیت لکھ کر کھائے..... فَتَعَلَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ

اتوار کے روز یہ لکھے..... رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا

پیر کے روز یہ لکھے..... سَتَقَرُّنَّكَ فَلَا تَنْسَى

منگل کے روز یہ لکھے..... إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَنْهَى

بدھ کے روز یہ لکھے..... لَئِنْ حَرَّكَ بِهٖ لِسَانَكَ لَيَفْعَلَنَّ بِهٖ

جمعرات کے روز یہ لکھے..... إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ

جمعہ کے روز یہ لکھے..... فَإِذَا قَرَأَهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ

یہ سب آیات صبح کے وقت با وضو لکھ کر کھلائیں، انشاء اللہ تعالیٰ حافظہ قوی ہوگا۔ (فلاح

دارین، بحوالہ خزائنہ اعمال ص: ۱۷۱)

حصولِ ملازمت کیلئے سورۃ الضحیٰ کا خاص عمل

سورۃ الضحیٰ کو عالمین نے پڑھنا شہیرا ہے، اس میں نو مقام پر (ک) آیا ہے، آپ نماز فجر کے بعد وہیں بیٹھیں اور یہ سورت پاک اس طرح پڑھیں کہ جب کاف آئے تو یا کریم نو مرتبہ پڑھیں یہ عمل صرف نو (۹) آیات کر کے ملازمت ملے گی اگر خدا نخواستہ ملازمت نہ ملی تو یہ عمل اٹھارہ (۱۸) مرتبہ پڑھیں اور اگر پھر بھی حاجت پوری نہ ہو تو ستائیس (۲۷) مرتبہ پڑھیں اور ہر کاف پر ستائیس (۲۷) مرتبہ یا کریم پڑھیں، بفضل خدا شرطیہ ملازمت مل جائے گی۔ (شرعی علاج، بحوالہ خزائنہ اعمال ص: ۱۱)

حالت مرض کی دعا

جو شخص حالت مرض میں یہ دعا چالیس مرتبہ پڑھے اگر مرنا تو شہید کے برابر ثواب ملے گا اور اگر اچھا ہو گیا تو تمام گناہ بخشے جائیں گے۔

”لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ“

(اسوۃ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ص: ۵۷۸)

ڈاڑھ اور کان کے درد کیلئے عمل

جو شخص ہر چھینک کے وقت ”الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ عَلَى كُلِّ حَالٍ مَا كَانَ“ کہے

تو ڈاڑھ اور کان کا درد کبھی بھی محسوس نہ کرے گا۔ (حصن حصین ابن ابی شیبہ ص: ۳۳۵)

دینی کاموں میں لوگوں کی طرف سے رکاوٹ نہ ہو اور صحیح فیصلہ کرنے کی توفیق نصیب ہو

حضرت حصین رضی اللہ عنہ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام کی دعوت دی حضرت حصین رضی اللہ

عنہ نے فرمایا میری قوم ہے میرا خاندان ہے (اگر اسلام) لاؤں گا تو ان سے مجھے خطرہ ہے اسلئے اب میں

کیا کروں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دعا پڑھو۔

اللَّهُمَّ اسْتَهْدِنِيكَ لِأَزْشِدْ أَمْرِي وَزِدْنِي عِلْمًا يَنْفَعْنِي

ترجمہ: اے اللہ میں اپنے معاملے میں زیادہ رشد و ہدایت والے راستے کی آپ سے رہنمائی چاہتا ہوں

اور مجھے علم نافع اور زیادہ عطا فرما۔

چنانچہ حضرت حصین رضی اللہ عنہ نے یہ دعا پڑھی اور اسی مجلس میں انھنے سے پہلے ہی مسلمان

ہو گئے۔ (حیاء الصحابہ ج ۱ ص: ۹۳)

☆ اگر کسی کو دینی کام کے اندر صحیح فیصلہ کرنے میں دشواری پیش آ رہی ہو تو مذکورہ بالا دعا کو حضور قلب اور توجہ الی اللہ کرتے ہوئے گیارہ مرتبہ پڑھیں ان شاء اللہ صحیح فیصلہ کرنے کی توفیق نصیب ہوگی۔

۲۔ جب کوئی ذاتی امر ایسا پیش آ جائے کہ آدمی اس کا فیصلہ نہ کر سکے اور اس وقت کوئی ہمدرد یا دوست بھی موجود نہ ہو جس سے مشورہ کر سکے تو اس وقت یہ مسنون عمل انسان کیلئے نعمت عظمیٰ سے کم نہیں مذکورہ مسنون دعا پڑھے اور جدول میں صحیح معلوم ہو فیصلہ کر دے۔

آپ مریض ہیں تو یہ عمل کریں

ابن جریر میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے جب تم میں سے کوئی شفا چاہے تو قرآن کریم کی کسی آیت کو کسی صحیفے پر لکھ لے اور اسے بارش کے پانی سے دھو لے اور اپنی بیوی کے مال (مہر) سے اسکی رضامندی سے پیسے لے کر شہد خرید لے اور یہ دونوں پنی لے پس اسی میں کی وجہ سے شفا آ جائے گی خدا تعالیٰ عزوجل کا فرمان ہے:

وَنَزَّلْنَا مِنَ الْقُرْآنِ مَاءً مَّهِينًا وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ

وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبَارَكًا تَرْجَمُ: ہم ہی آسمان سے بارش کے پانی برساتے ہیں۔

اور فرمان ہے: فَإِن طِبَّن لَكُمْ عَنِ شَيْءٍ مِّنْهُ فَأَكُلُوهُ هَبِينًا

هَرِينًا

شہد کے بارے میں فرمان الہی ہے: فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ

ابن ماجہ میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص ہر مہینے میں تین دن صبح کو شہد چاٹ لے

اسے کوئی بڑی بلا نہیں پہنچے گا۔ (تفسیر ابن کثیر، ج ۳ ص: ۱۲۹)

☆ ان آیات قرآنی اور احادیث سے تین چیزوں کا بارکت ہونا معلوم ہوا (۱) بارش کا پانی (۲) شہد (۳) بیوی کا مہر۔ بیوی کے مہر کے بارے میں قرآن کہتا ہے تم اسے کھاؤ مزے لے لے کر۔ علماء نے لکھا ہے کہ کوئی آدمی کاروبار کرے اور بیوی کے مہر کی رقم کاروبار میں تھوڑی سی لگا دے تو اسے ان شاء اللہ نقصان نہ ہوگا مہر

کی رقم طرفین کیلئے خیر و برکت کی چیز ہے۔

گردے اور پتے کی پتھری کے لیے

وَإِن مِنَ الْحَجَارَةِ لَمَّا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ وَإِن مِنْهَا لَمَّا يَشْقُقُ

فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ وَإِن مِنْهَا لَمَّا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ [سورہ بقرہ: آیت ۷۴]

☆ اگر آپ کو گردے اور پتے کی پتھری ختم کرنی ہو تو (۴۱) بار مذکورہ آیت پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس وقت تک پلائیں جب تک کامیاب نہ ہو۔

غصہ دفع کرنے کیلئے

وَالْكَاطِمِينَ الْغَيْظِ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ

☆ اگر آپ کو غصہ شدید آتا ہے اور آپ سے باہر ہو جاتے ہیں تو (۱۰۱) دفعہ مذکورہ آیت (۴۱) دن تک چینی پر پڑھ کر کھانی جائے۔

ذاتی مکان، وسعت رزق اور تنگی سے نجات کیلئے

﴿وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ قَلِيلًا مَّا

تَشْكُرُونَ﴾ [الأعراف: ۱۰]

☆ اگر آپ کے پاس رہنے کی جگہ یا مکان نہ ہو یا روزی کا ذریعہ نہ ہو تو رزق سے تنگی ہو یا مسافرت ہو اور سامان آپ کے پاس کوئی نہ ہو تو مذکورہ آیت کو (۱۵۱) مرتبہ روزانہ پڑھ لو جب تک کامیابی نہ ہو۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

جادو کا اثر ختم ہو

قُلْنَا لَا تَخَفُ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَىٰ وَالَّذِي مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفُ مَا

صَنَعُوا إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاجِرٍ وَلَا يَفْلِحُ السَّاجِرُ حَيْثُ

أَتَىٰ [طہ پارہ: ۱۶]

☆ اگر آپ کو شک ہے کہ تم پر جادو کیا گیا ہے یا علامتیں محسوس ہو رہی ہوں تو جادو کے اثر کو ختم کرنے کیلئے (۱۱) دن تک (۱۰۰) دفعہ مذکورہ آیت پڑھ کر اپنے اوپر پھونکیں یا اور کسی پر شک ہو تو اس پر پڑھ کر پھونکیں اس دعا کے دوران کوئی دوسرا عمل نہ پڑھیں۔

امتحان میں آسان پرچوں کیلئے

فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ هُوَ الَّذِي يُدْعَىٰ بِمَنْزِلِهِ وَالْمُؤْمِنِينَ

[التوبة: ۱۰]

☆ امتحان میں آسان پرچوں کیلئے، فتح اور کامیابی کیلئے جانے سے پہلے (۷) دفعہ ضرور پڑھیں۔

جملہ رسم کے پرقان کیلئے

اگر کسی کو پرقان ہو گیا ہو تو پہلے ”سورۃ الفاتحہ“ ایک بار پھر ”سورۃ الحشر“ سات بار اور پھر ”سورۃ الفریش“ ایک بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس وقت تک پائیں جب تک فائدہ نہ ہو۔

حج کرنا نصیب ہو

لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

إِنْ نَسَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ رُؤُوسِكُمْ وَمَقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ

فَعَلِيمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلْ مِنْ دُونِ ذَلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا [الفتح:

[۲۷]

☆ اگر آپ کوچ پر جانے کی طلب ہے اور کوئی وسیلہ جانے کا نہ ہو تو کثرت سے اس مذکورہ آیت کا ورد کریں اس وقت تک جب تک امید کی کرن نہ مل جائے۔

نیا کاروبار شروع کرنے سے پہلے پڑھیں

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ

[القان: ۲۶]

☆ رزق کی کشادگی اور کاروبار کی ترقی کے لیے یا نیا کاروبار شروع کرنے سے پہلے اس آیت کو روزانہ (۱۴۱)

دفعہ پڑھیں۔

کاروبار میں خسارہ کے وقت یہ عمل کرے

إِلَّا زَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ جَبِينًا [بنی اسرائیل: ۸۷]

☆ اگر کوئی شخص غم میں یا کسی پریشانی میں مبتلا ہو یا اس کی مالی حالت بگڑتی جا رہی ہو تو اٹھتے بیٹھتے اس کا ورد رکھے۔

(ماخوذ از: مستند روحانی نسخے)

☆☆☆☆

شیخ القرآن حضرت لاہوری رحمہ اللہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمائے ہوئے وظیفے

فضیلت دعا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے (اللہ تعالیٰ سے) دعا کرنا ہی عبادت ہے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ﴿وَقَالَ رَبِّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ﴾ ترجمہ: اور تمہارے رب نے فرمایا ہے کہ تم مجھے پکارو۔ میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔

اس روایت کو ابو داؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ نے روایت کیا ہے انس سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ دعا عبادت کا مغز ہے۔ اس کو ترمذی نے روایت کیا ہے۔ ابو ہریرہ سے مروی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ دعا سے بڑھ کر کوئی چیز اللہ تعالیٰ کے ہاں زیادہ معزز نہیں ہے۔ اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

فضیلت ذکر الہی

ابو ہریرہ اور ابو سعید سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کوئی

تو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے کے لیے نہیں بیٹھتی مگر فرشتے اسے گھیر لیتے ہیں اور ان پر رحمت چھا جاتی ہے اور ان پر اطمینان قلبی نازل ہوتا ہے اور ان کو اللہ تعالیٰ اس جماعت میں یاد کرتا ہے جو اس کے ہاں ہے۔ اس کو امام مسلم نے روایت کیا ہے۔ ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے شک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب میرا بندہ مجھے یاد کرتا ہے اور میری یاد اس کے ہونٹ چلتے ہیں تب میں اپنے بندہ کے ساتھ ہوتا ہوں۔ اس کو امام بخاری نے روایت کیا ہے۔

عبرت : برادران اسلام جس دعا اور ذکر کی فضیلت آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد سے معلوم ہوئی ہے اس دعا سے مراد اللہ تعالیٰ سے مانگنا ہے اور ذکر سے مراد ذکر الہی ہے جس دعا کی قبولیت کا اللہ تعالیٰ نے ذمہ اٹھایا ہے وہ وہی ہے جو خدا کے قدموں سے مانگی جاوے اور جس ذکر پر نزول رحمت الہیہ ہوتی ہے وہ فقط ذکر الہی ہے۔ لہذا اگر آپ قبولیت دعا اور رحمت الہیہ کے امیدوار ہونا چاہتے ہیں تو فقط اللہ کا ذکر کیجئے اور اسی سے مانگئے۔ جن الفاظ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کو یاد فرمایا ہے ان الفاظ سے بہتر اور کوئی الفاظ یاد الہی کے لیے موزوں اور محبوب بارگاہ الہی نہیں ہو سکتے۔ لہذا انہیں اذکار نبوی گو آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں تاکہ آپ پر خدا راضی ہو اور اس ناکارہ کو بھی اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی احیاء سنت کی برکت سے عذاب سے نجات دے آمین یا رب العالمین۔

(۱)..... ذکر صبح و شام

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (متفق علیہ)

ترجمہ : سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کوئی معبود نہیں ہے وہ ایک ہی خدا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اس کی بادشاہی ہے اور اس کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس وظیفہ کو روزانہ سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھے گا اس کو دس غلاموں کے آزاد ہونے کا ثواب ملے گا اور اس کے لیے سو (۱۰۰) نیکیاں لکھی جائیں گی اور سو (۱۰۰) گناہ معاف کئے جائیں گے اور شام تک شیطان کے سچے سے محفوظ رہے گا۔

عرضداشت : ابو داؤد اور ابن ماجہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص یہ وظیفہ صبح و شام پڑھے۔ اس کو اس وظیفہ کا ثواب فلاں فلاں چیز کا ملے گا لہذا عادت ہو کہ یہ وظیفہ صبح و شام کے وقت پڑھنا چاہیے۔

مسلمان بھائیو! خدا تعالیٰ کے لیے غور کرو۔ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کردہ وظیفہ کے فضائل جیسا اور کسی کا بنایا ہوا وظیفہ ہو سکتا ہے۔ اور جو آپ کے بتلائے ہوئے کا ثواب مل سکتا ہے وہ اور کسی کے بتلائے ہوئے سے نصیب ہو سکتا ہے ہرگز نہیں۔ مشکوٰۃ شریف کے ”باب الاعتصام بالکتاب والسنة“ کے فصل ثالث میں مذکور ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کوئی قوم بدعت ایجاد نہیں کرتی مگر کہ اتنی کہ سنت نبویؐ ان سے اٹھائی جاتی ہے۔ واقعی یہی ہوا کہ جب ہم نے اپنے وظیفہ ایجاد کئے تو آنحضرت کے ارشاد کردہ وظائف ہم سے چھوٹ گئے۔ خدا کے بندو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو، اگر شوق ہے تو صبح و شام کو مذکور الصدر وظیفہ ایک سو مرتبہ پڑھا کرو۔ اور اگر اس سے بھی زیادہ پڑھنا ہو تو آپ ہی کے فرمودہ وظائف صبح و شام کے دوسرے بھی ملا لیا کرو۔

☆..... سبحان الله وبحمده (متفق علیہ)

ترجمہ : اللہ تعالیٰ سب عیبوں سے پاک ہے اور (سارے جہاں میں) اس کی تعریف ہے۔

فضیلت : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جو شخص اس وظیفہ کو صبح و شام سو دفعہ روزانہ پڑھے تو کوئی شخص اس سے زیادہ بہتر (وظیفہ) نہیں لائے گا۔ مگر وہ شخص جو یہی وظیفہ اتنا ہی پڑھے یا اس سے بھی زیادہ پڑھے۔

عبرت : مسلمان بھائیو! خدا تعالیٰ سے ڈرو! جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں بہترین وظیفہ بتلا چکے ہیں تو آپ کیوں ان بہترین وظائف کو چھوڑ کر ان وظائف کے پابند ہو رہے ہو جن کا پیدہ بار خداوندی سے

لگتا ہو، نارشاد است محمدی سے ملتا ہے۔ اَللّٰهُمَّ وَفَقْنَا لِمَا نَحْبُ وَتَرْضَىٰ آمِينَ

ذکر صبح و شام

(۳)..... رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ عَلَيْهِ

السَّلَامُ نَبِيًّا (رواه احمد والترمذی)

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کو اپنے پالنے والا تسلیم کرنے اور اسلام کو اپنا دین بنانے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی ماننے میں راضی ہوں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ کوئی مسلمان بندہ اس دعا کو صبح و شام تین دفعہ نہیں پڑھتا مگر اللہ تعالیٰ اس کا حق ہو جاتا ہے کہ قیامت کے دن اسے راضی کرے۔ (رواہ احمد و الترمذی)

عبرت: عزیز بھائیو! وظائف کے پڑھنے سے مطلب تو یہ ہے کہ خدا تعالیٰ راضی ہو اور عذاب الہی سے نجات ملے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس وظیفہ کو پڑھنے والوں کے لیے عذاب الہی سے نجات کا ذمہ لیتے ہیں تو اس سے بڑھ کر تمہیں قبولیت اور نجات کا اور پکا وعدہ کہاں سے مل سکتا ہے ہمارا فرض ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے بتلائے ہوئے طریقوں سے اللہ تعالیٰ کو راضی کریں۔

ضروری تنبیہ: بھائیو! اللہ تعالیٰ کا وعدہ تب تمہیں نصیب ہوگا جب اس دعا کو سمجھ کر عمل کرو، ورنہ یقیناً یاد رکھو زبانی ورد اور عملاً انکار سے کوئی نتیجہ مرتب نہیں ہو سکتے گا۔

جب اللہ تعالیٰ کو ہم نے پالنے والا مان لیا تو ہمارا فرض ہے کہ پرورش کے لیے سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی کے آگے ہاتھ نہ پھیلائیں اپنی کسی بھی حاجت میں سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی کے دروازہ کو نہ کھٹکائیں اور جب تک پانہیں وہاں سے چھوڑ کر کہیں نہ جائیں کیونکہ یہ یقین ہے کہ سوائے اس کے اور دروازہ نہیں ہے جہاں سے مل سکے اور اگر کہیں بھی گئے تو گویا کہ عملاً ہم نے اس وعدہ کو توڑ دیا اور شرک بن گئے۔

اپنی عبادات، اقتصادیات، سیاسیات میں قانون اسلام (کتاب اللہ و سنت رسول) کو دستور العمل بنائیں۔ ورنہ ہم زبان سے اسلام کے مداح اور عمل سے دشمن کہلا سکتے ہیں۔

جب سید المرسلین خاتم النبیین شفیع المرسلین علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خدا تعالیٰ کا بھیجا ہوا مان لیا ہے اور ہم ندائے عزوجل کے بندے ہیں تب ہمارا فرض ہے کہ رزل اللہ کے ہاتھ میں باگ دیدیں اور چپ چاپ آپ کے نقش قدم پر چلے جائیں۔

ہر نماز کے بعد کا ذکر

☆..... سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ إِلَّا اللَّهُ أَكْبَرُ (رواہ مسلم)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ سب عیبوں سے پاک ہے سب تعریفیں اللہ ہی کی ہیں اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔

حدیث میں ہے کہ حضرت فاطمہؓ رسول اللہ کے ہاں ایک خادم لینے کے لیے تشریف لائیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتا دوں جو خدام سے بہتر ہو، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "سبحان اللہ والحمد للہ" تینتیس تینتیس بار اور اللہ اکبر چونتیس بار ہر نماز کے وقت اور سونے کے وقت پڑھا کرو۔

مطلب: یعنی جتنا آرام آپ کو خدام سے پہنچتا ہے اس سے زیادہ ان کلمات کے پڑھنے سے بارگاہ خداوندی میں نصیب ہوگا۔

☆..... سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ سب عیبوں سے پاک ہے اور ساری تعریف اسی کے لیے ہے اللہ تعالیٰ عظمت والا (سب عیبوں سے) پاک ہے۔

عبرت: خدا تعالیٰ کے بندو نماز کے علاوہ جب تمہیں یاد الہی کا شوق پیدا ہو، تو ان وظائف کو پڑھا کرو جو کہ بے حد مختصر اور بہت ہی آسان اور بارگاہ الہیہ میں یقیناً مقبول ہیں۔

☆..... سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ سب عیبوں سے پاک ہے سب تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے۔ سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کوئی معبود نہیں۔ اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے یہ چار کلمات سارے کلاموں سے افضل ہیں۔ ایک روایت میں ہے یہ کلمے اللہ تعالیٰ کے ہاں سب کلاموں سے زیادہ پیارے ہیں۔ (رواہ مسلم)

رسول اللہ کا ارشاد ہے کہ ان کلمات کا پڑھنا میرے ہاں تمام ان چیزوں سے زیادہ محبوب ہے جن پر سورج نکلتا ہے۔ (رواہ مسلم)

عبرت: اللہ تعالیٰ کے بندو! خدا سے ڈرو اور جو کچھ سید المرسلین خاتم النبیین علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے وہ کرو۔ اپنی طرف سے نئی نئی ایجاد مت کرو۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس وظیفہ کو سب سے افضل اور سب سے زیادہ محبوب فرماتے ہیں تو کیا تمہاری محبت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں مجبور نہیں کرتی کہ تم اسے

دل میں جگہ دو اور زبان سے اس کا ورد کرو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ان ترک شدہ سنتوں کو زندہ کر کے بہشت میں آپ کی معیت کا نفع حاصل کرو کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس نے میری سنت کو زندہ کیا وہ میرے ساتھ آگھا بہشت میں ہوگا۔ عزیزو! اپنے گھروں اور مسجدوں میں ان وظائف نبویہ کا چرچا ڈال دو اور اپنی ایجادات چھوڑ دو تا کہ تم پر خدا تعالیٰ راضی ہو اور رسول اللہ کی روح پر فتوح تم سے خوش ہو۔

☆..... اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَآتُوبُ إِلَيْهِ

ترجمہ: میں اس خدا تعالیٰ سے بخشش مانگتا ہوں جس کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے وہ زندہ ہے خود قائم اور جہاں کو قائم رکھنے والا ہے۔ میں (اپنے گناہوں سے باز آ کر) اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

آنحضرت کا ارشاد ہے کہ جس نے یہ سابقہ کلمات استغفار کے پڑھے۔ اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ اگر چہ وہ میدان جنگ ہی سے بھاگا ہو۔ کیونکہ یہ گناہ کبیرہ ہے جب یہ معاف ہو جاتا ہے تو باقی بظریق اولیٰ معاف ہو جائیں گے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جس نے استغفار کو لازم کر لیا اللہ تعالیٰ اس کی ہر تنگی میں نکلنے کی راہ نکال دیتا ہے اور ہر غم سے نکال کر اسے راحت پہنچاتا ہے اور اسے ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہو۔ (رواہ ابو داؤد)

رسول اللہ نے فرمایا ہے سارے نبی آدم خطا کار ہیں اور بہترین خطا کار وہ لوگ ہیں جو توبہ کرنے والے ہیں۔ (رواہ اتر مذی)

برادران اسلام! صبح مسلم میں سرور کائنات سے مروی ہے آپ نے فرمایا ہے اے لوگو! اللہ تعالیٰ کے دربار میں توبہ کرو۔ میں بھی روزانہ سو دفعہ اللہ تعالیٰ کے دربار میں توبہ کرتا ہوں۔ علاوہ اس سابقہ ذکر شدہ فضیلتوں میں آپ پڑھ چکے ہیں۔ کہ ہر شخص خطا کار ہے اور بہترین خطا کار وہ ہیں جو توبہ کرنے والے ہیں لہذا ہر مسلمان کا فرض ہے کہ اگر وہ نماز کے علاوہ اپنے شوق سے یاد الہی کرنا چاہتا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد بلکہ حضور انور کے اس عمل کا اتباع کرے کہ روزانہ سو دفعہ مذکورہ الصلوات استغفار کا ورد کیا کرے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بھی معاف فرماوے اور اس کی ہر مصیبت دور ہو اور ہر رنج میں راحت نصیب ہو۔

توبہ کا صحیح مطلب

توبہ سے مراد یہ توبہ نہیں ہے کہ فقط زبان سے ورد توبہ کرے اصل توبہ یہ ہے کہ اپنے گناہوں کو خیال میں لا کر سابقہ غلطیوں پر شرمندہ ہو اور آئندہ ان کے ترک کرنے کا دل سے پختہ ارادہ کرے۔ توبہ سے مصیبتوں کے دور ہونے کا راز:

اس جہاں کا چلانی والا خدائے قدوس وحدہ لا شریک لہ ہے اور جو وہ کرنا چاہے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور اسکا اعلان ہے کہ میں ہر ایک کی دعاستا اور قبول کرتا ہوں۔ بشرطیکہ کسی گناہ کے کام کی دعا نہ قطع رہی کی نہ ہو اور جلدی نہ کرے۔ مانتنا رہے یہاں تک کہ کام ہو جائے۔ اس اعلان کو عملی جامعہ پہنچانے کے لیے ایک زبردست شرط یہ ہے کہ مانگنے والے کا تعلق اپنے گناہوں کی شامت کے باعث خدا تعالیٰ سے بگڑا ہوا نہ ہو ورنہ اسکی مثال ایسی ہوگی کہ دریا سے ایک نہر میں پانی آتا تھا۔ لیکن چند روز کے بعد اس نہر میں مٹی بھر گئی کہ اب پانی آ ہی نہیں سکتا اور جتنا ملک قتل از میں اس نہر پر سبز و شاداب نظر آتا تھا سب ویران ہو گیا۔ اگر ہم دوبارہ اس ملک کو سبز و شاداب دیکھنا چاہتے ہیں تو نہر کے طول و عرض سے مٹی کے انبار ہٹا دیں جی پانی آ سکتا ہے اور سابقہ لہلہاتی کھیتیاں اور ہرے بھرے درختوں کے جھنڈ بن سکتے ہیں۔ بعینہ اس طرح پر صدق دل والی توبہ سے تمام وہ جہالت اٹھ جائیں گے جو کہ قبولیت دعا میں مانع تھے اور ارادہ برقی قوت اس کے کاموں کی بگڑی ہوئی مشین کو چلا دے گی۔

☆..... نماز مغرب کے بعد کا ذکر

اللَّهُمَّ اجْرِبْنِي مِنَ النَّارِ (رواہ ابو داؤد)

ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے دوزخ سے پناہ دے

فضیلت: ایک صحابی کو آپ نے فرمایا کہ جب تم مغرب کی نماز سے فارغ ہو جاؤ تو کسی سے بولنے سے پہلے سات دفعہ یہ کلمات پڑھو۔ جب تم نے شام کو پڑھے اور اسی رات تم مر گئے تو اللہ تعالیٰ تمہیں دوزخ سے نجات دے گا اور جب تم نے صبح کو نماز کے بعد پڑھے پھر اگر تم اسی دن مر گئے تو اللہ تعالیٰ تمہیں دوزخ سے

نجات دے گا۔ (رواہ ابوداؤد)

عبرت: خدا تعالیٰ کے بندو! اگر اللہ تعالیٰ کے عذاب سے نجات پانے کا شوق ہے تو نماز مغرب اور صبح کے بعد یہ وظیفہ پڑھا کرو۔

بستر پر لیٹنے کا ذکر

اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَجْمَعُ أَوْلِيَاءُكَ عِبَادَكَ (رواہ الترمذی)

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ! جس دن تو اپنے بندوں کو اکٹھے گا اس دن مجھے اپنے عذاب سے بچا۔

فضیلت: حدیث شریف میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوتے وقت اپنا دایاں ہاتھ رخسار مبارک کے نیچے رکھ کر تین مرتبہ یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ (رواہ ابوداؤد)

عبرت: مسلمان بھائیو! کیا ہمیں بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح رات کو سوتے وقت موت اور قیامت کا نقشہ یاد آجاتا ہے اگر یاد آ کر یا کرتا تو سوتے وقت تمام گناہوں سے تائب ہو کر سوتے اور صبح اٹھ کر بے ایمانی، خلق خدا کی دل آزاری، جن تعلق، غیبت، جھوٹ، کینہ، بغض، عداوت وغیرہ جیسی حماقتیں نکرتے۔ عقل مندو! ہوش سے کام لو۔

مصیبت زدہ کو دیکھنے کے وقت کا ذکر

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا بَلَغْتَكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا (رواہ الترمذی)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے مجھے عافیت دی اور اس مصیبت سے جس میں تمہیں مبتلا کیا اور مجھے اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی۔

فضیلت: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ کوئی شخص کسی مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ دعائیں پڑھتا مگر اس کو یہ مصیبت کبھی نہیں پہنچے گی۔ (رواہ الترمذی و ابن ماجہ)

ادائے قرض کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ

وَالْكَسَلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُسْفَانِ وَالنُّخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ

عَلَبَةِ النَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ (رواہ ابوداؤد)

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ! تم سے بچنے کے لیے تیری پناہ چاہتا ہوں عاجزی اور سستی سے

محفوظ ہونے کے لیے تیری پناہ چاہتا ہوں، نکل اور بزدلی سے بچنے کے لیے تیری

حفاظت چاہتا ہوں، قرضہ میں دبا جانے اور لوگوں کی جھڑکوں سے محفوظ رہنے کے

لیے تیری پناہ و محفوظ تانوں۔ (رواہ ابوداؤد)

فضیلت: حدیث شریف میں ہے کہ ایک شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی یا رسول اللہ! مجھے غموں اور قرضوں نے گھیر لیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تمہیں ایسی بات نہ تلاؤں جب تم اسے پڑھو گے تو اللہ تعالیٰ تیرے غم اور قرضوں کا اول تیرا قرضہ تیرا ہونے کا گناہ سے عرض کیا یا رسول اللہ! ہاں بتلائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صبح و شام یہ دعا پڑھا کرو، وہ شخص کہتا تھا کہ میں نے یہ دعا پڑھنی شروع کر دی تو اللہ تعالیٰ نے میرا غم بھی دور کر دیا اور میرا قرضہ بھی ادا کر دیا۔

عبرت: عزیزو! اس مبارک دعا کے پڑھنے سے جب تمام غموں کے دور ہونے کی پندہ داری رسول اللہ اٹھاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے تمام غم دور کرنے کا اور قرضے ادا کرنے کا تو میں نہیں سمجھتا کہ ایسی قیوت کی ذمہ داری والی دعاؤں کو چھوڑ کر تم کیوں دوسری چیزوں کی طرف متوجہ ہو جاؤ گے۔

درود شریف

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ

وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

ترجمہ: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! تم پر اور تمہارے گھرانے پر جیسے تمہیں اور تمہارے گھرانے پر ابراہیم اور ابراہیم کے گھرانے پر بھی بھیجا، اسی طرح تمہیں اور تمہارے گھرانے پر بھی بھیجا۔

دفتر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے دس گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ اور اس کے دس درجے (ترب الہی میں) بلند ہوتے ہیں۔ (رواہ نسائی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے قیامت کے دن سب سے زیادہ قریب میرے پاس وہ شخص ہوگا جس نے مجھ پر سب سے زیادہ درود شریف بھیجا ہوگا۔ (رواہ الترمذی)

تکلیفوں میں مبتلا ہونے والا یہ دعا پڑھے

☆ حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ (رواہ ابوداؤد)

ترجمہ: مجھے اللہ تعالیٰ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔

قبرستان میں جانے کی دعا

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُورِ يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ أَنْتُمْ سَلَفُنَا
وَنَحْنُ بِالْآخِرِ (رواہ الترمذی)

ترجمہ: اے قبروں والو! تم پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمہیں بخشے تم ہم سے پہلے جا چکے ہو ہم تمہارے پیچھے آ رہے ہیں۔

سوئے یا جاگتے وقت ڈرنے والا یہ پڑھے

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامِيَةِ مِنْ غَضَبِهِ وَهُوَ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ
الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَخْضَرُونَ [حسن حصین]

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے پورے کلمات کی پناہ لیتا ہوں ان کے غصے سے اور اس کے بندوں کی برائی سے اور شیطانوں کے دوسے سے اور اس سے کہ شیطان میرے پاس آئیں۔

برادران اسلام! فرانس ضروریہ کے ادا کرنے کے بعد اگر خدا یاد کرنے کا شوق ہو تو علاوہ مذکورہ

الصدر و طائف کے سید المرسلین خاتم النبیین، شیخ الحدیث پر درود شریف کثرت سے پڑھا کرو۔ لیکن یہ بھی یاد رہے کہ تمام درود شریف میں سے افضل وہی درود شریف ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کے استخار پر ارشاد فرمایا ہے: اللَّهُمَّ وَقَفْنَا لِمَا نَحِبُّ وَقَرَضْنَا وَاجْعَلْ آخِرَتَنَا خَيْرًا مِنَ الْأُولَى

واخبر دعوانا أن الحمد لله رب العالمین (ماخوذ از: امام ابوہریر کے رسائل)

شیخ الحدیث حضرت مولانا نصیر الدین غور غوث شوقی صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ

پورا مہینہ بلاؤں سے حفاظت:

ارشاد فرمایا: کہ ہم نے بعض شرح بخاری میں دیکھا ہے کہ اگر اس سورۃ ملک کو کوئی نیا چاند دیکھتے

وقت پڑھ لے تو وہ پورا مہینہ تمام بلاؤں اور مصیبتوں سے محفوظ رہے گا۔

ارشاد فرمایا کہ بعض عارفین کا ملین فرماتے ہیں کہ سورۃ یس کے اسرار اس کے آخر میں ہیں اور سورۃ

ملک کے اسرار اس کے اول میں ہیں۔

تکالیف اور مشکلات حل کرنے کا وظیفہ:

ارشاد فرمایا کہ بعض خواص نے سورۃ ملک کہ آیت کریمہ ﴿أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ

اللطيفُ الخبيرُ﴾ کے بہت زیادہ فوائد بیان کیے ہیں مثلاً بلاؤں کو دور کرتی ہے، مریض کو نفع دیتی

ہے، مشکلات و تکالیف کو دور کرتی ہے، اس کے پڑھنے سے بڑے بڑے منصب ملتے ہیں۔

جس نے یہ دعا پڑھی اس نے والدین کا حق ادا کر دیا

علامہ بدر الدین عینی رحمہ اللہ نے عمدۃ القاری شرح بخاری میں ایک حدیث نقل کی ہے کہ جو شخص

ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا کرے "یا اللہ اس کا ثواب میرے والدین کو پہنچا دیجئے"۔ گویا اس

نے والدین کا حق ادا کر دیا۔

نوٹ: والدین زندہ ہوں یا دونوں میں ایک دونوں فوت شدہ ہوں ثواب ہر حال میں پہنچایا

جاسکتا ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلَهُ

الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلَهُ الْعِزَّةُ فِي

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ، هُوَ الْمَلِكُ رَبُّ

السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْمَلْمُومِينَ وَرَبِّ النَّوْذِيِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

پورا ہفتہ ہر قسم کی تکلیف دہ چیزوں سے ناموں رہے گا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ جو آدمی نماز جمعہ کے بعد قس جو اللہ احد قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس سات سات بار پڑھ لے تو

یہ آدمی دوسرے جمعہ تک ہر قسم کی تکلیف چیزوں سے ناموں رہے گا۔

مخالفین کی زبان بندی کے لیے

فِيهِ سَمُّهُ فَضْلُهُمْ كَمَا كُنْهِيَ

نہایت بظہور آنوار تھا للناس من العلم

یہ سورہ قدر سچ و شام سات بار اول آخر تین تین بار درود شریف پڑھ کر مریض پر دم کرنا یہ ہر قسم کی بیماری کے لئے تریاق ہے۔

یہ سورہ مزمل شریف کے فوائد

ارشاد فرمایا کہ عالم کو چاہئے کہ سورہ مزمل کا معمول رکھے، بزرگوں نے اس کی تلاوت میں دینی اور دنیاوی بہت سے فوائد بیان کیے ہیں۔ اس کی تلاوت ہر آفت اور مصیبت کو دور کرتی ہے اور عزت بڑھاتی ہے اور پڑھنے والا جس کام کے لئے پڑھ لے وہ آسان ہو جاتا ہے اور زمانہ کی تکلیفوں سے محفوظ رہتا ہے۔ اور بعض بزرگوں سے آگے لیس بار پڑھنا بھی مقبول ہے۔ سورہ مزمل کے معمول رکھنے کی یہ بھی ترتیب ہے کہ عشاء کے بعد دو رکعتوں میں اکتالیس بار پڑھے اس طرح کہ ایکس بار پہلی رکعت میں اور تیس بار دوسری رکعت میں۔ اور دوسرا آگے لانا اور مجرب طریقہ یہ بھی ہے کہ بعد شنبہ فجر تک ایک بار اور بعد نماز پنجگانہ کے دو بار، کہ شنبہ اور روز تیس گیارہ بار پڑھنا ہے اور گیارہ بار پڑھنے کی بھی فرصت نہ ہو تو چالیس بار پڑھنا ایک بار تو ضروری بلانا ہے پڑھنا اور جیسے اس آیت پڑھنے جو رَبِّ الْمَشْرِقِيِّ وَالْمَغْرِبِيِّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

وَالْحَدَّةُ وَكَيْلَانٌ تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ پڑھ کر سورہ تمام کرے۔

بنا بھی یا قِيَوْمِ اغْتَنِي بِفَضْلِكَ عَنِّي يَوْمَ أَمْك (۱۰۰) بار صبح و شام، اول و آخر تین تین بار درود شریف۔

ذہن کے بوجھ کو ختم کرنے کے لیے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنَّا كُنَّا نَسْتَعِينُكَ وَأَنَا كُنَّا نَسْتَعِينُكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنَّا كُنَّا نَسْتَعِينُكَ وَأَنَا كُنَّا نَسْتَعِينُكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

فَمَنْ بَلَغَ الْعِلْمَ فِيهِ أَنَّهُ نَشَرُ وَأَنَّهُ خَيْرٌ خَلَقَ اللَّهُ تَحْلِيمُ

چاند کا طریقہ: پہلی رات ہزار بار دوسری رات پانچ سو بار تیسری تین سو بار پڑھنا۔ پھر روزانہ سو بار پڑھنا۔ مومنان حاضر ہوتے ہیں لیکن ان کو جواب بالکل نہیں دینا چاہیے۔ یا روزانہ تین سو تیرہ بار پڑھنا۔

ہر قسم کی بیماری کے لیے

فَمَنْ بَلَغَ الْعِلْمَ فِيهِ أَنَّهُ نَشَرُ وَأَنَّهُ خَيْرٌ خَلَقَ اللَّهُ تَحْلِيمُ

سو بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض پر پانی پیا کرے۔

بعد نماز فجر سورہ لیس اس طریقہ سے تلاوت کر لے کہ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ کے بعد لفظ "نفس" (۱)

سات مرتبہ ہر آئے، پھر آگے سورۃ تلاوت کرے، جب ﴿وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ﴾ پر پہنچے تو اس کو بارہ مرتبہ پڑھے اور ﴿سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ﴾ پر پہنچے تو اس کو سات مرتبہ، پھر اس کے بعد جب ﴿أُولَئِكَ الَّذِينَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّافُ الْعَلِيمُ﴾ پڑھے تو اس کو چودہ مرتبہ ہر آئے اس کے تکرار میں عجیب اسرار ہیں۔

سورۃ مزمل کی تلاوت کا مجرب طریقہ:

طریقہ یہ ہے کہ سورۃ مزمل کی تلاوت شروع کریں اور جب رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا پر پہنچے تو اس کو تین بار پڑھ کر آگے تلاوت شروع کریں اور جب وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ پر پہنچے تو اس کو بھی تین بار پڑھ کر آگے جَبَّيْنَتَا عُمَلَاءَ مَنْ فَضَّلِ اللَّهُ پر پہنچے تو اس کو تین بار کر پڑھے اور آخریس وَاسْتَغْفِرُوا لِلَّهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ بھی تین بار پڑھے۔ فرمایا کہ مذکورہ طریقہ سے تلاوت کرنے میں عجیب اسرار ہیں۔

بزرگان دین سے منقول ختم ہائے مبارک:

- (۱) ختم حضرت خواجہ سراج الدین شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ درود شریف سو مرتبہ
سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ پانچ سو مرتبہ
درود شریف سو مرتبہ
- (۲) ختم حضرت خواجہ محمد عثمان دامانی صاحب رحمۃ اللہ علیہ درود شریف سو مرتبہ
سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ ۵ سو مرتبہ
ختم حضرت حاجی دوست محمد قندھاری صاحب رحمۃ اللہ علیہ

درود شریف سو مرتبہ
رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ۵ سو مرتبہ
درود شریف سو مرتبہ
ختم حضرت شاہ عبداللہ غلام علی صاحب مجددی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ درود شریف سو مرتبہ
يَا اللَّهُ، يَا رَحْمَنُ، يَا رَحِيمُ، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ سو مرتبہ
ختم حضرت خواجہ محمد معصوم صاحب فاروقی رحمۃ اللہ علیہ درود شریف سو مرتبہ
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ پانچ سو مرتبہ
درود شریف سو مرتبہ

- (۶) ختم حضرت شیخ احمد امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ درود شریف سو مرتبہ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ پانچ سو مرتبہ
درود شریف سو مرتبہ
- (۷) ختم حضرت خواجہ محبوب سلطانی غوث صدیقی شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ درود شریف سو مرتبہ
حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ پانچ سو مرتبہ

[ما خود از پھاس نور عشقوی]
☆☆☆☆☆

پڑھ کر آنکھوں پر دم کرنا اور یاد بصر کیلئے مفید ہوتا ہے۔

جمع و ترتیب: حضرت مولانا حافظ شوکت علی نقوی مدظلہ العالی

بصارت میں برکت کا وظیفہ

(۶) ایک صاحب نے کمزوری نظری شکایت کی تو حضرت شیخ الحدیث نے ارشاد فرمایا: ہر نماز کے بعد

گیارہ مرتبہ "یا نور" پڑھ کر ہاتھوں کی انگلیوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لیا کریں، علاوہ آئیں

فَكشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَ كَفِّ بَصْرِكَ الْيَوْمَ حَبِيبَهُ [ق: ۲۲] اور

اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مَقْلُ نُورِهِ كَمِشْكُوهٌ فِيهَا مِصْبَاحُ

الْمِصْبَاحِ لِيُزْجِرَ الْجَاهِلَةَ الَّتِي كَانَتْ كَازِبَةً ذُرَى يُوْقَدُ مِنْ

شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ

وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُورٌ عَلَى نُورٍ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ

وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ [النور: ۳۴]

پڑھ کر آنکھوں پر دم کرنا اور یاد بصر کیلئے مفید ہوتا ہے۔

ارشاد فرمایا: آپ کے چھوٹے بچے محمد قاسم (فرزند استاد محترم مولانا عبدالقیوم صاحب) کا کیا حال

ہے، عرض کیا حضرت دو سال سے زائد ہونے والا ہے اور خوب سمجھدار ہو گیا ہے لیکن ابھی تک بات نہیں

کر سکتا فرمایا: زبان کھولنا اور بند کرنا یہ سب اللہ کی قدرت میں ہے۔ شیرینی لے کر مرتبہ

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَاخْلَعْ عُقْدَةَ مِنْ لِسَانِي بِفَقْهِي وَأَقُولِي [ملہ:]

پڑھیں اور شیرینی پر دم کر کے بچے کے زبان کے نیچے رکھ دیا کریں۔ ۳۱ روز تک یہ عمل کریں اللہ

اک اپنے کلام کی برکت سے زبان کھول دے گا۔

دوسرے کا وظیفہ

حسب معمول حضرت شیخ الحدیث کی خدمت میں حاضر ہوا تو آج دارالعلوم کے بعض اساتذہ و طلبہ

اور اعیان کے علاوہ دارالعلوم کے مدرس مولانا سید اللہ صاحب حاضر تھے، انہیں موعظ ملا تو عرض کر دیا کہ

حضرت پرسوں سے دوسری سخت تکلیف تھی آپ کا تعویذ یا مژدھتا مجھوں گیا تھا، ابی دوران نیند غالب ہوئی

تو خواب میں آپ کی زیارت ہوئی میں نے دوسری شکایت کی، آپ نے دو عنایت فرمائی جب آنکھ کی تو درد

پیلے سے بھی بڑھا ہوا تھا، آپ کا ارشاد فرمودہ وظیفہ یاد آیا اور خواب میں آپ کا دوسری دو عنایت فرمانا

کہ یاد رکھنا کہ نئی تعبیر دل میں بیٹھ گئی آپ نے بتایا تھا جب دوسرے دن وہ وظیفہ حضرت سے پڑھا۔

اَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ وَسُلْطَانِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَحْجَدُوا وَأَحْجَدُونَ،

(یعنی اللہ کی عزت و قدرت اور دیدہ سے بچاؤ، تمنا ہوں تمام برائیوں سے جو میں پاتا ہوں اور جس سے

ارتقا ہوں) اللہ پاک شفا کامل عطا فرمائے گا پڑھا تو دوسرے جانتا رہا اور اللہ پاک نے آرام بخشا۔

وضاحت: خیال رہے کہ دوسروں کیلئے دم کرنے وقت اُجکد و اُحجَدُونَ کے بجائے اُجکد اور اُحجَدُونَ

کہا جائے۔

حضرت شیخ الحدیث نے ارشاد فرمایا: دوسرے کیلئے یہ اور اور پڑھ کر دم کرنا یا لکھ کر اپنے پاس رکھنا بھی مفید ہے۔

وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ يَا حَىُّ يَا قَيُّوْمُ بِهِرْحَمَتِكَ أَسْتَغِيثُ إِنَّ

اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ

وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا إِنَّا عَطَيْنَكَ الْكُتُبَ وَالْقُرْآنَ فَاصْلُ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ إِنَّ

شَانِكَ هُوَ الْآبِتْرُ.

یہ سارا نہ ہو سکے تو صرف سورہ کوثر (یعنی یہ آخری سورہ) پانچ مرتبہ پڑھ کر دم کرنا بھی

مفید ہے۔

مغرب اور مغید ہے۔

جیل سے رہائی کا وظیفہ

حسب معمول شیخ الحدیث مدظلہ کی خدمت میں حاضر تھا اور بعض مضامین سن رہا تھا کہ بلوچستان سے چار اصحاب کا ایک وفد حاضر خدمت ہوا، ان میں سے ایک صاحب نے عرض کیا کہ ہمارا سولہ سالہ بچہ جہاد افغانستان میں شریک ہوا اور اب معلوم ہوا ہے کہ کابل کی جیل میں ہے، ہم صرف ان کی رہائی کی دعا کرانے کی غرض سے حاضر خدمت ہوئے ہیں اور یہ بھی درخواست ہے کہ تمام مجاہدین جو روئی حکومت کی جیلوں میں ہیں سب کی باعزت رہائی کی دعا فرمادیجئے۔

حضرت شیخ الحدیث مدظلہ جہاد افغانستان کا سنتے ہی ہمدن اور متوجہ ہوئے، مجاہدین کے جیل میں قید ہونے کی خبر پر رنجیدہ ہوئے۔ پھر حاضرین سے جن میں آج زیادہ تر علماء اور طلبہ تھے اور بعض مہمان بھی تشریف فرماتے مجاہدین کی رہائی اور فتح و نصرت کی دعا کی درخواست فرمائی اور دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے اور یرتک عجز و نیاز اور حد درجہ الحاج و تضرع کے ساتھ مجاہدین کی فتح اور قیدیوں کی رہائی کی دعائیں کرتے رہے۔ دعا سے فارغ ہوئے تو ارشاد فرمایا: قیدیوں کی رہائی کے لئے کثرت سے "إِنَّا لِنُفِئُكُمْ وَإِنَّا لِنُفِئُكُمْ" کا وظیفہ جاری رکھیں۔ اللہ پاک اس کی برکت سے آسانیاں فرمادے گا۔ قیدیوں کی رہائی کی نیت سے ان کے ورثاء اور متعلقین اور عام مسلمان ہر نماز کے بعد ۳ مرتبہ "يَا مُجِيبُ الدُّعَاءِ" کا ورد جاری رکھیں۔ اور اوروہ وظائف کی تلقین کے بعد پھر حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے اور یرتک مجاہدین کی فتح اور قیدیوں کی رہائی کی دعا کرتے رہے۔

بچوں کا مٹی کھانے سے چڑکارے کا علاج

ڈیرہ اسماعیل خان سے ایک فوجی انیسرا احسان الحق خان بابر تشریف لائے تھے، کئی ایک مہمان موجود تھے، دارالعلوم کے بعض اساتذہ اور طلبہ بھی حاضر مجلس تھے۔ ڈیرہ اسماعیل خان کے مہمان نے عرض کیا حضرت! میرا ڈیڑھ سال کا چھوٹا بچہ ہے اسے مٹی کھانے کی عادت ہے، مختلف تر ایک اختیار کریں مگر وہ باز نہیں آتا تو حضرت شیخ الحدیث نے ارشاد فرمایا:

مرئی کا انڈہ لے کر اسے پانی میں ابالیں جب پک جائے تو ٹھنڈا کر کے چمکا اتار لیں اور سیاہی لے لیں بغیر بادھونہ سخن سے یا پاک نیکے سے اس پر آیت لکھیں۔ فَسَبِّحْ كُفَيْتُ كُفَيْتُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ اور تھوڑا تھوڑا کر کے بچے کو کھلاتے رہیں، انڈہ قابض ہے وقتے وقتے سے کھلاتے رہیں اس کی برکت سے اللہ پاک رحم فرمادے گا اگر اس کے اثرات جلد ظاہر نہ ہوں تو پھر دوسری انڈے پر یہی لکھ کر بچے کو کھلائیں اللہ پاک رحم فرمادے گا۔

قوت حافظہ کا ایک سبب

ارشاد فرمایا: قوت حافظہ کے جہاں اور بہت سے اسباب ہیں ان میں اہم سبب اپنے اساتذہ کے لئے دعا کرنا بھی ہے، جتنا بھی اس کا اہتمام کیا جائے گا قوت حافظہ میں اسی قدر زیادہ اضافہ ہوتا رہے گا۔ ارشاد فرمایا: تمہارے سامنے ایک بیمار معذور، بہرے اور اندھے ڈھانچے کی صورت میں میری تصویر ہے۔ حقیقتاً ظاہر ایسا ہی ہے، میرے لئے بھی دعا فرماتے رہئے کہ اللہ تعالیٰ خدمت دین کے لئے شفا کے کاملہ عطا فرمائے اور اخلاص کے ساتھ خدمت دین کے مواقع میسر فرمائے۔

دعا برائے حفظ و مطالعہ

ایک صاحب نے عرض کیا جب مطالعہ کرتا ہوں تو کچھ یاد نہیں رہتا، مطالعہ کرنے سے پہلے کوئی ایسا وظیفہ اور دعا ارشاد فرمائیے جس کو معمول بنالوں اور خدا تعالیٰ مطالعہ آسان کر دے۔ ارشاد فرمایا: (۱) مطالعہ سے قبل خدا کے حضور عاجزی اور انکساری سے زیادہ علم اور عمل صالح کی دعا کر لینی چاہیے۔ حدیث میں آتا ہے ہر چیز کا سوال خدا سے کرو، حتیٰ کہ جوئی کا تسہل ٹوٹ جائے تو وہ بھی خدا سے مانگو۔ اس قدر وسعت کے باوجود قرآن حکیم میں جس دعا کا حکم دیا گیا ہے وہ صرف علم ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ پاک نے ارشاد فرمایا: نَحْلُ رَبِّ ذُنْبِي عَلَمًا

یہ شیطان کا دھوکہ اور فریب ہے کہ بڑی چیزوں کا سوال تو خدا سے کرو مگر چھوٹی چیزوں کا سوال مناسب نہیں تو جیسا کہ میں نے عرض کیا ہاتھ دے حدیث معمولی سے معمولی چیز تک خدا سے مانگنے کا حکم ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اذیاد علم کی دعا سکھائی ہے معلوم ہوتا ہے کہ علم، دنیا و مافیہا تمام نعمتوں سے افضل اور بہتر

ہے تو مطالعہ سے قبل کم سے کم تین بار دُعا ضرور پڑھا لیکن چاہیے، بیوقوفانہدیاک نے خود سکھائی ہے۔

(2) دوسری دعائی وہی ہے جو قرآن مجید میں مذکور ہے جب اللہ تعالیٰ نے موسیٰ ؑ کو حکم دیا کہ جاؤ فرعون کے سامنے ہماری توحید بیان کرو تو موسیٰ علیہ السلام نے خدا کی بارگاہ میں التجا کی:

”رَبِّ اجْعَلْ لِي قُوَّةً وَ اجْعَلْ لِي ذِي الْقُوَّةِ اَعِيَانًا وَ اجْعَلْ لِي قَوْلًا وَ اجْعَلْ لِي قَوْلِي“

اس دعا کے پڑھنے سے شرح صمدیہ میں آجے اور اللہ پاکت مشکلات اور اہم مباحث و مسائل

کا حل آسان فرمادیتے ہیں اللہ رب العالمین کے لئے دعا ہے کہ یہ ساری باتیں قبول فرمائیں۔

(3) تیسری دعا جو تخلیق آدم کے وقت اللہ پاک کی بارگاہ میں فرشتوں نے عرض کی تھی:

”مَنْ حَسَنَّا نَكَ لَا عِلْمَ لَكَ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْبَاطِنُ“

ان میں ہر دعا تین مرتبہ پڑھ کر مطالعہ شروع کیا جائے تو یقیناً خیر و برکت سے معمور ہوگا۔

جب اللہ جل و علا سے تمہیں نصرت فرماتا ہے تو تمہیں نصرت فرماتے ہو گے۔

لہذا اس دعا کو طالب علم نے شکریت کی کہ حضرت اہل بیت کے لئے میں جو عثمانیہ برکت زیادہ ہیں اور ستاتی ہیں۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے انہی مشکوٰئی اور اس پر دعوت پڑھ کر فرماتے ہیں:

”يَا أَيُّهَا النَّامِلُ اذْخُلُوا مَسْجِدَكُمْ لَا يَمْضِي عَلَيْكُمْ سَلْبَتَيْنِ وَ جُنُودُهُنَّ وَ هُمْ لَا يَشْعُرُونَ“

(یعنی اسے جو تمہارا گھر ہے سو اس میں جاؤ کہو کہیں مسلمان اور ان کا لشکر تمہیں روک نہ پائے گا۔

ذالے اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔)

ارشاد فرمایا اس مشی کو جو بیعتوں کے راستے پر کھیر دو۔ اللہ پاک اپنے کرم سے ان کی اذیت سے محفوظ فرمادے گا۔ ایک اہم دعا جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر صدیق کو تعلیم فرمائی۔

مغرب کا وقت قریب تھا کہ باجوڑ ایجنسی کے مشہور عالم مولانا ساجد اللہ خان وامت بروجہم حاضر

مدرسہ سے اپنے اہلکاروں کو بلایا اور اپنی ایک تالیف کے عنوان اور سرخیاں سنائیں اور اس پر تقریباً لکھنے کی درخواست پیش کی۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے ارشاد فرمایا، حضرت! آپ کا حسن ظن ہے یہہر انا مشاہد آپ کو بھی کسی نے بہتر بتایا ہو مگر میرے اندر تو کوئی خوبی ہی نہیں، بیسبب ہی بیسبب ہیں آپ کا حسن ظن ہے انہوں نے درخواست کی حضرت! اور نماز کا وقت قریب ہو گیا ہے میں آپ کا وقت بھی ضائع کرنا نہیں چاہتا مجھے اپنے کمز میں لے لو اسے اپنے لئے آخرت کا توجیہ سمجھتا ہوں۔ کوئی آیت یا حدیث مجھے پڑھا دو کہ نسبت کا شرف حاصل ہو۔

حضرت شیخ الحدیث نے ارشاد فرمایا: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر صدیق کو نصیحت کے ساتھ جو دعا پڑھنے کی تاکید فرمائی تھی وہی پڑھ کر لائے ہوں بہ خدا تعالیٰ میں صحیح معنوں میں آداب کی توفیق بھی مرحمت فرمائی ہے وہ دعا یہ ہے:

”رَبِّ اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَبِيرًا وَا لَا يَغْفِرُ الذَّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَاِرْحَمْنِي اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الْرَحِيْمُ“

ہذا را حج ملق و حضرت شیخ الحدیث نے ارشاد فرمایا کہ لوگوں کو علم نہیں کہ والدہ کی خدمت اور والدین کی عزت میں اللہ نے کتنی برکتیں رکھی ہیں، لوگ دعاؤں کی قبولیت کی غرض سے قبروں پر جاتے ہیں، طواف کرتے ہیں، شریک

العال کا ارتکاب کرتے ہیں حالانکہ قبول دعاؤں کا خیر والدہ کی صورت میں ان کے گھر میں موجود ہوتا ہے۔

حضرت موسیٰ ؑ کو وہ طور پر جایا کر رہتے، شرابی اور خمری اور باپ کے آداب کا حقہ جھالاتا کی انسان کے بس کی بات نہیں، آپ کے ساتھ مراعات برتی جاتیں، ایک روز جب ملاقات کیلئے جا رہے تھے تو حضرت جبرائیل ؑ نے فرمایا، ہوسوی اب جب کو وہ طور پر اللہ کی ملاقات کے لئے حاضر ہیں ہوتو تسبیح پڑھا اور آداب ملحوظ رکھنا۔

حضرت موسیٰ ؑ اس تسبیح پڑھنے پر چونکہ پڑے اور حیران ہو گئے، کیونکہ اس سے قبل ایسی کوئی تسبیح نہیں کی تھی گھر ایسے، شاید کوئی خطا سرزد ہوئی ہے، جبرائیل ؑ نے بتایا، کوئی غلطی اور خطا سرزد نہیں ہوئی

بلکہ پہلے جب آپ آیا کرتے تھے تو والدہ حیات تھیں، وہ آج کے حق میں دعا گو رہیں ان کی دعاؤں کے صدقے آپ پر عایتیں حاصل تھیں، اب والدہ وفات پا گئیں اور دعاؤں کا وہ خاص سرچشمہ بند ہو گیا ہے۔ اس لئے محتاط رہنے اور آداب دربار خداوندی کو ملحوظ رکھنے کی تاکید کر دی گئی ہے۔

(ماخوذ از: اعمال روحانی)

☆☆☆☆☆

حضرت مولانا عبدالحلیم زروپوی المعروف بہ صدر صاحب رحمہ اللہ علیہ
والد المحترم استاذ حدیث حضرت مولانا محمد ابراہیم فانی صاحب مدظلہ
برائے وسعت رزق

مغرب کی نماز کے بعد مندرجہ ذیل آیت گیارہ بار پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَمَنْ یُّتْقِی اللّٰهَ یَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا
وَمُرُوقًا مِنْ حَیْثْ لَا یَنْتَسِبُ اِنَّ اللّٰهَ بِاَلْبَاقِ اَمْرًا قَدْ جَعَلَ اللّٰهَ
لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا

برائے حاجات

درد و شریف ۳۶۵ بار اور یہ مندرجہ ذیل کلمات بھی ۳۶۵ بار پڑھے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ، لَا مَلْجَا وَلَا مَنجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَى اللّٰهِ
یہ عمل عصر کے وقت بہتر ہے۔

دیگر برائے حاجات و شفا کے مرض و ردّ عتاب

حضرت شاہ ولی اللہ سے منقول ہے کہ سورۃ فاتحہ آیتیں بار فجر کی سنت اور فرض کے درمیان
پڑھنے سے اگر کوئی شخص کسی مرض میں مبتلا ہو تو اس کو شفا ہو جاتی ہے، اگر اس کی کوئی حاجت جو نہ پوری ہوتی ہو

یا کوئی شخص کسی کا غائب ہو، ہو تو اس عمل سے مطلوبہ حاجات پوری ہو جاتی ہیں۔

دیگر برائے حاجات

دو رکعت نفل پڑھے، اول رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیہ الکرسی اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ

کے بعد امن الرسول اِلیٰ آخِر السُّورَةِ پڑھے، نماز کے بعد پھر یہ دعا مانگے۔

اَللّٰهُمَّ مُؤَيِّنَسْ کُلِّ وَجِیْدٍ وَیَا صَاحِبَ کُلِّ فَرِیْدٍ وَیَا
قَرِیْبًا غَیْرَ بَعِیْدٍ وَیَا شَهِیْدًا غَیْرَ غَایِبٍ وَیَا غَالِبًا غَیْرَ مَغْلُوْبٍ
اَسْئَلُکَ بِاَسْمِکَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمِی الْقَیُّوْمِ
الَّذِی لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ، وَاَسْئَلُکَ بِاَسْمِکَ بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمِی الْقَیُّوْمِ الَّذِیْ عَنَتْ لَهٗ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتْ
لَهٗ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتْ عَنْهُ الْقُلُوْبُ اَنْ تُصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَتَقْضِیْ
حَاجَتِیْ

غناء ظاہری و باطنی کے لئے

جو کہ امام شاہ ولی اللہ دہلوی سے منقول ہے کہ روزانہ یا مغنی گیارہ سو مرتبہ پڑھے اور سورۃ مزمل کو

چالیس بار، اگر اتنا نہ پڑھ سکتے تو گیارہ بار۔

عمل برائے عزت

ہر نماز کے بعد یا عزیز آخر میں عزّیّی، پڑھے لیکن اول تا آخر اس سے درد شریف پڑھنا ضروری ہے

عمل برائے حل ہر مشکل

درد و شریف سو بار، حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ پانچ سو بار، اس کے بعد پھر سو دفعہ درد و شریف

پڑھ کر دعا مانگے۔

مرض، جن یا سحر کے معلوم کرنے کے لئے

درد و شریف دس بار سورۃ فاتحہ دس بار، آیت الکرسی دس بار، قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ دس دس بار، پھر آخر میں درد و شریف دس بار پڑھ کر اس کو پانی پر دم کر کے مریش کو پلائے، اگر پانی کا ذائقہ کڑوا یا بیٹھا ہو تو تین کا اثر ہے اور اگر بیٹھا ہو تو سحر کا اثر ہے، اور اگر اس کے ذائقہ میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں ہوئی تو بیماری ہے۔

محرزہ مالکوس العطارین کے لیے
 چینی کے سفید پرتوں میں یہ لکھئے: **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا حَسْبِيَ اللَّهُ مَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا يَأْتِيهِ السُّبْحُ وَلَا اللَّيْلُ يَلْبَسُ مَا يَشَاءُ وَيُخْتَارُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ يَخْتَارُ مَا يُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَاءٍ فَالْأَرْضُ أَخضَرَاءٌ نَضْرَاءٌ وَاللَّهُ يَخْتَارُ**
 پھر اس کو پانی میں جو کر جائیں دن تک بھیجئے۔
عَلِّمْنَا لِقَاءَ رَبِّكَ قُرْآنًا
 ادا ہے قرآن کے لیے اس کی تلاوت صحیح و شام کیا کرے، انشاء اللہ قرآن سے نجات پائے گا
قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمَلِكِ تُوْبِي الْمَلِكِ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمَلِكِ مَنْ تَشَاءُ وَتُعْزِزُ مَنْ تَشَاءُ وَتُزِيلُ مَنْ تَشَاءُ بِمَدَدِكَ الْخَيْرِ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

(ماخوذ از: افادات حلیم)
 * * * * *
 تاشک لہ
 جس نے یہ دعا پڑھی ہے اس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے آرزو کیے ہوئے کاموں میں توفیق عطا فرمائے گا۔
 تاشک لہ
 جس نے یہ دعا پڑھی ہے اس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے آرزو کیے ہوئے کاموں میں توفیق عطا فرمائے گا۔
 تاشک لہ
 جس نے یہ دعا پڑھی ہے اس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے آرزو کیے ہوئے کاموں میں توفیق عطا فرمائے گا۔

شیخ المشائخ حضرت مولانا خواجہ خان محمد رحمۃ اللہ علیہ

شان دعا

شیخ صفوری نے ایک جگہ لکھا ہے اس بحث سے قطع نظر کہ یہ روایت کس قدر مستند ہے؟ اس کا راوی کون ہے؟ کس کتاب میں منقول ہے اور اس کی صحت کا کیا عالم ہے؟ بہر حال بات یہ ہے کہ ایک بت پرست کو حاجت آ پڑی اور وہ اپنے بت کے سامنے ہاتھ باندھ کر بیٹھ گیا اور "یا صنم یا صنم" کا ورد ادا اپنے لگانے لگا۔ مٹی کے مادوں نے کیا جواب دینا تھا۔ سبقت لسانی میں اس بت پرست کے منہ سے یا صنم یا صنم کے بجائے دو چار مرتبہ **يَا صَمَدُ** کا جملہ نکل پڑا۔ رب ذوالجلال نے فوراً جواب عطا فرمایا **تَسْتَعْمِ يَا عَبْدِي**، جی میرے بندے کیا کہتا ہے میں حاضر ہوں، فرشتوں نے عرض کیا اے بارالہا! وہ تو اپنے بت کو پکار رہا ہے بے خیالی میں تیرا نام اس کی زبان پر آ گیا ہے۔ اس پر رب ذوالجلال نے فرمایا وہ ایک مدت تک بت کو پکارتا رہا مگر اس کو جواب نہ ملا اب بس نے بے دھیانی میں آئی مجھے پکارا ہے اگر میں بھی جواب نہ دوں تو پھر صنم اور صنم میں کیا فرق رہ جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ان ہاتھوں کا بہت اکرام فرماتا ہے جو دعا کے لئے اٹھے ہوئے ہوں۔ اس زبان پر رب کو پیار آتا ہے جو اس کا نام لے کر پکارتی ہے جو خود کو رب کے سامنے فقیر محتاج اور مستکنا بنا کر پیش کرتا ہے، اللہ اسے ہر ایک سے غنی کر دیتا ہے جو جتنی لمبی چھوٹی پھیلاتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے اتنا ہی زیادہ پیار کرتا ہے۔
 آتا ہے فقیریوں پہ اسے پیار کچھ ایسا
 خود بھیک دے اور خود کہے منگتے کا بھلا ہو
 محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ اس بندے سے ناراض ہوتا ہے جو اس سے نہ مانگے بلوگ مانگتے پرمت بناتے ہیں جبکہ رب مانگنے پر خوش اور سب سوال دراز کرنے پر مسرور اور دعا کے لئے ہاتھ اٹھانے پر راضی ہوتا ہے۔

دعا بظاہر ایک دینی اصطلاح ہے اور اہل دنیا سے بیروں، فقیروں، صوفیوں اور مولویوں کا وظیفہ گردانتے ہیں یا زیادہ سے زیادہ غریب، محتاج، سائل اور کمزور لوگوں کا نفسیاتی سہارا بلاشبہ پاکباز لوگوں اور صوفیوں کا وظیفہ ہے اور محتاج لوگوں کی روحانی ڈھارس۔

دعا وہ وظیفہ ہے جو بندے کو احساس بندگی دلاتا ہے اور رحمت حق کو ہمیز دیتا ہے دعا وہ نقطہ اتصال ہے جو بندے کی تمنا اور اللہ کی عطا کو ایک جگہ جمع کر دیتا ہے انسان جس قدر بے بسی سے ہاتھ پھیلاتا ہے رت ذوالجلال بڑی تیزی سے اس کو شرف قبولیت بخشتا ہے۔ دعا بندے کے لئے کیف پرور اور روح افزا لمحہ ہوتا ہے کسی نے کیا خوب ترجمانی کی ہے:

کیسے مزے کے دن تھے کہ راتوں کو صبح تک
میں تھا تیری جناب تھی دست سوال تھا

انسان خواہ سیرکار ہو یا نیک کار، تہجد گزار ہو یا بدکار، پرہیزگار ہو یا گناہ گار، خوش اطوار ہو یا بد کردار، دینے والا مند کچھ کر نہیں دیتا اپنی شان گرم دیکھتا ہے، دعا مانگنا کمیت نہیں کیفیت ہے مانگنے کیلئے ضروری نہیں کہ کوئی عربی ادب کا ماہر ہو، اردو ادب کا غالب و ابوالکلام ہو، گونگا بھی اپنے انداز میں مانگ سکتا ہے اور بھلانے والا شخص بھی اپنا دل کھول کر رکھ سکتا ہے، رت کی رحمت سب کے لئے ہے۔ رحمت رب کو پیسہ یا حوالہ نہیں، بس ایک حیلہ مطلوب ہوتا ہے رب چاہتا ہے بندہ مانگے تو اس حال میں کہ دل کی دھڑکن تیز ہو، جسم پر کچی ہو، روح بے قرار ہو، آنکھیں اشکبار ہوں، ہاتھوں میں گدایا نہ ارتعاش ہو، لہجے کا اضطراب ہو، گناہوں کا اعتراف ہو تو کوئی لمحہ قبولیت دعا کا زینہ بن جاتا ہے۔ ہمارے حضرت خواجہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ ساری زندگی اپنے متعلقین اور مریدین کو دعاؤں کا حلیقہ کھاتے رہے، وہ فرمایا کرتے تھے دعا جب تک کیفیت نہ بنے، لذت کے سانچے میں نہ بیٹھے اور تمنا کے پیکر میں نہ ڈھلے پھر وہ دعا اور وظیفہ نہیں محض مدعا بن جاتا ہے اور وہ بھی بے رنگ اور بے کیف۔ فرمایا کرتے تم اپنے ہاتھوں کو مجھ سوال بناؤ، دامن کو کنگول میں بدل دو تو پھر ایک آہ سرد اور ایک قطرہ اشک دعا کی قبولیت کے ضامن بن جاتے ہیں وظیفہ اور دعا لفظوں کے سکر کا نہیں بندگی کے اظہار کا نام ہے۔ اور خاتما مراجعہ کے بعض اکابر اور حضرت خواجہ صاحب نے اپنی زندگی میں بعض

دعائیں وظائف اور اوراد اپنے مریدوں کو بتائے، سکھائے، ذیل میں وہ وجد انگیز وظیفے ذوق آفرین اوراد اور روح پرورد دعائیں افادہ عام کیلئے پیش کی جارہی ہیں:

برائے دفع شیطان وحوادث دیگر

حضرت شاہ احمد سعید صاحب مدنی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص ایک بار صبح کی نماز کے بعد اور ایک بار مغرب کی نماز کے بعد یہ تینتیس (۳۳) آیات پڑھے گا، وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت و امان میں رہے گا۔ بحکم الہی اس پر زہر اور بددعا کا اثر نہیں ہوگا۔ شیاطین اور شیمنوں کے شر سے محفوظ دماغوں رہے گا۔ (منقوب شریف)

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی فرماتے ہیں کہ یہ تینتیس آیتیں مع سورۃ فاتحہ و چہار قل ربّ سحر میں بے حد نفع بخش ہیں۔ شیاطین، چوروں اور درندوں سے پناہ ہو جاتی ہے۔ (القول الجلیل) دفع امراض و سحر کے لئے پانی پر دم کر کے پیئیں۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝ مَالِكِ يَوْمِ
الدِّينِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اَلَمْ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ
يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنزِلَ اِلَيْكَ وَمَا اُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ

وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝ أُولَئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝
 اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَد تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِن بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انفِصَامَ لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝
 اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنْ تُبَدَّلُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَو تَحْفَرُوهُ يُحَاسِبِكُمْ بِهِ اللَّهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نَقِرُّقَ بَيْنَ أَحَدٍ مِّن رُّسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ لَا يَكْفُلُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا

وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝
 إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشَى اللَّيْلُ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حِينًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مَسْخُورَاتٌ بِأَمْرِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ اذْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝ وَلَا تَفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۝
 قُلِ اذْعُوا لِلَّهِ أَوْ اذْعُوا الرَّحْمَنِ أَيًّا مَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ وَلَا تَجْهَرُوا بِصَلَاتِكُمْ وَلَا تَخَافُوا بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُن لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُن لَّهُ وَلِيٌّ مِنَ الدُّنْيَا وَكَبِّرُهُ تَكْبِيرًا ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالصَّفِّ صَفًا ۝ فَالزَّاجِرَاتِ زَجْرًا ۝ فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا ۝ إِنَّ إِلَهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ إِنَّا زَيْنَا السَّمَاءِ الدُّنْيَا بِزِينَةِ الْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّن كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَأِ الْأَعْلَىٰ وَيُقَدِّفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُخُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۝ إِلَّا مَن حَظَّتْ الْخَطِيفَةَ فَاتَّبَعَهُ شِهَابٌ نَّاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتَيْهِمْ أَهْمُ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَن خَلَقْنَا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّن طِينٍ لَّازِبٍ ۝
 يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْقُلُوا لَا تَنْقُلُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ ۝ قِبَائِي
آلَاءَ رَبِّكُمْ مَا تَكْتُمُونَ ۝ يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ شَوَاطِئَ مِنْ نَارٍ وَنَحَاسٍ
فَلَا تَنْتَصِرُونَ ۝

لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا مِنْ
خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ لَضَرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝
هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ
الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهِيبُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا
يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ
الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَوْحَى إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا
عَرَبِيًّا ۝ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ۝
وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۝ وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ
سُبُّهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ
مَا أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مِمَّا عَبَدْتُمْ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝
أَكْمَرُ دِينَكُمْ وَلِي دِينٌ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ
كُفْرًا أَحَدٌ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا
وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَافِضِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا
حَسَدَ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ
الْوَسْوَاسِ الْخَاسِسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ
الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

ظالم بادشاہ، سرکش دشمن اور ہر قسم کے فتنے سے حفاظت کے لئے

مندرجہ ذیل دعا صحیح و شام ایک ایک مرتبہ پڑھ لینے سے ظالم بادشاہ، سرکش دشمن اور ہر قسم کے فتنے

سے اللہ تعالیٰ حفاظت فرماتا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ، لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، بِسْمِ
اللَّهِ عَلَى دِينِي وَنَفْسِي، بِسْمِ اللَّهِ عَلَى أَهْلِي وَمَالِي، بِسْمِ اللَّهِ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ أَعْطَانِيهِ رَبِّي، بِسْمِ اللَّهِ خَيْرُ الْأَسْمَاءِ، بِسْمِ اللَّهِ
رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ، بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّهُ مَعَ اسْمِهِ
دَاءٌ، بِسْمِ اللَّهِ فَتَتَحْتُ وَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ، لَا قُوَّةَ إِلَّا
بِاللَّهِ، لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ
أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ، تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ الْعَرْشِ
الْعَظِيمِ وَرَبُّ الْأَرْضَيْنِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ، عَزَّ جَارِكُ وَجَلَّ تَنَاءُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ اجْعَلْنِي
فِي جَوَارِكِ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، إِنَّ
وَلِيَّيَ اللّٰهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ، فَإِنْ
تَوَلَّوْنَا لَقَدْ حَسِبْنَا اللّٰهَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (بکتر العمال)

عم و حزن کی مدافعت کے لئے

اگر کسی کو کھرورج، غم و حزن لاحق ہو، وہ یہ دعا پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کے فکر کو دفع کرے گا اور خوشی
و فرحت عنایت فرمائے گا۔

اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَإِنَّ عَبْدَكَ وَإِنَّ أُمَّتِكَ نَاصِيَتِي بِيَدِكَ
مَا ضُيِّعَ فِي حُكْمِكَ عَدْلٌ فِي قَضَاءِكَ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ
هُوَ لَكَ سَمِيَةٌ بِهِ نَفْسِكَ، أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ أَوْ عَلَّمْتَهُ
أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوْ اسْتَأْثَرْتُ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ
تَجْعَلَ الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ رَبِيعَ قَلْبِي وَنُورَ بَصِيرَتِي وَجَلَاءَ حُزْنِي
وَذَهَابَ هَمِّي (مسند احمد)

بے خوابی اور نیند میں ڈرنے کا علاج

اگر نیند آنے کی شکایت ہو یا سوتے میں ڈرجائے تو سوتے وقت یا ڈرنے کے وقت یہ دعا پڑھے:
أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ
هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ وَأَنْ يُّحْضِرُونِ (الترغيب)

اداسگی قرض کے لئے

اگر کوئی قرض دار ہر نماز کے بعد ۲۵ بار اور عشاء کے بعد ۱۲۵ بار یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ کی مہربانی
سے اس کا قرض ادا ہو جائے گا:

اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ
سِوَاكَ (مسند احمد، ترمذی)

گم شدہ چیز کی بازیابی کے لئے

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو جائے، وہ یہ حفظ ۱۹۹ بار پڑھے کر یا آیت ۱۹۹ بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ کی
مہربانی سے گم شدہ چیز اسے مل جائے گی۔

يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنَّا جَعَلْنَا لَكُمُ الْفِطْرَةَ الْإِسْلَامَ فَاعْتَدُوا بِهَا
فِي السَّمَوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيُذَكِّرَ اللَّهُ لِيُذَكِّرَ
بِجُودِ اللَّهِ لِيُذَكِّرَ لِيُذَكِّرَ

بچوں کی ذہانت کے لیے وظیفہ

میاں واجد محمود سرگاندہ بیان کرتے ہیں کہ مارچ ۲۰۰۳ء میں حضرت خواجہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ اپنے
خصوص کرے خانقاہ سراجیہ میں حسب معمول تشریف لائے، مریدین و احباب بھی پاس بیٹھ گئے بعض لوگ
اپنی التجائیں اور آرزوئیں بذریعہ خط لکھ کر دیتے اور بعض اوقات زبانی عرض کرتے، جس سے قریب بیٹھے
ہوئے لوگ بھی دعا اور تجویز کردہ نسخہ یا وظیفہ سے فائدہ اٹھاتے۔

ایک ساتھی نے بچوں کی ذہانت کو تیز کرنے کا طریقہ پوچھا تو حضرت جی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:
میرے استاد بھترم (جن کا نام بادام راقم کو یاد نہیں) بچوں کی ذہانت کے سلسلے میں ایک نسخہ تجویز کرتے تھے۔

رات کو ایک دانہ بادام لے کر پانی میں بھگو کر رکھو اور صبح نہار منہ چھانکا اتار کر سچے کو کھلا دو اسی طرح
روزانہ ایک ایک بادام کا اضافہ کرتے جاؤ۔ جب سات تک پہنچ جاؤ تو ایک ایک اسی طرح بادام کم کر کے
کھلاتے رہو جب ایک پراؤ پھر اسی ترتیب سے چھتیسے عرصہ چاہو کھلاتے رہو کسی دن ناندہ ہو جائے تو پھر ایک
سے شروع کرو۔ ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ مہربانی کرے گا۔

مشکل مسائل کے حل کے لیے وظیفہ

جناب میاں واجد محمود سرگاندہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت خواجہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی مجلس میں بیٹھے تھے، حسب معمول حضرت جی رحمۃ اللہ علیہ اپنے باہر والے کمرے میں لوگوں کی درخواستیں سن رہے تھے اور پڑھ کر دعا کر رہے تھے کہ ”اللہ تعالیٰ مہربانی کرے گا“

آخر میں ایک ساتھی حضرت کے قریب ہوا اور اپنے گھر کیلئے بیماری کا رو باری، معاشی اور رشتہ داروں کے سلوک کی درد بھری کہانی سنائی جس سے قریب لوگوں کا بھی دل بھرا آیا اور پھر عرض کیا حضرت جی! ان تمام پریشانیوں سے نکلنے کے لیے وظیفہ بتائیں۔

حضرت والا نے عشاء کی نماز کے بعد ۱۰۱ مرتبہ سورۃ اخلاص بمع بسم اللہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرنے کے لیے کہا کہ اے اللہ تعالیٰ اس کلام پاک کی برکت سے میرے مسائل حل فرما اللہ تعالیٰ مہربانی کرے گا اور پھر اجتماعی دعا بھی مانگی (تذکرہ خواجہ خواجگان)

بیان استخارہ

استخارہ سنون ہے اور اس کا مفہوم اللہ تعالیٰ سے خیر طلب کرنا ہے۔ جامع ترمذی میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تمام امور میں استخارہ کی تعلیم دیتے تھے اور قرآن حکیم کی سورتوں کے طرح اسے سکھایا کرتے تھے۔ آسمان اور اعلیٰ طریق استخارہ وہی ہے جو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ہم تک پہنچا ہے۔ اکابر امت سے دیگر طریقہ ہائے استخارہ بھی منقول ہیں جو مجرب ہیں۔ دینی و دنیوی معاملات کے آغاز کے وقت جہاں کہیں کوئی واضح صورت متعین نہ ہو اور تردد لاحق ہو جائے تو اس وقت استخارہ لازمی ہے۔ استخارہ کرنے والا کبھی مایوس اور پریشان نہیں ہوتا۔ ظاہر ہے جب اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو اس کے ظاہری و باطنی امور میں مشورہ کرنے کا حکم دے تو اس سے اعراض کرنے والا یقیناً گنہگار اور بد بخت ہوگا۔

دور کعت نفل ادا کرنے کے بعد اس دعا کو پڑھنا چاہیے۔ انشاء اللہ معاملے کی مثبت یا منفی صورت منکشف ہو جائے گی۔ اگر استخارہ کرنے والا خواب میں سبز و سفید رنگ، جاری پانی یا اس قسم کی کوئی پاکیزہ و لطیف صورت دیکھے تو معاملے کو خیر و برکت پر محمول کرے اور اسے اختیار کرے اور اگر سیاہی، آگ یا جھواں دیکھے تو اس

سے باز رہے، دعا استخارہ تین دن یا سات دن مسلسل پڑھنے سے حقیقت حال واضح ہو جاتی ہے۔ جب کوئی صورت حال خواب میں واضح نظر نہ آئے مگر دل میں ایک قوی جذبہ اور غالب رجحان کام کے اختیار کرنے کے بارے میں محسوس ہوتا ہو تو پھر اسے اختیار کر لینا موجب خیر و برکت ہوگا، مگر نہ اس سے اجتناب بہتر ہے۔ دعا استخارہ میں ہذا الاثر دو مرتبہ وارد ہوا ہے استخارہ کرنے والا دونوں جگہ اپنے مقصد کا تصور کرے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ
وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا
أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ، اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ
خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ عَاجِلِ أَمْرِي
وَأَجَلِهِ فَاقْدِرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ
أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ
عَاجِلِ أَمْرِي وَأَجَلِهِ فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدِرْ لِي الْخَيْرَ
حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي بِهِ (بخاری شریف)

(ماخوذ از: وظیفہ سعدیہ اور تذکرہ خواجہ خواجگان)

☆☆☆☆☆

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ (۳۱۳) مرتبہ پڑھنا۔
رشتہ کے لیے

يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ (۷۰) مرتبہ پڑھنا
ملازمت برقرار رکھنے، موافقت شوہر اور حصول ترقی کے لئے
يَا مُدَبِّرُ يَا مُدَبِّرُ (۱۱۱) مرتبہ پڑھنا۔ اول و آخر دو شریف (۱۱) مرتبہ (۱۱) رات تک
دکان فروخت کرنے کے لئے

يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ روزانہ (۲۰۰) پڑھنا
شرارتی بچے کو راہ راست پر لانے کے لئے
سُبُوْحُ قُدُّوسٍ (۱۰۰) مرتبہ پڑھنا۔

برائے اولاد

سورۃ مریم ﴿تھہیحص سے رَبِّ رَحِيمًا﴾ تک روزانہ (۲۱) مرتبہ پڑھنا۔
بھائی بہنوں کی آپس میں محبت کے لئے

الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ شام (۱۰۰) مرتبہ

برائے اولاد

سورۃ الکوثر (۷۰) مرتبہ پڑھنا
قرعہ میں نام نکلنے کے لئے

يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ صبح و شام (۱۰۰) مرتبہ پڑھنا۔

اولاد کے فرمانبردار ہونے کے لئے

زَيْنَ لِلنَّاسِ حُبِّ الشَّهَوَاتِ مِنَ الْيَسَاءِ وَالْبَيْتِ وَالْقَنَاطِيرِ
الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ
وَالْحَرْبِ ذَلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَاكِ

فقیر احمد مفتی اعظم حضرت مولانا محمد فرید صاحب رحمہ اللہ
برائے روزگار

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ روزانہ ۵۰۰ مرتبہ پڑھنا۔
دفع جتات کے لئے

﴿سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ﴾ (۷۰) مرتبہ پڑھنا۔

پھر اس کے بعد یہ پڑھے

بحرمت آدم علیہ السلام بحرمت نوح علیہ السلام بحرمت

سليمان علیہ السلام بحرمت يونس علیہ السلام بحرمت

محمد صلی اللہ علیہ وسلم بحرمت چار یار

ساحروں کی مجلس میں سحر جادو سے بچنے کے لئے

﴿حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ﴾ ۱۱ مرتبہ پڑھنا۔

بیرون ممالک ویزہ کے حصول کے لئے

يَا لَطِيْفُ يَا لَطِيْفُ ۱۰۰ مرتبہ پڑھنا۔

﴿حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ﴾ (۳۱۳) مرتبہ پڑھنا۔

کاروبار میں برکت کے لئے

روزانہ جب بھی گھر میں داخل ہوں تو اول گھر میں موجود لوگوں کو سلام کرنا۔ پھر آہستہ سے سورۃ

الاغلاص ایک دفعہ پڑھنا اور اگر گھر میں کوئی موجود نہ ہو تو پھر:

﴿السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ﴾ پڑھنا

بیرون ملک جانے کے لئے

روزانہ (۴۱) مرتبہ پڑھنا۔

بیرون ملک پیشینگی حاصل کرنے کے لئے

اللَّهُ الصَّمَدُ سوا لاکھ پورا کرنا

روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ چالیس دن تک۔

برائے دفعِ محروجا دو

﴿وَلَا يُفْلِحُ السَّاجِرُ حَيْثُ أَتَى﴾ (۱۱) مرتبہ

جب گھر میں جنات چوری یا تنگ کرتے ہوں

سورۃ البقرۃ اول اور آخری رکوع روزانہ ۵ مرتبہ پڑھنا۔

بھائیوں کے درمیان رضا کارانہ طور پر جدائی کے لئے

سورۃ التین (۱۹) مرتبہ پڑھنا

ہر قسم کی پریشانی اور رزق کی فراخی کے لئے

اللَّهُمَّ بِرَحْمَتِكَ أَرْجُو قَلْبَكَ لِنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ
وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ.

نماز عصر کے بعد اول و آخر ۳ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ۱۸ مرتبہ پڑھنا

کنواں کھودنے اور بیٹھا پانی نکالنے کے لئے

کنواں کھودتے وقت دایاں پاؤں کنویں کی جگہ پر مار کر یہ آیت :

﴿أَرْحُضُ بِرَجْلِكَ هَذَا مَغْتَسِلًا بَارِدًا وَشَرَابًا﴾

روزانہ سات مرتبہ پڑھے

طعام میں برکت کے لئے

طعام سے پہلے سورۃ والبتین پڑھ کر نمک کو دم کر کے ڈالے

مفقود الخیر کے لئے

اگر کوئی چیز یا انسان لاپتہ ہو جائے تو اس آیت کے پڑھنے سے ان شاء اللہ معلوم ہو جائے گا۔

﴿رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ

الْمِيعَادَ﴾

روزانہ (۴۱) مرتبہ پڑھنا

ہائی بلڈ پریشر کے مریض کے لئے وظیفہ

﴿وَالْكَاطِبِينَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ

الْمُحْسِنِينَ﴾ روزانہ (۴۱) مرتبہ پڑھنا

فراخی رزق اور دشمن سے حفاظت کے لئے

سورۃ القدر اول و آخر ۳ مرتبہ درود شریف صبح و شام (۱۰) مرتبہ پڑھنا

اگر فرصت ہو تو ۱۰۰ مرتبہ پڑھنا۔

دشمنوں کو شکست اور زبان بندی کرنے کے لیے

”سورۃ الفیل“، ”سورۃ القدر“، ”حزب البحر“، ”جہل کاف“

میں سے ہر ایک دشمنوں کے شر سے حفاظت اور فتح کرنے کے لئے کثرت سے پڑھنا مفید ہے۔

برائے امراض چشم

﴿لَقَدْ كُنْتُمْ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا فَكَشَفْنَا عَنْكُمْ غِطَاءَ كَ

قَبْصُرِكُمُ الْيَوْمَ حَذِيدًا﴾ سات مرتبہ پڑھ کر دم کیا کرے۔

گم شدہ اور چوری شدہ چیز کے لئے

”سورۃ النصر“، ”سورۃ النبی“، ”گیارہ یا اکیس یا التالیس مرتبہ

ساس مہربان ہونے کے لئے

”سورۃ الانشراح“ (۱۹) مرتبہ پڑھنا۔

مفقود الخیر کے لئے

”سورۃ النصر“ نماز عشاء کے بعد (۱۰۰) مرتبہ پڑھنا۔

برائے روزگار

﴿يَا وَاجِدُ يَا وَاجِدُ...﴾ گیارہ راتوں کو مسلسل (۱۱۱) مرتبہ پڑھنا۔

اول و آخر درود شریف (۱۱) مرتبہ پڑھنا۔

اگر درمیان میں کوئی رات رہ گئی تو دوبارہ از سر نو پڑھے۔

لگت لسان کے لئے

﴿قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدَةً

مَنْ لِسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي﴾

نماز عشاء کے بعد (۹) مرتبہ پڑھنا

مستجاب الدعوات بننے کے لئے

سورۃ الضحیٰ نماز عشاء کے بعد (۱۱) مرتبہ پڑھنا

اسم اعظم

کسی نے اسم اعظم کے بارے میں دریافت کیا۔ فرمایا مجھے پتہ نہیں لیکن پھر دوبارہ اذکار فرمایا کہ

بعض علماء و اولیاء نے لفظ ﴿إِلَه﴾ بتایا ہے ہر مشکل کے وقت بتانا چاہو پڑھا کرو۔

نظر کی تیزی کے لئے

﴿إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَخُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا

تَعْلَمُونَ﴾

نماز فجر کے بعد (۱۱) مرتبہ پڑھ کر شہادت کی انگلی پر دم کریں اور پھر اس کو آنکھوں پر پھیریں۔

یرقان سے نجات کے لئے

﴿حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ﴾ روزانہ (۷۰) مرتبہ پڑھنا

گھٹنوں کے درد کے لئے

﴿وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا﴾ تین مرتبہ گھٹنوں پر پڑھ کر دم کریں۔

دفع اثرات جنات کے لئے

سورۃ مزمل ایک یا تین مرتبہ پڑھ کر مریض کے کان میں زور سے دم کریں۔

قرض وصول کرنے کے لئے

يَا مُزْمَلُ (۱۱۱) مرتبہ پڑھنا۔ اول و آخر درود شریف (۱۱) مرتبہ

دودھ دوہنے کے وقت جانوروں کی شرارت کے لئے:

سورۃ یسین کے آخری رکوع میں

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مَا يَفْعَلُونَ نَك

روٹی پر دم کر کے جانور کو کھلائی جائے۔

جب ناف ٹل جائے

﴿وَأَنَا عَلَى ذَهَابٍ بِهِ لَقَادِرُونَ﴾ تھوڑے لکھ کر باندھ لیں

ان شاء اللہ ناف اپنی جگہ پر آ جائے گی۔

دوسرا طریقہ: یہ تہمتیں ﴿سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ﴾

پڑھ کر دائیں ہاتھ کی پتلی پر دم کرے مٹھی بنا کر پھر اس مٹھی کو پاؤں کے تلوو پر مار دیں ان

شاء اللہ ٹھیک ہو جائے گا۔

(ماخوذ از: تجلیات فریدی)

☆☆☆☆☆

پیر طریقت قاری عبدالغفور صاحب مدظلہ

(ما خود اذتایف حضرت مولانا حافظ شوکت علی خانی صاحب دامت برکاتہم)

ادائیگی قرض کی دعائیں

حضرت ابوسعید خدریؓ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے فکر و غم نے گھیر رکھا ہے اور قرض نے بکڑ رکھا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی دعا نہ بتا دوں جسے اگر تم پڑھ لیا کرو تو اللہ تعالیٰ تمہارا فکر دور کر دے اور قرض کے بارے میں تمہیں نجات دے۔ حضرت ابوسعید خدریؓ کہتے ہیں کہ اس شخص نے مجھ سے کہا کہ میں نے عرض کیا کہ ہاں ضرور بتائیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صبح و شام دونوں وقت یہ دعا پڑھا کرو۔

”اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ
الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ“

ترجمہ: اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ ہم اور خزان سے، پناہ مانگتا ہوں غم اور سستی سے اور پناہ مانگتا ہوں قرض کے غلبے سے اور لوگوں کے غلبے سے۔

اس شخص کا بیان ہے کہ میں نے ایسا ہی کیا یعنی یہ دعا پڑھنے لگا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے میری فکر دور فرمادی اور میرا قرض کا بوجھ اتار دیا۔

وضاحت: جانا چاہیے کہ یہ مجرب عمل ہے لیکن یقین رکھنا شرط ہے۔

اور حضرت علیؓ کے بارے میں منقول ہے کہ ان کے پاس ایک مکاتب آیا اور کہنے لگا کہ میں اپنا بدل کتابت ادا کرنے پر قادر نہیں ہوں یعنی مال کتابت ادا کرنے کا وقت آ گیا ہے مگر میرے پاس مال نہیں ہے اسلئے آپ مال اور دعا سے میری مدد کیجئے، حضرت علیؓ نے فرمایا کہ تمہیں وہ دعا نہ بتا دوں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سکھائی تھی کہ جس کی برکت سے اگر تمہارے اوپر پہاڑ کی مانند بھی قرض ہو تو اللہ تعالیٰ تمہارے

اوردے ادا کر دے گا (تو سنو وہ دعا یہ ہے) تم اس کو پڑھ لیا کرو۔

”اللهم اكفني بحلالك عن حرامك واغنني بفضلك
عن سواك“

ترجمہ: اے اللہ مجھے اپنے حلال کے ذریعے حرام مال سے بے نیاز کر دے، یعنی مجھے

حلال رزق عطا فرماتا کہ اس کی وجہ سے حرام مال سے بے نیاز ہو جاؤں اور اپنے فضل

و کرم کے ذریعے اپنے ماسوا سے مجھے مستغنی کر دے۔ [ترمذی]

وضاحت: حدیث مذکورہ میں اس دعا کے پڑھنے کی خاص مقدار کا بیان نہیں اسلئے جتنا زیادہ پڑھ لیا جائے فائدہ اتنا ہی زیادہ ہوگا۔ کم از کم ہر نماز کے بعد اس کو پڑھنے کا معمول بنایا جائے۔ جانا چاہیے کہ مکاتب اس مقام کو کہتے ہیں جس کا مالک اس سے لکھو لے کہ جب وہ اتنا مال یا اتنے روپے ادا کر دے گا تو اس وقت وہ آزاد ہو جائے گا اور بدل کتابت اس مال کو کہتے ہیں جو اس غلام کے ذمے واجب الاداء ہو۔

مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا ختم

ہر مصیبت سے نجات، خاندانی الفت، رزق کی فراخی

حضرت مجدد الف ثانی نے فرمایا کہ دینی اور دنیوی ہر قسم کے نقصان سے بچنے اور منافع و مقاصد کو حاصل کرنے کیلئے اس کلمہ کا کثرت سے پڑھنا، بہت مجرب عمل ہے اور اس کی کثرت کی مقدار حضرت مجدد الف ثانی نے یہ بتلائی ہے کہ روزانہ پانچ سو مرتبہ یہ کلمہ ”لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم“ پڑھا کرے اور سو، سو مرتبہ درود شریف اس کے اول اور آخر میں پڑھ کر اپنے مقصد کیلئے دعا کیا کرے۔

سورۃ واقعہ کی خصوصی فضیلت

مرض الوفاات میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ

کی سبق آموز ہدایات:

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی مرض وفات میں حضرت عثمانؓ عبادت کیلئے تشریف لے گئے حضرت عثمانؓ نے پوچھا ”ہا تششکسی؟“ تمہیں کیا تکلیف ہے تو فرمایا ”ذنبوسی“ یعنی اپنے گناہوں کی

تکلیف ہے، پھر پوچھا "ماتشہی؟" یعنی آپ کیا چاہتے ہیں تو فرمایا "رحمة ربی" یعنی اپنے رب کی رحمت چاہتا ہوں پھر حضرت عثمانؓ نے فرمایا کہ میں آپ کیلئے کسی طیب (معالج) کو بلاتا ہوں تو فرمایا: "الطیب امر ضعی" یعنی مجھے طیب ہی نے بیمار کیا ہے پھر حضرت عثمانؓ نے فرمایا کہ میں آپ کیلئے بیت المال سے کوئی عطیہ بھیج دوں تو فرمایا "لا حرج لی فیہا" مجھے اس کی کوئی حاجت نہیں، حضرت عثمانؓ نے فرمایا کہ عطیہ لے لیجئے۔ وہ آپ کے بعد آپ کے لڑکیوں کے کام آئے گی تو فرمایا کہ کیا آپ کو میری لڑکیوں کے بارے میں یہ فکر ہے کہ وہ فقر و فاقہ میں مبتلا ہو جائیں گی مگر مجھے یہ فکر اس لئے نہیں کہ میں نے اپنے لڑکیوں کو یہ تاکید کر رکھی ہے کہ ہر رات سورۃ واقعہ پڑھا کریں کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے:

"من قرأ سورة الواقعة كل ليلة لم تصبه فاقة أبداً"

یعنی جو شخص ہر رات میں سورۃ واقعہ پڑھا کرے وہ کبھی بھی فاقہ میں مبتلا نہیں ہوگا۔ (ابن کثیر)

نظر بد کا ایک اور علاج

حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی کو جو شخص بھی اپنے گھر میں پڑھے گا اس دن اس کو تو کسی انسان کی نظر بد لگے گی نہ جن کی۔"

سورہ یسین پڑھنے کی برکات

حضرت عطاء ابن ابی رباح فرماتے ہیں کہ مجھ تک یہ حدیث پہنچی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "من قرأ یس فی صدر النہار فضیت حو النجۃ" (یعنی جو شخص دن کے ابتدائی حصہ میں سورہ یسین پڑھتا ہے تو اس کی دینی و دنیوی حاجتیں پوری کی جاتی ہیں۔ [داری])

حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ کوئی شخص سورہ یسین صبح کے وقت پڑھتا ہے اسے شام تک اس دن کی آسانیاں کی جاتی ہیں اور جس شخص نے شب کے ابتدائی حصہ میں اس کو پڑھا ہے صبح تک اس رات کی آسانیاں عطا کی جاتی ہیں۔

حضرت ابو قلابہ جو جلیل القدر تابعین میں سے ہیں، سے منقول ہے کہ جس شخص نے سورہ یسین

پڑھی اس کی مغفرت کی جاتی ہے جس شخص نے یہ سورہ بھوک کی حالت میں پڑھی وہ سیر ہو جاتا ہے، جس شخص نے اس سورت کو اس حالت میں پڑھی کہ وہ راستہ بھول گیا ہے تو اپنا راستہ پالیتا ہے، جس شخص نے اس حالت میں پڑھی کہ اس کا جانور گم ہو چکا ہو تو وہ اپنا جانور پالیتا ہے، جس شخص نے کھانے کے وقت اس حالت میں پڑھی کہ اسے کھانے کی کمی کا خوف ہے تو اس کا کھانا کافی ہو جاتا ہے۔ جس شخص نے اسے میت (یا قریب المرگ) کے پاس پڑھا تو اس پر آسانی ہوگی، جس شخص نے اسے کسی ایسی عورت کے سامنے پڑھا جو ولادت کی شدید تکلیف میں مبتلا ہے تو اس کیلئے ولادت میں آسانی عطا کی جاتی ہے۔

قبر کی کہتے ہیں کہ اگر کسی قسم کوئی خوف ہو، یا حکومت وقت کا کوئی (نا قابل برداشت یا غلط) مطالبہ ہو، یا کسی دشمن کی طرف سے ایذا رسانی کا اندیشہ ہو تو سورہ یسین پڑھے انشاء اللہ اس کی برکت کی وجہ سے ہر قسم کے خوف و اندیشہ سے محفوظ رہے گا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے جس نے جمعہ کے دن سورہ یسین اور الصافات پڑھی اور پھر خدا سے کوئی چیز مانگی تو اللہ تعالیٰ اسے وہ چیز عنایت فرمائے گا۔

پیشاب کا رُک جانا یا پتھری ہو جانا

یہ کلمات لکھ کر ناف پر باندھ دیا جائے۔

"رَبَّنَا اللَّهُ الَّذِي فِي السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ أَمْرُكَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ كَمَا رَحِمْتَنَا فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْأَرْضِ وَاعْفِرْ لَنَا حَوْنَنَا وَخَطَايَانَا أَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِينَ فَأَنْزِلْ شِفَاءً مِنْ شِفَاءِكَ وَرَحْمَةً مِنْ رَحْمَتِكَ عَلَى هَذَا الْوَجْعِ. اِنَّ شَاءَ اللَّهُ كَرُوهُهُ كِي تَكْلِفُ دَوْرَهُ وَجَاعَةً كِي۔"

جانور کے دودھ کے اضافہ کے لیے

اگر کوئی بھینس گائے وغیرہ دودھ نہ دیتی ہو تو ایک آنے کے بیڑے پر آئندہ آیات پڑھ کر دم کر کے

جانور کو کھلائیں۔

وَإِنْ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةٌ لِيُزَكِّبَكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهِ مِنْ بَيْنِ قُرْبِ

وَدَمٌ لَبِئْسَ خَالِصًا سَابِعًا لِلشَّارِبِينَ... وَإِنْ يَكَاذِبُ الَّذِينَ كَفَرُوا
لَيَرْجِعُنَّكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ
لَمَجْنُونٌ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ. أَفَغَيَّرِ الَّذِينَ اللَّهُ يَتَّبِعُونَ وَلَهُ
أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ
سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرْنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ.

معدہ میں یا کسی اور جگہ درود ہو

اگر معدہ میں یا کسی اور عضو میں درود ہو تو "نور" درج ذیل طریقہ پر یعنی "نور" ۵ مرتبہ کا غدر لکھ کر
درود الی جگہ پر رکھ دیں حکم الہی شفاء ہوگی۔

نظر بد ختم کرنے کا وظیفہ

حضرت جبرئیل علیہ السلام حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں تشریف لائے آپ غزوه
تھے۔ جبرئیل نے پوچھا کہ آپ کیوں غزوه ہیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حسن و حسین کو نظر لگ
جاتی ہے، جبرئیل نے فرمایا کہ نظر واقعی حق ہے لیکن آپ نے یہ کلمات پڑھ کر انہیں اللہ کی پناہ میں کیوں نہیں
دیا؟ آپ نے پوچھا کہ وہ کلمات کون سے ہیں؟ تو جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا وہ کلمات یہ ہیں:

اللَّهُمَّ ذَا السُّلْطَانِ الْعَظِيمِ وَالْمَنْ الْقَدِيمِ ذَا الْوَجْهِ الْكَرِيمِ وَوَلِيِّ
الْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ وَالِدَعْوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ عَافِ الْحَسَنِ
وَالْحُسَيْنِ مِنَ النَّفْسِ الْجِنِّ وَأَعْيُنِ الْإِنْسِ (الفسیر ابن کثیر)

سحر و آسیب سے حفاظت کا وظیفہ

فجر اور مغرب کی نماز کے بعد درج ذیل آیات پڑھنا سحر و آسیب سے حفاظت کے لیے مجرب ہے، پہلے تین
مرتبہ درود شریف پڑھیں پھر (۱) آیت الکرسی (۲) مرتبہ (۲) سورۃ الکافرون (۳) سورۃ
اخلاص ۳ مرتبہ (۴) سورۃ بقرہ ۳ مرتبہ (۵) سورۃ الناس ۳ مرتبہ پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر دونوں ہاتھوں
کی ہتھیلی پر دم کر کے پونے بدن پر پھیر لیں۔

حج کی سعادت حاصل کرنے کا وظیفہ

اگر کسی کوچ کرنے کا شوق ہو لیکن اس کے لیے کوئی وسیلہ نہ ہو تو اسے چاہیے کہ وہ کثرت کے ساتھ
درج ذیل آیت کا ورد کیا کرے:

لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ
إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ زُؤُوسَكُمْ وَمَقْصِرِينَ لَا تَخَافُونَ
فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ ذُنُوبِكُمْ فِتْحًا قَرِيبًا (الفتح: ۲۷)

جھوٹے مقدمے اور تہمت کا وظیفہ

اگر کوئی جھوٹے مقدمے میں پھنس گیا ہو یا کسی نے اس پر جھوٹی تہمت لگائی ہو یا کسی کی عزت پر
کوئی حرف آیا ہو تو وہ درج ذیل آیت اٹھتے بیٹھتے ہر وقت کثرت سے پڑھے انشاء اللہ کامیابی نصیب ہوگی وہ
آیت یہ ہے:

وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ (يونس: ۸۲)

(ماخوذ از: انعام روحانی)

☆☆☆☆☆

مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب دامت برکاتہم کے ملفوظات
ہر کرب اور پریشانی کا علاج

﴿يَا حَسْبِيَ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ
وَلَا تَكِلْنِيْ إِلَى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ﴾ (السنن الكبرى للسائل، كتاب عمل

اليوم والليلة، باب ما يقول إذا مسني ح: ٦٦، ص: ١٤٧)

ترجمہ: اے زندہ حقیقی، اے سنبھالنے والے تمام جہانوں کے! آپ کی بارگاہ و رحمت میں فریاد پیش کرتا ہوں
کہ اپنی رحمت سے میری ہر حاجت کی اصلاح فرما دیجئے اور ایک لمحہ کو بھی آپ مجھ کو میرے نفس دشمن کے سپرد نہ
کیجئے۔

اس دعا میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی جامع دعا تعلیم فرمائی ہے جس میں ہر کرب و پریشانی کا
علاج، دونوں جہاں کی کامیابی اور اصلاح نفس کی درخواست ہے۔

حضرت مولانا الیاس صاحب رحمۃ اللہ علیہ بانی تبلیغی جماعت اس دعا کو کثرت سے پڑھا کرتے
تھے اور لفظ "أَسْتَغِيْثُ" کو اس طرح دل سے ادا کرتے کہ گویا اللہ تعالیٰ کو دیکھ رہے ہیں۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ پڑھنے کی فضیلت

ارشاد فرمایا کہ جب بندہ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتے ہیں
کہ اے فرشتوں لو! میرے بندے جو لا حول پڑھ رہے ہیں یہ سب کے سب فرماں بردار ہو گئے۔ حدیث کی
عبارت ہے أَسْلَمَ عِبْدِيْ وَأَسْلَمَ اِسْ كِي شَرَحْ كِيَا هٖ؛ أَسْلَمَ عِبْدِيْ اُنِيْ عِبْدِيْ اِنْقَادَ وَتَرَكَ
اَلْعِنَادَ یعنی میرا بندہ فرمانبردار ہو گیا اور نافرمانی چھوڑ دی لہذا جب وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ پڑھو تو یہ مراقبہ
کرو کہ اللہ تعالیٰ فرشتوں سے میرے لیے فرما رہے ہیں کہ اے فرشتوں لو! میرے بندہ فرمان بردار ہو گیا۔ عِبْدِيْ
اِنْقَادَ وَتَرَكَ اَلْعِنَادَ اور وَأَسْلَمَ اِسْ كِيَا مطلب ہے: اُنِيْ فَوْضَ عِبْدِيْ اُمُوْزَ اَلْكَاتِبَاتِ بِأَسْرِهِا اِلَى

اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ میرے بندے نے اپنی کائنات کی تمام ضروریات کو میرے سپرد کر دیا۔ تو وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
إِلَّا بِاللّٰهِ کا ایک عظیم انعام یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارا ذکر فرشتوں سے فرماتے ہیں کہ۔ مالک کائنات ہم
لہذا اس کو وہاں یا فرمائیں کیا کرم ہے ان کا! اس لیے جب وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ تو اس میں یہ مراقبہ بھی
کرایا کرتا کہ ہمارا دل خوش ہو جائے کہ زمین والوں کا ذکر عرشِ اعظم پر ملائکہ مقربین اور ارواحِ انبیاء و مرسلین
کے سامنے ہو رہا ہے عِنْدَ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعِنْدَ اَزْوَاجِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ۔
جن اور جادو وغیرہ تمام بلاؤں سے حفاظت کا وظیفہ

ایک صاحب نے عرض کیا کہ میرے بیٹے پر جنات کے اثرات ہیں۔ بہت سے عالموں کو دکھایا
سب نے یہی بتایا کہ جن کے اثرات ہیں۔ ارشاد فرمایا کہ ہر فرض نماز کے بعد یا قہار سات دفعہ پڑھ لیا کرو
اور دعا کرو کہ یا اللہ! میرے بیٹے پر اثرات جن کے ہوں یا جادو کے سب کو ختم کر دیجئے "یا قہار" اللہ کا نام ہے
اور قہار کی تعریف ہے الذی یحکون کل شیئی تحت فسطوئہ وقضآءہ قہار وہ ذات ہے کہ ہر شیئی اس کی
طاقت کے تحت، اس کی قضاء کے تحت، اس کی قدرت کے تحت ہے یعنی اس کی مسابحتی میں ہیں۔ اگر اللہ
تعالیٰ حفاظت کرے تو جادو اور جنات کچھ نہیں کر سکتے۔ ایسا کوئی نہیں ہے کہ اللہ کی حفاظت کے ہوتے ہوئے
کسی پر جادو اور جنات بھیج دے۔ اللہ تعالیٰ نے انبی علیوں کو مخلوق کے حوالے نہیں کیا ہے۔

ایک مختصر استخارہ

ارشاد فرمایا کہ آج ایک حدیث کا درس دیتا ہوں جس کی آئے دن ہم کو ضرورت پڑتی ہے بعض دفعہ
کسی کام کے بارے میں تردد ہوتا ہے کہ یہ کام کریں یا نہ کریں حدیث پاک میں ہے ایسے وقت میں استخارہ
کرو، استخارہ کا ایک بڑا نفع یہ کہ تردد بین الامرین سے نجات مل جاتی ہے یعنی دو چیز کا تردد ہو تو ایک چیز دل
میں جم جائے گی لیکن بعض وقت استخارہ کے لیے دو رکعت پڑھنے کا وقت نہیں ہوتا اور فیصلہ جلدی کرنا
پڑتا ہے تو حکیم الامت مجدد الملت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے بھی جب جلدی
فیصلہ کرنا ہوتا ہے تو میں بھی اس پر عمل کرتا ہوں وہ یہ ہے :

﴿اَللّٰهُمَّ حَوِّلْنِيْ وَ اَخْتَرْنِيْ﴾ (سنن الترمذی، کتاب الدعوات)

(یعنی اے اللہ! آپ کے علم میں میرے لیے جو کام خیر ہو وہ آپ میرے دل میں ڈال دیجئے) اس کو سات دفعہ پڑھ لیں، جب کوئی فیصلہ جلدی کرنا ہو اور دو رکعت نماز استخارہ پڑھنے کے لیے وقت نہ ہو یا کسی کو بے حد ضعف ہے، بیماری ہے، کمزوری محسوس ہو رہی ہے، دو رکعت پڑھنے اور پھر دعا مانگنے کا وقت نہ ہو تو اس مختصر استخارہ کو پڑھ لے (کام اگر دماغ میں ہو) تو چلتے پھرتے بھی اس کو پڑھ سکتے ہیں۔ استخارہ کے یہ الفاظ حدیث سے ثابت ہیں۔ جو دعا زبان نبوت سے نکلے ہو اس کی قبولیت میں کیا شک ہے۔ ایک بڑے پیارے نے بڑے پیارے کی زبان سے جو دعا اپنے بندوں کو سکھائی وہ کتنی پیاری ہوگی۔

اور استخارہ محتاج اشارہ نہیں ہے نہ کوئی رنگ نظر آنا ضروری ہے نہ کوئی خواب دیکھنا ضروری ہے نہ دل میں کوئی آواز آنا ضروری ہے، جو خیر ہوگا وہ دل میں جم جائے گا آپ اس کے خلاف کریں نہیں سکتے۔ آپ مجبور و مقید ہو جائیں گے، مجبور خیر ہو جائیں گے۔ یہ ہے اصل چیز۔ بہت سے لوگ سمجھتے ہیں کہ کوئی خواب تو نظر آیا نہیں، نہ کوئی آواز آئی، نہ کوئی ہر ابھر رنگ نظر آیا، نہ باغات وغیرہ نظر آئے، بلکہ اگر بلی یا آلونظر آ گیا تو سمجھتے ہیں کہ یہ خطرناک بات ہے، آلواور بلی سے استخارہ مت نکالو مثلاً اگر بیٹی کے لیے کوئی اچھا رشتہ آتا ہے اور اس میں خوبیاں ہیں، دیدار ہے، روزی ہے، مکان ہے، سب کچھ دے سکتا ہے، اخلاق بھی اچھے ہیں تو استخارہ اور استخارہ دونوں کام کرو، دونوں کام ضروری ہیں۔ استخارہ بھی کرو اور مشورہ بھی کرو اور مشورہ کے بعد پھر ظاہری حالات جیسے ہوں اس کے مطابق فیصلہ کرو۔ استخارہ برکت کے لیے کریں۔ کچھ نظر آئے یا نہ آئے ان شاء اللہ تعالیٰ دل اس طرف کر دیں گے جس میں خیر ہوگی، اور یہ دعا بھی مانگ لو کہ اے اللہ! آپ کے علم میں ہمارے لیے جو خیر ہو وہی ہمارے دل میں جمادیں۔

(خزائن شریعت و طریقت)

☆☆☆☆☆

شیخ الحدیث حضرت مولانا مغفور اللہ باباجی صاحب دامت برکاتہم

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے بندہ ناچیز کو زمانہ طالب علمی میں شیخ الحدیث حضرت مولانا مغفور اللہ باباجی مدظلہ العالی کی خدمت میں کچھ عرصہ رہنے کی سعادت عطا فرمائی۔ اہل علم حضرات پر یہ بات مخفی نہیں ہے کہ حضرت باباجی مدظلہ کا طریقہ قال اللہ اور قال الرسول ہی ہے اور وہ میدان درس و تدریس کے شہسوار ہیں لیکن اس کے باوجود لوگ وظائف و عملیات کے حصول کے لیے بھی آپ کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ کوئی سحر، جادو یا جنات وغیرہ کے اثر کا ذکر کرتا تو کوئی کسی اور قسم کی پریشانی کا رونا روتا۔ حضرت شیخ و مرشد انتہائی شفقت و محبت سے سمجھاتے، بھائی! ہمارا کام تو درس و تدریس ہے۔ خدا کی شان کہ ہم عملیات کا کام نہیں سمجھتے۔ آپ کسی عامل سے کام کرائیں۔ البتہ بعض اوقات خاص خاص بیماریوں اور مشکلات کے حل کے لیے احادیث شریف میں ذکر کردہ دعائیں اور طریقہ علاج جو منقول ہیں وہ بیان فرمادیتے۔ ذیل میں چند وظائف نذر تارکین ہیں۔ (نوید احمد حقانی عفی عنہ)

ہر قسم کی پریشانی اور مشکلات کے حل کے لیے

جو لوگ کسی عام پریشانی کا ذکر کرتے یا خاص پریشانی مثلاً کاروباری بندش کی شکایت کرتے تو ایسے لوگوں کو اکثر آپ: **حسبنا اللہ ونعم الوکیل (۳۱۳)** مرتبہ بعدد رُسلِ تعلیم فرماتے۔
خاندانی الفت پیدا کرنے اور اختلافات دور کرنے کے لیے
اَللّٰهُمَّ اَلْفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَاَهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ فرض نمازوں کے بعد تین، تین مرتبہ پڑھنے کی تعلیم فرماتے ہیں۔

انٹرویو اور امتحانی پرچوں میں کامیابی کے لیے

انٹرویو اور پرچے سے پہلے **اَلْهُوْضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ (۲۱)** مرتبہ اور **حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ**

الْوَكِيلُ (۱۰۰) مرتبہ۔

ہر قسم کے درد کے لیے

جب کوئی مریض کسی قسم کی درد کی شکایت کرتا تو حضرت بابا جی دامت برکاتہم حدیث شریف کے مطابق اس جگہ پر ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور سات مرتبہ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَيْءٍ مَا تَجِدُ وَتُحَاذِرُ پڑھتے اور پھر مریض کو ارشاد فرماتے کہ جب بھی درد ہو تو اس جگہ پر ہاتھ رکھا کرو اور یہ دعا پڑھا کرو اور اگر اپنے آپ پر دم کرنا ہو تو مَا تَجِدُ وَتُحَاذِرُ کی جگہ اَاجِدُ وَاُحَاذِرُ پڑھا کرو۔

علاج الغضب

بے جا غصہ کے لیے یہ دعا ارشاد فرماتے ہیں کہ کھانا کھانے کے بعد بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر ایک گھونٹ پانی منہ میں ڈال کر پھینک دے۔ یہ عمل اسی طرح دو مرتبہ کر کے تیسری مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر پانی منہ میں ڈال کر پی لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بے جا غصہ کا اثر جاتا رہے گا۔

وظیفہ برائے سحر و جادو

جو لوگ سحر و جادو کے اثر کی شکایت کرتے تو ان کو فرماتے کہ مجھے تو کوئی خاص عمل یاد نہیں لیکن یہ وظیفہ سحر و جادو کے اثر کو زائل کرنے کے لیے مجرب ہے۔ اول و آخر تین مرتبہ درد و شریف پڑھ کر تین مرتبہ سورۃ اخلاص، اکتالیس مرتبہ سورۃ فلق اور سات مرتبہ سورہ ناس پڑھ کر مریض پر دم کر دیں یا پانی پر دم کر کے مریض کو پلاتے رہیں۔

☆☆☆☆

حضرت مولانا مفتی سیف اللہ صاحب دامت برکاتہم العالیہ

وظیفہ برائے خیر و برکت و فراخی رزق اور
کثرت اولاد بالخصوص ناریہ اولاد اور گھر کی آبادی کے لیے

(1) ہر نماز کے بعد (۱۰) مرتبہ درود ابراہیمی

اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی

إبراهیم وعلی آل إبراهیم إنک حمید مجید

اللھم بارک علی محمد وعلی آل محمد کما بارکت علی

إبراهیم وعلی آل إبراهیم إنک حمید مجید

(2) ہر نماز کے بعد (۱۰) مرتبہ استغفار

استغفر اللہ الذی لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

(3) ہر نماز کے بعد دس (۱۰) مرتبہ یا ودود

(4) صبح کی سنت گھر میں پڑھ کر دوسرے فرانس کی طرح فرض فجر مسجد میں باجماعت پڑھنا

صرف مردوں کے لیے۔

حضرت مولانا مسعود ازہر صاحب دامت برکاتہم بسم اللہ الرحمن الرحیم کا مجرب و سریع الاثر عمل

اول آخر سات مرتبہ درود شریف مصطفیٰ پر قبلہ رخ بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھیں۔ پھر اٹھ کر دو رکعت نماز پڑھ کر اپنی حاجت کے لیے دعا کریں۔ پھر ہزار مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھیں پھر اٹھ کر دو رکعت نماز پڑھ کر اپنی حاجت کے لیے دعا کریں۔ یہ عمل بارہ مرتبہ دہرائیں۔ اس طرح کل بارہ ہزار بسم اللہ الرحمن الرحیم کی تلاوت ہو جائے گی اور بارہ مرتبہ دو رکعت نماز اور بارہ مرتبہ دعا۔

درو شریف عمل کے شروع اور آخر میں سات سات بار پڑھ لیں اور دعا میں ہر بار ایک حاجت پیش کریں یا دو یا تین حاجتیں۔ اس سے زیادہ نہیں۔

یہ عمل بے حد موثر اور مفید ہے۔ ناجائز کاموں کے لیے ہرگز نہ کریں اور نہ ہی فضول اور مکروہ کاموں کے لیے۔ (تلقین فرمودہ امام العارفین حضرت مولانا قاری محمد عرفان صاحب رحمۃ اللہ علیہ)

حضرت علاء بن الحضرمی رضی اللہ عنہ کی بعض کرامات

امام ابو بکر محمد بن ولید رحمہ اللہ کتاب الدعا میں مطرف بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: میں خلیفہ منصور کے پاس گیا تو انہیں سخت غم زدہ پایا۔ وہ اپنے بعض احباب کو کھونے کی وجہ سے چپ سادھے بیٹھے تھے۔ انہوں نے مجھے کہا اے مطرف! مجھ پر ایسا غم سوار ہو چکا ہے جسے اللہ تعالیٰ کے سوا جس نے مجھے آزمائش میں ڈالا ہے کوئی دور نہیں کر سکتا۔ کیا کوئی ایسی دعا ہے جسے پڑھنے کی برکت سے اللہ تعالیٰ مجھ سے اس غم کو دور فرمادے؟ میں نے جواب دیا، اے امیر المؤمنین! مجھے محمد بن ثابت رحمہ اللہ نے بتایا ہے کہ بصرہ کے رہنے والے اک شخص کے کان میں چمچر گھس گیا اور اس کے دماغ تک جا پہنچا۔ وہ شخص سخت تکلیف میں مبتلا تھا اور دن رات نیند سے محروم تھا تب اسے حضرت حسن بصری رحمہ اللہ کے ساتھیوں میں سے ایک نے کہا

منورا کرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی حضرت علاء بن الحضرمی رضی اللہ عنہ والی دعا پڑھو جو انہوں نے جنگل اور سمندر میں پڑھی تھی تو اللہ تعالیٰ نے ان کی نصرت فرمائی تھی۔ بیمار شخص نے کہا اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے وہ کوئی دعا ہے؟ انہوں نے کہا حضرت ابو بصریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ کو ایک لشکر کے ساتھ بحرین کی طرف بھیجا گیا میں بھی اس لشکر میں شامل تھا۔ ہم ایک ویران صحرا میں سے گزرے جہاں سخت پیاس نے ہمیں ستایا کہ ہمیں ہلاکت کا خوف ہونے لگا۔ تب حضرت علاء رضی اللہ عنہ سواری سے اترے انہوں نے دو رکعت نماز ادا کی پھر کہا:

”يَا حَلِيمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ اُنْقِنَا“ (ہمیں سیراب فرما) پس اسی وقت ایک بدلی آئی جیسے کسی پرندے کا پر ہو وہ ہم پر خوب برسی یہاں تک کہ ہم نے برتن بھی بھر لیے اور اپنے جانوروں کو بھی سیراب کر لیا۔ پھر ہم چل پڑے۔ یہاں تک کہ ایک سمندر خلیج پر پہنچے (جو اس قدر گہری تھی) کہ اس دن سے پہلے اور نہ اس کے بعد اس میں کوئی داخل ہوا۔ ہمیں وہاں کوئی کشتی نہیں ملی تو حضرت علاء رضی اللہ عنہ نے دو رکعت نماز پڑھی اور فرمایا:

”يَا حَلِيمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ اَجْزِنَا“ (ہمیں پار فرما) پھر انہوں نے اپنے گھوڑے کی لگام پکڑی اور فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نام سے پار کرو۔ حضرت ابو بصریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم پانی پر چل رہے تھے، بچھا ہم میں کسی کے پاؤں یا ہمارے کسی جانور کے کھر تک گیلے نہیں ہوئے ہمارا لشکر چار ہزار نفوس پر مشتمل تھا۔ یہ واقعہ سن کر بیمار آدمی نے اس اسماء کے ذریعے دعا کی۔ اللہ تعالیٰ کی قسم ہم ابھی وہیں تھے کہ پھر اس کے کان سے نکل گیا، وہ بھنبھنار ہا تھا، یہاں تک کہ دیوار سے جا ٹکرایا اور وہ آدمی ٹھیک ہو گیا، یہ سن کر خلیفہ منصور قبلہ رو ہوئے اور انہوں نے قھوڑی دیران اسماء کے ذریعے دعا مانگی پھر میری طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے: ”اے مطرف! اللہ تعالیٰ نے میرے غم کو دور فرما دیا ہے پھر انہوں نے کھانا منگوا یا اور مجھے اپنے ساتھ لے لیا اور میں نے ان کے ساتھ کھانا کھایا۔ (حیاتیہ ان اللد میری رحمۃ اللہ تعالیٰ۔ ج ۱، ص ۱۹۰)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت کے آخر میں یہ بھی ہے کہ جہاد سے واپسی پر حضرت علاء رضی اللہ عنہ انتقال فرما گئے ہم نے انہیں غسل و کفن کے بعد قبر کھود کر دفن دیا۔ ذفن کے بعد ایک مقامی شخص آیا اور کہنے

لگایہ (مدفون) کون ہیں؟ ہم نے کہا یہ ایک بہترین انسان علاء بن حفص رضی اللہ عنہ ہیں۔ اس نے کہا یہ زمین مردوں کو باہر اگل دیتی ہے تم لوگ اگر انہیں میل دو میل دور لے جاؤ تو وہاں کی زمین مردوں کو قبول کرتی ہے۔ ہم نے کہا ہمارے ساتھی (حضرت علاء رضی اللہ عنہ) کا کیا تصور ہے کہ ہم انہیں درندوں کا لقمہ بنا کر چھوڑ جائیں؟ چنانچہ ہم نے قبر کھودنے پر اتفاق کر لیا۔ جب ہم نے قبر کھودی تو حضرت علاء رضی اللہ عنہ اس میں موجود نہیں تھے اور قبر تاحد نظر نور سے جگمگاری تھی ہم نے یہ دیکھ کر وہاں مٹی ڈال دی اور اپنے سفر پر روانہ ہو گئے۔ (ابن کثیر فی البدایہ والنہایہ)

ایک پر اثر حکایت

کسی زمانے میں ایک بزرگ صاحب ورد، قائم اللیل، صائم النہار گزر رہے ہیں، ان کا نام محمد تھا، مگر ابن حیر سے زیادہ مشہور تھے۔ شکار کے شوقین تھے۔ ایک بار شکار کے لیے نکلے تو ایک سانپ سامنے آ گیا اور کہنے لگا اے محمد بن حیر! مجھے پناہ دے دو اللہ تعالیٰ تمہیں پناہ عطا فرمائے، انہوں نے پوچھا کس سے؟ اس دشمن سے جس نے مجھ پر ظلم کیا ہے۔ تمہارا دشمن کہاں ہے؟ کہنے لگا میرے پیچھے آ رہا ہے انہوں نے پوچھا تم کس امت سے ہو؟ کہنے لگا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا امتی ہوں، انہوں نے اپنی چادر کھول کر کہا اس میں گھس جاؤ۔ کہنے لگا میرا دشمن مجھے دیکھ لے گا، انہوں نے فرمایا پھر میں کیا کر سکتا ہوں؟ کہنے لگا اگر آپ میرے ساتھ بھلائی کرنا چاہتے ہو تو اپنا منہ کھول لے تاکہ میں اس میں داخل ہو جاؤں، انہوں نے فرمایا مجھے اندیشہ ہے کہ تم مجھے ہلا کر دو گے۔ اس نے کہا اللہ کی قسم میں آپ کو ہلاک نہیں کروں گا۔ میری اس بات پر اللہ تعالیٰ گواہ ہے اور اس کے فرشتے اور اس کے انبیاء اور رسول اور عرش اٹھانے والے فرشتے اور آسمان میں رہنے والے (گواہ ہیں) انہوں نے اپنا منہ کھول دیا اور سانپ منہ کے ذریعے ان کے جوف میں داخل ہو گیا، ابھی وہ تھوڑا سا آگے چلے تھے کہ ایک نیزہ بردار شخص سے ان کا سامنا ہوا، اس نے کہا اے محمد! میں نے کہا کیا کام ہے؟ اس نے کہا کیا آپ میرے دشمن کو دیکھا ہے؟ میں نے کہا آپ کا دشمن کون ہے؟ کہنے لگا سانپ ہے میں نے کہا نہیں دیکھا، وہ آدمی چلا گیا اور میں نے اپنی اس بات پر کہ نہیں دیکھا اللہ تعالیٰ سے ایک سو (۱۰۰) بار استغفار کیا، تھوڑی دیر بعد سانپ نے اپنا منہ باہر نکال کر کہا دیکھو میرا دشمن موجود ہے یا چلا گیا؟ میں نے دیکھ کر جواب

دیا کہ وہ جا چکا اب اگر تم نکلتا جاؤ تو نکل آؤ مجھے کوئی شخص نظر نہیں آ رہا۔ اس نے کہا اے محمد! اب تم سے بات ہوگی۔ تم دو چیزوں میں سے ایک پسند کر لو یا میں تمہارے جگر کے ٹکڑے کیے دیتا ہوں یا تمہارے دل میں سوراخ کر کے تمہیں بے روح چھوڑ جاتا ہوں۔ میں نے کہا سبحان اللہ! تمہارے عہد اور تمہاری قسم کا کیا ہوا؟ اس قدر جلدی بھول گئے؟ اس نے کہا اے محمد! میں نے اس دشمن کو ابھی تک نہیں بھلا یا جو تمہارے باپ آدم اور میرے درمیان تھی کہ میں نے اسے جنت سے نکلوا دیا تھا، تم نے کیوں نا اہل کے ساتھ بھلائی کی؟ میں نے کہا تم مجھے ضرور مارو گے؟ اس نے کہا بالکل۔ میں نے کہا ٹھیک ہے مجھے اتنی مہلت تو دو کہ میں اس پہاڑ کے دامن میں جا کر اپنے لیے جگہ برابر کر لوں، اس نے کہا ٹھیک ہے۔ میں زندگی سے مایوس ہو کر پہاڑ کی طرف چل پڑا میں نے اپنی نگاہ اوپر اٹھائی اور یہ دعا پڑھی :

يَا لَطِيفُ يَا لَطِيفُ الْطُفِّ بِي بِلَطْفِكَ الْخَفِيِّ يَا لَطِيفُ بِالْقُدْرَةِ
الَّتِي اسْتَوَيْتَ بِهَا عَلَى الْعَرْشِ فَلَمْ يَعْلَمْ الْعَرْشُ اَيْنَ مُسْتَقَرِّكَ
مِنْهُ اِلَّا مَا كَفَيْتَنِي هَذِهِ الْحَيَّةَ۔

میں آگے بڑھا تو میرا سامنا ایک پاک صاف، خوشبو سے مہکتے خوبصورت شخص سے ہوا انہوں نے مجھے سلام کیا۔ میں نے جواب دیا انہوں نے کہا کیا ہو تمہارا رنگ کیوں فق ہے؟ میں نے کہا ایک ظالم دشمن کی وجہ سے۔ انہوں نے کہا تمہارا دشمن کہاں ہے؟ میں نے کہا میرے پیٹ میں۔ انہوں نے کہا اپنا منہ کھولو۔ میں نے منہ کھولا تو انہوں نے زیتون کے پتے جیسا ایک ہبز پتا میرے منہ میں ڈال دیا اور مجھے کہا اسے چبا کر نکل لو۔ میں نے ایسا ہی کیا۔ ابھی تھوڑی سی دیر گزری تھی کہ میرے پیٹ میں سخت مروڑ اٹھی اور وہ سانپ نکلے نکلے ہو کر اجابت کے راستے نکل گیا۔ مصیبت سے چھٹکارے کے بعد میں اس شخص سے چٹ گیا اور میں نے پوچھا آپ کون ہیں جس کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ نے مجھ پر احسان فرمایا ہے۔ وہ ہنس کر فرمانے لگے کیا تم مجھے نہیں پہچانتے؟ میں نے کہا نہیں، انہوں نے کہا جب تمہارے ساتھ سانپ والا معاملہ پیش آیا اور تم نے دعا مانگی تو ساتوں آسمانوں کے فرشتے اللہ کے حضور گڑ گڑانے لگے، اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا مجھے میری عزت و جلال کی قسم ہے کہ وہ سب کچھ میرے سامنے ہے جو سانپ نے میرے بندے کے ساتھ

کیا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے مجھے تمہارے پاس جانے کا حکم دیا، میرا نام معروف (احسان و بھلائی) ہے میں چوتھے آسمان میں رہتا ہوں۔ مجھے حکم دیا کہ میں جنت میں جا کر سبز پتلاؤں اور تم سے ملوں۔ اے محمد! ہمیشہ احسان کرتے رہو کیونکہ یہ برائی کی ہلاکت سے بچنے کا ذریعہ ہے۔ جس پر تم احسان کیا اگر وہ ضائع بھی کر دے تو وہ (احسان) اللہ تعالیٰ کے ہاں ضائع نہیں ہوتا۔

سورۃ اخلاص کا مجرب عمل

باوضو قبل رُخ بیٹھ کر ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں۔ پہلی مرتبہ پڑھنے سے پہلے ہنسی اللہ الشرحین الرحمن الرحیم پڑھ لیں۔ پھر باقی بغیر بسم اللہ کے پڑھیں، عمل کے اول و آخر میں سات سات مرتبہ درود شریف پڑھ لیں۔ آخر میں اپنے مقصد کے لیے دعا کریں۔ بہت طاقتور اور بعض اہل علم نے اسے "اسم اعظم" قرار دیا ہے۔

سحر (جادو) کا مجرب علاج

بیری کے سات پتے جن میں سوراخ نہ ہو، لے کر ان میں سے ہر پتے پر تین بار یہ آیت پڑھیں اور ہر بار پڑھ کر دم کریں

﴿وَاتَّبِعُوا مَا تَلُوا الشَّيَاطِينُ.....سے لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ﴾

تک پوری آیت (البقرہ: ۱۰۲)

اس طرح سات پتوں پر کل اکیس (۲۱) بار یہ آیت پڑھی جائے گی۔ ان پتوں کو پاک باتھوں سے توڑ کر پانی میں ڈال دیں۔ مریض سات دن تک یہ پانی پیتا رہے، پانی کم ہونے پر اور پانی ملاتے رہیں۔ یہ پانی گھر اور دکان پر بھی چھڑیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔ مجرب ہے۔

ایک زوداثر علاج

صبح سورج جب قدر سے بلند ہو جائے تو سورۃ "عبس و تولى" تین بار پڑھیں، پڑھ کر اپنے اوپر یا مریض پر دم کریں اور پانی پر دم کر کے بتئیں۔ مسلسل سات دن تک یہ عمل کریں۔ جادو کے توڑ کے لیے بے حد مفید ہے۔

جادو سے بچاؤ کا ایک مسنون و محبوب عمل

صبح نہار منہ عجوہ بھجور کے سات دانے کھانا جادو کا بہترین علاج ہے۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو صبح عجوہ کے سات دانے کھائے گا اسے اس دن بھر جادو اور زہر نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ (کمانی روایت البخاری)

پس پورے یقین کے ساتھ اس نبوی علاج پر عمل کرنا چاہیے۔ عجوہ بھجور مدینہ منورہ میں ملتی ہے حجاج کرام وہاں سے لے آتے ہیں۔ جزیرہ عرب جانے والوں سے غیر ملکی مصنوعات کی فرمائش کرنے کے بجائے اس طرح کی متبرک اشیاء ملگوانی چاہئیں۔

دشمنوں اور ظالم حکمرانوں سے حفاظت کے اسیر اعمال

سورۃ قریش کا عمل

مغرب کی نماز کے بعد اکتالیس (۲۱) مرتبہ سورۃ قریش ہر بار بسم اللہ کے ساتھ پڑھیں۔ بہت مقبول، مفید اور موثر عمل ہے۔ اول و آخر درود شریف پڑھیں۔

ایک آیت کریمہ کا عمل

عصر کے بعد پہلے ۶۱۳ مرتبہ اور آئندہ جس قدر چاہیں پڑھیں۔

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ (القدر: ۴۵)

اول و آخر درود شریف۔

عجیب تاثیر والا عمل

اس آیت مبارکہ کی تلاوت، حفاظت کے سلسلے میں عجیب تاثیر رکھتی ہے۔

ثُمَّ انزَلَ عَلَيْكُم مِّن بَعْدِ الْغَمِّ أَمْنًا نَّعَاسًا يَغْشَى طَائِفَةً مِّنكُمْ
وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ
الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَل لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ مِن شَيْءٍ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ

سے دعا کریں: "یا اللہ! آپ کے علم میں میرے جو دین و دنیا کے دشمن ہیں ان کے شر سے میری حفاظت فرما" دعا کے بعد آنکھیں کھول لیں۔ اس عمل سے بہت سارے لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے فائدہ عطا فرمایا ہے۔

یا لطیف کا عمل

ہر نماز کے بعد ای سو ایتیس (۱۲۹) مرتبہ "یا لطیف" پڑھیں۔ آخر میں یہ آیت پڑھیں:
لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ
الْخَبِيرُ (الأنعام: ۱۰۳)

سورۃ الفیل والاعمل

روزانہ ایک سو بار (۱۰۰) سورۃ الفیل مکمل سورت پڑھیں دشمن مغلوب ہو جائیں گے، ان شاء اللہ تعالیٰ دشمنوں سے حفاظت کا ایک مفید و آسان وظیفہ

عشا کی نماز کے بعد اکتالیس (۴۱) بار یہ آیت مبارکہ پڑھیں:

وَعَنْتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا

(طہ: ۱۱۱) اول آخر سات بار درود شریف۔

(تلقین فرمودہ حضرت مولانا قاری اللہ بخش صاحب مدظلہ طاہر والی)

(ماخوذ از: لطف اللطیف)

☆☆☆☆☆

لِلَّهِ يُخَفُّونَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبَدُّونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَانَتْ لَنَا
مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا هَهُنَا قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ
الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي
صُدُورِكُمْ وَلِيَمْحَ صَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ
الصُّدُورِ (آل عمران: ۱۵۴)

اس آیت کے بے شمار فوائد ہیں۔ جن میں سے چند ایک جو صاحب نافع الخلائق نے ذکر فرمائے ہیں درج ذیل ہیں:

- ۱..... ہر حاجت اور مشکل کے لیے چالیس دن تک روز نہ چالیس بار پڑھیں۔
- ۲..... دشمن کی بلاکت کے لیے نو (۹) روز تک ایتیس (۲۹) بار پڑھیں۔
- ۳..... حاسدوں کے دفع کرنے کے لیے ایتیس (۲۹) روز تک ایتیس (۲۹) بار پڑھیں۔ بکرم اللہ تعالیٰ سب دفع ہوں گے۔
- ۴..... نوکری پانے کے لیے دس دن تک روز اندوس (۱۰) بار پڑھیں۔
- ۵..... بیماری اور آدھے سر کے درد کے علاج کے لیے سات (۷) دن تک سات (۷) بار پڑھیں۔
- ۶..... جان، مال اور اولاد کی سلامتی کے لیے ہمیشہ روزانہ پانچ (۵) بار پڑھیں۔
- ۷..... دشمنوں کے مقابلے کے لیے اگر چہ سو ہزار دشمن ہوں بصدق دل ہر روز ایک بار پڑھیں۔ حکم الہی سب دشمن مقبور و مطیع و فرمانبردار ہوں گے۔
- ۸..... واسطے جمع حاجات و مرادات کے ہر روز تین (۳) مرتبہ پڑھیں۔

يَا عَزِيزُ کا عمل

حضرت مولانا محمد امین صفدر صاحب اوکاڑوی مناظر اہلسنت والجماعت نور اللہ مرقدہ دشمنوں سے حفاظت کے لیے یہ عمل ارشاد فرماتے تھے۔ فجر اور عشاء کے بعد آنکھیں بند کر کے اپنے اوپر ایک نور کی چادر تصور کریں اور اکتالیس (۴۱) مرتبہ "یا عزیز" پڑھیں اول آخر تین تین بار درود شریف۔ آخر میں ان الفاظ

درود شریف کے فضائل

آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجنے کی فضیلت

☆..... حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس مجلس میں بھی لوگ جمع ہوں گے اور وہ اس میں نہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں گے اور نہ اپنے نبی (علیہ افضل الصلوٰت والتسلیمات) پر درود (وسلام) بھیجیں گے، قیامت کے دن ان کی وہ مجلس ان کے لیے (ذکر اللہ اور درود و سلام کے ثواب سے محرومی کی وجہ سے) حسرت و افسوس کا باعث ہوگی اگرچہ وہ جنت میں داخل بھی ہو جائیں۔

☆..... حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کے دن کثرت سے مجھ پر درود (وسلام) بھیجا کرو کیونکہ تمہارا درود (وسلام) جمعہ کے دن خاص طور پر (میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔

☆..... ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ جو بھی کوئی شخص جمعہ کے دن مجھ پر درود بھیجتا ہے، اس کا درود (خاص طور پر) میرے سامنے ضرور پیش کیا جاتا ہے۔

☆..... ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص بھی مجھ پر سلام بھیجتا ہے (خاص کر میرے روضہ پر کھڑے ہو کر) میری روح مجھ پر لوٹادی جاتی ہے (یعنی اس کی طرف متوجہ کردی جاتی ہے) یہاں تک کہ میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔

☆..... ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جس نے سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجا ہوگا۔

☆..... ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اصلی) بخیل وہ شخص ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا۔

☆..... ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم کثرت سے میرے اوپر درود بھیجا کرو اس لیے کہ یہ درود تمہارے (باطن کی تطہیر کے لیے زکوٰۃ) پاک کرنے کا ذریعہ ہے۔

☆..... ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ شخص ذلیل و خوار ہو جس کے سامنے

میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

☆..... ایک اور حدیث میں نبی علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں: جس شخص کے سامنے میرا ذکر آئے اس کو چاہئے کہ مجھ پر درود بھیجے اس لیے کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائیں گے۔

☆..... ایک اور حدیث میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: جو کوئی میرا ذکر کرے اس کو مجھ پر درود بھیجتا چاہئے۔

☆..... ایک اور حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ تک درود بھیجنے کا ذریعہ بیان فرماتے ہیں: بس اللہ کے کچھ فرشتے (مامور) ہیں جو (دنیا کی محفلوں، مجلسوں اور مسلمانوں کے آس پاس) گھومتے رہتے ہیں، میری امت کے درود و سلام میرے پاس پہنچاتے ہیں۔

☆..... ایک اور حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (ایک مرتبہ) جبرائیل علیہ السلام سے میری ملاقات ہوئی اور انہوں نے مجھے خوشخبری سنائی اور کہا کہ آپ کا پروردگار فرماتا ہے کہ جو شخص آپ پر درود بھیجے گا میں اس پر اپنی رحمت خاص نازل کروں گا اور جو آپ پر سلام بھیجے گا میں اس پر (خاص) سلامتی نازل کروں گا تو اس پر میں نے اللہ کی بارگاہ میں حمد و شکر ادا کیا۔

☆..... ایک اور حدیث میں آیا ہے: کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے اذکار و دعا کا (اپنا تمام وقت) آپ پر درود پڑھنے کے لیے ہی وقف کر دیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تب تو تمہاری تمام مشکلیں حل (اور ضرورتیں پوری) ہو جائیں گی اور تمہارے گناہ بھی معاف ہو جائیں گے۔

☆..... ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائیں گے۔

☆..... ایک اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپ کے چہرہ مبارک سے خوشی اور مسرت کے آثار ظاہر ہو رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پاس (ابھی

ابھی) جبرائیل علیہ السلام آئے اور کہا: آپ کے پروردگار نے فرمایا ہے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! کیا تم اس بشارت سے خوش نہ ہو گے کہ تمہاری امت میں سے جو شخص بھی تم پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا میں اس پر دس بار رحمتیں نازل کروں گا اور تمہاری امت میں سے جو شخص بھی تم پر ایک مرتبہ سلام بھیجے گا تو میں دس مرتبہ اس پر سلامتی نازل کروں گا۔

☆..... ایک اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں اور اس کی دس خطائیں معاف کر دی جاتی ہیں اور جنت میں اس کے دس درجے بلند کر دیئے جاتے ہیں اور دس نیکیاں بھی اس کے لیے لکھ دی جاتی ہیں۔

☆..... ایک اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر ستر (۷۰) مرتبہ رحمتیں (اور رحمت کی دعائیں) بھیجتے ہیں۔

☆..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر دعا بارگاہ الہی تک پہنچنے سے رکی رہتی ہے یہاں تک کہ دعا کرنے والا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل (اہل و عیال) پر درود بھیجتا ہے تب بارگاہ الہی تک پہنچتی اور قبول ہوتی ہے۔

☆..... حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہر دعا آسمان وزمین کے درمیان رکی رہتی ہے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ تک اس کا کوئی حصہ بھی نہیں پہنچتا یہاں تک کہ تم اپنے نبی علیہ السلام پر درود بھیجو۔ تب وہ دعا بارگاہ الہی میں پیش اور قبول ہوتی ہے۔

☆..... شیخ ابوسلمان دارانی (عبدالرحمن شامی متوفی ۲۱۵ھ) رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا جب تم اللہ تعالیٰ سے اپنی کسی حاجت کی دعا مانگو تو اس سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجو پھر جو چاہتے ہو مانگو اور آخر میں پھر درود و سلام بھیجو (یعنی ہر دعا کے اول و آخر درود شریف ضرور پڑھو) اس لیے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ حسب وعدہ اپنے کرم سے ان دونوں کو قبول فرمائیں گے، بنی اور ان کے کرم سے یہ بعید ہے کہ وہ ان کے درمیان کی دعا کو چھوڑ دیں (اور نہ قبول کریں)

درود شریف کے بعض خواص

سیدی حکیم الامت حضرت مولانا تھانوی قدس سرہ نے اپنی کتاب "زاد السعید" میں درود شریف کی بعض خصوصیات اور اپنی دینی و دنیوی مقاصد کے حصول میں اسکی برکات مستند روایات سے نقل فرمائی ہیں انہر میں لکھی جاتی ہیں۔

قبولیت دعا

☆ حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمام دعائیں رکی رہتی ہیں جب تک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر درود نہ پڑھو۔ [معجم اوسط صبر انبی]

☆ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دعا آسمان وزمین کے درمیان معلق رہتی ہے اور نہیں جاتی جب تک اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ پڑھو۔ [ترمذی]

پاؤں سو جانے کا علاج

☆ حضرت عبداللہ ابن عباسؓ کے پاس ایک شخص بیٹھا تھا اس کا پاؤں سوج گیا آپ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ کو سب سے زیادہ محبوب ہو اس کا نام لے اس نے کہا "محمد صلی اللہ علیہ وسلم" اسی وقت سن اتر گئی۔

☆ اسی طرح ایک مرتبہ حضرت عبداللہ ابن عمرؓ کا پاؤں سوج گیا انہوں نے بھی یہی عمل کیا فوراً سن اتر گیا۔ (حاشیہ حسن حصین)

بھولی ہوئی چیز یا آنا

☆ ابو موسیٰ مدینی نے بسند ضعیف روایت کیا ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تم کسی چیز کو بھول جاؤ مجھ پر درود بھیجو وہ چیز یاد آ جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔ (فضائل درود و سلام)

خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت

☆ درود شریف کی سب سے زیادہ لذیذ اور شیرین خاصیت یہ ہے کہ اس کی بدولت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں نصیب ہوتی ہے درود شریف کی کثرت سے عموماً یہ دولت حاصل ہو جاتی ہے اور

بعض درودوں کو بالخصوص بزرگوں نے آزمایا ہے۔

شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے کتاب "ترغیب اہل السعادت" میں لکھا ہے کہ شب جمعہ میں دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں گیارہ بار آیت الکرسی اور گیارہ مرتبہ قل ھو اللہ اور بعد سلام سو (۱۰۰) بار یہ درود شریف پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ تین مہینے نہ گزرنے پائیں گے کہ زیارت نصیب ہوگی وہ درود شریف یہ ہے: **اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلِّمْ**

یہ شیخ موصوف نے لکھا ہے کہ جو شخص دو رکعت نماز پڑھے، ہر رکعت میں بعد الحمد کے ۲۵ بار قل ھو اللہ اور بعد سلام کے ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے تو زیارت زیادہ نصیب ہوگی وہ درود یہ ہے۔ **صَلِّ اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ**

فائدہ: مگر اس دولت کے حاصل ہونے کی بڑی شرط قلب کا شوق سے پڑھنا اور ظاہری و باطنی گناہوں سے بچنا ہے۔ (فضائل درود و سلام) نماز روزے وغیرہ فرائض میں کوتاہی کرنے والے، اور حرام و ناجائز کے معاملے میں بے پروائی کرنے والوں کو صرف الفاظ پڑھنے سے یہ دولت حاصل نہیں ہوگی، اِلا ماشاء اللہ۔

عالم بیداری میں زیارت

شیخ عبدالوہاب شعرائی نے چند بزرگوں کی حکایت لکھی ہے کہ ان کو بار بار رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت بیداری میں کھلی آنکھوں ہوئی ہے، شیخ جلال الدین سیوطی صاحب جلالین کو ۳۵ مرتبہ یہ دولت عظمیٰ بیداری میں نصیب ہوئی ان بزرگوں میں سے اس کا سبب پوچھا گیا تو بتلایا کہ درود شریف کی کثرت اس کا سبب ہے۔

مگر یہ ظاہر ہے کہ اس مقام بلند تک پہنچنے کیلئے زبانی جمع خرچ کافی نہیں دل میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری محبت اور زیارت کا شوق ہونا اور ظاہری و باطنی گناہوں سے بچنا ضروری ہے جیسا کہ ان حضرات کا حال تھا، اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ نعت عظمیٰ اپنے فضل سے بطفیل حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نصیب فرمائیں۔

**اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ اَجْمَعِيْنَ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بَعْدَ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ.**

درود شفا

..... يَا سَلَامُ ۱۰۰ بار، يَا شَافِي ۱۰۰ بار، يَا حَيُّ ۱۰۰ بار پڑھ کر اس درود شفا کو جو شخص تین بار پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کو بیماریوں سے محفوظ رکھے گا۔ بحالت مرض ۳۱۳ بار یومیہ اگر پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس بیماری سے شفا دے گا۔ درود شفا یہ ہے:

**اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِيْهَا
وَغَايَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِيْهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَّائِيْهَا وَكَشْفِ
الْاَحْزَانِ وَجَلَّالِيْهَا وَعَلَى الْاِلهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ**

☆..... جو شخص نماز صبح پڑھ کر اس سے قبل کہ کسی سے بات کرے سو بار درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری کرے گا تمہیں حاجتیں دنیوی اور ستر حاجتیں آخرت کی پوری فرمائے گا۔ مغرب کی نماز کے بعد بھی پڑھنے کا یہی فائدہ ہے۔ (القول البدیع)

☆..... یہ درود شریف یومیہ ہزار بار پڑھنا امور دنیا و آخرت میں برکت اور فراخی معاش و ترقی رزق کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے

**اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ
صَلُوْتِكَ بَعْدَ مَعْلُوْمَاتِكَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ** (نوائد عثمانی شریف)

(ماخوذ از: حصن حصین)

☆☆☆☆☆☆

وظائفِ خواتین

(مفتی محمد طحطاوی حفظہ اللہ)

پیغامِ نکاح کے قبول ہونے کا وظیفہ

درج ذیل آیت کو کاغذ پر لکھ کر بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ جہاں پیغامِ نکاح بھیجیں گے، منظور ہوگا۔ وہ آیت یہ ہے: قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ O (سورہ آل عمران: آیت ۷۳، ۷۴)

شادی کے لیے وظیفہ

درج ذیل آیت کو کاغذ پر لکھ کر بازو پر باندھیں، اگر شادی نہ ہوئی تو انشاء اللہ شادی ہو جائے گی۔ وہ آیت یہ ہے:

وَلَا تَمُدَّنْ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفِثَنَّهُمْ فِيهِ وَرِزْقٌ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ وَأَمْرٌ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ (طہ: ۱۳۱، ۱۳۲)

لڑکیوں کے بکثرت پیغامِ نکاح کا وظیفہ

لڑکیوں کے پیغامات بکثرت آنے کے لیے سورہ احزاب کو ہرن کی جھلی یا کاغذ پر لکھ کر ایک ڈبہ میں بند کر کے گھر میں رکھ دیں۔

بچیوں کے رشتہ کا مجرب وظیفہ

جن بچیوں کے رشتے نہ آتے ہوں، وہ بچیاں خود اور ان کے والدین حسب ذیل وظیفہ صبح و شام

پابندی سے پڑھا کریں، وظیفہ یہ ہے ﴿يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ﴾ ۳۰۰ مرتبہ اور ﴿يَا بَاسِطُ يَا لَطِيفُ﴾ ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر دعا کریں، انشاء اللہ بہتر رشتہ آ جائے گا۔

بٹی بٹی کی شادی کے لیے مجرب وظیفہ

اگر کسی شخص کے بیٹے یا بیٹی کی شادی نہ ہوتی ہو اور وہ چاہے کہ اچھی جگہ اور جلدی شادی ہو جائے، تو تین ہزار تین سو مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد اکیس روز تک درج ذیل آیت پڑھے اور اول و آخر میں درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے۔ وہ آیت یہ ہے۔

﴿سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ﴾ (نہم: ۳۶)

انشاء اللہ اس عرصہ میں مراد حاصل ہوگی، یہ مجرب ہے۔

بدن پر ناسور یا داغ ہو

مُسَلَّمَةٌ لَا شَيْءَ فِيهَا [البقرة: ۷۱]

ہلکا اگر آپ کے بدن پر ناسور ہو یا کوئی داغ دھبہ ہو تو (۳۱) بار دوایا مرہم پر پڑھ کر پھونکیں اور پھر استعمال کریں، ان شاء اللہ داغ دھبہ دور ہو جائے گا۔

برکت اسم ”محمد“

متقدمین علماء میں سے کسی نے لکھا ہے کہ جب بچہ پیٹ میں ہو اس وقت اس کا نام ”محمد“ رکھ دیا جائے تو وہ بچہ لڑکا ہوگا۔

لڑکا خوبصورت پیدا ہوا

اگر کوئی عورت حمل کے زمانے میں خرپوزہ بکثرت استعمال کرے تو لڑکا خوبصورت اور تندرست

پیدا ہوگا۔ (طب نبوی ص: ۸۶)

جس لڑکی کا پیغام نہ آتا ہو اس کے لیے وظیفہ

جس شخص کی لڑکی کنواری بیٹھی ہو اور کوئی سامان جنہیز یا کسی جگہ پیغام نہ آتا ہو وہ شخص گیارہ ہزار

کر کے بچہ کو پائیں تو بچہ خوش خلق اور قوی الحافظ ہو جائے گا۔

چہرہ خوبصورت ہو جائے

اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِثْلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ
الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ
شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ
وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُّورٌ عَلَى نُورٍ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ
وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ [النور: ۱]

☆ اگر آپ کو اپنے دل اور چہرے پر نور پیدا کرنا ہے تو روزانہ مذکورہ آیت ایک مرتبہ اپنے اوپر پڑھ کر پھولیں۔

خاوند کی بے راہ روی اور حرام کمائی سے نجات کیلئے

قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيثِ
فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ [المائدہ: ۱۰۰]

☆ اگر کسی کا خاوند دوسری عورت سے ناجائز تعلق رکھتا ہو یا حرام کی کمائی گھر میں آتا ہو تو اسے باز رکھنے کیلئے (۱۱) دن تک (۱۳۱) مرتبہ اس مذکورہ آیت کو کسی کھانے کی چیز پر پڑھ کر دم کر کے کھائیں۔ ان شاء اللہ کامیابی ہوگی۔

لڑکی کا رشتہ نہ آتا ہو یا آتا ہو مگر پسند نہ آتا ہو

رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ [قصص: ۲۴]

☆ اگر آپ کی لڑکی کیلئے رشتہ نہ آتا ہو یا آتا ہو مگر پسند نہ آتا ہو تو آپ (۱۱۳) مرتبہ اس آیت کو پڑھیں اور تین دفعہ سورۃ الضحیٰ کو پڑھیں اور یہ عمل ہر مہینہ کے شروع میں (۱۱) دن تک پڑھیں اور تین مہینہ تک جاری رکھیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اچھا رشتہ نصیب ہوگا۔

من پسند رشتہ کے لیے درود شریف

مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد "یا معنی" گیارہ دن تک اس طرح پڑھے کہ جمعرات سے شروع کرے اور سوموار کی رات کو ختم کرے، پھر دیکھے پردہ غیب سے کیا ظاہر ہوتا ہے۔

بچوں کو نظر بد، اور ہر بیماری سے حفاظت کیلئے

بیدعا لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں
أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَعَيْنٍ لِأُمَّةٍ
تَحَصَّنْتُ بِحَصْنِ أَلْفِ أَلْفٍ لَأَحْوَلُ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيمِ.

محبت زوجین

اگر زوجین میں سے کسی کو دوسرے سے نفرت ہو اور محبت نہ ہو تو آیات ذیل لکھ کر محبت اپنے پاس رکھے، اور نمک یا مٹھائی پر پڑھ کر محبوب کو کھلائیں۔ "فلانہ" کی جگہ محبوب کا نام اور لفظ "فلان" کی جگہ محبت کا نام لکھیں آیات یہ ہیں:

وَالْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مَنِيًّا وَلِتُصْنَعَ عَلَيَّ غَنِيًّا إِذْ تَمْشِي
أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَن يَكْفُلُهُ فَرَجَعْنَاكَ إِلَىٰ
أُمِّكَ كَمَا تَنْقَرُ غَنِيًّا وَلَا تَخْزَنُ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ
الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا يَا مَقْلَبَ الْقُلُوبِ يَا مُسَخَّرَ السَّمَوَاتِ
السَّبْعِ وَالْأَرْضَيْنِ السَّبْعِ قَلْبَ لِفَلَانَةَ قَلْبَ فُلَانٍ بِالْخَيْرِ لِأَدَاءِ
الْحَقُوقِ يَا ذُؤُودَ حَبِيبِ يَا ذُؤُودَ.

کسی کا بچہ بے حد شریف ہو تو کیا کرنا چاہیے

اگر کسی کا بچہ بے حد شریف ہو، ماں باپ کو تنگ کرنا ہو تو "المقیت" سات بار ایسے کوزہ پر دم کریں جو نیا ہو اور ابھی تک اس میں پانی نہ ڈالا گیا ہو، اس میں پانی ڈال کر بچے کو پلائیں، اگر کوئی بچہ بہت روتا ہو تو بھی یہ عمل کریں، بچے کا رونا ان شاء اللہ تعالیٰ موقوف ہو جائے گا اگر بارش کے پانی پر یہ اسم مبارک سات بار دم

جو چاہے کہ اسے من پسند رشتہ ملے اور ظاہر و باطن دونوں اعتبار سے باکمال ہو تو اسے چاہیے کہ عشاء کے بعد تہجد کے وقت گیارہ سو گیارہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھ کر بارگاہ الہی میں دعا گو ہو تو عن . نہ اس کی جائز و نہی مراد پوری کر دیں گے اور اس رشتہ میں باہم الفت و محبت نصیب ہوگی، مدت عمل اکہیا نوے (۹۱) دن ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ذِي الْعِزَّةِ الْكَبِيْرَاءِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ
الْاَنْبِيَاءِ

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو عزت و کبریائی کا مالک ہے اور اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرمائے حضرت محمد خاتم الانبیاء پر۔

نئی دلہن کی پیشانی پکڑ کر یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُ
بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی اور اس کے عادات و اخلاق کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر اور اس کے اخلاق و عادات کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (سنن نسائی، ابو داؤد)

بیوی کی ناراضگی دور ہو جائے

جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا غضب ناک ہو جاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی ناک پکڑ لیتے اور فرماتے اے عوبیش یہ دعا کرو۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ اِغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاذْهَبْ غَيْظَ قَلْبِيْ
وَأَجِرْنِيْ مِنْ مُضَلَّاتِ الْفِتَنِ (ابن کثیر ج ۲، ص ۲۳۶)

ترجمہ: اے اللہ! اے محمد کے پروردگار! میرے گناہ معاف کر دے اور میرے دل کا غصہ دور کر اور مجھے گمراہ کن فتنوں سے بچالے۔

نوٹ: علماء نے لکھا ہے کہ اگر کسی کی بیوی ناراض ہوتی رہتی ہو تو اس کی ناک پکڑ کر مذکورہ دعا سکھا دیا کریں یا پڑھا دیا کریں امید ہے کہ باہمی محبت ہوگی۔

برے رشتے سے بچنے کا وظیفہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اِمْرَاةٍ تُشَسِّبُنِيْ قَبْلَ الْمَسِيْبِ وَاَعُوْذُ
بِكَ مِنْ وَاَلِدٍ يُّكُوْنُ عَلَيَّ وَبِاَلَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَالٍ يُّكُوْنُ
عَلَيَّ عَدَاۗبًا

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ایسی عورت سے جو مجھے بوڑھا کر دے بڑھاپے سے پہلے اور تیری پناہ چاہتا ہوں ایسی اولاد سے جو میرے لیے وبال ہو اور تیری پناہ چاہتا ہوں ایسے مال سے جو تجھ پر عذاب کا سبب بنے۔ (بخاری و ابوداؤد: ۱۸۳۱۰)

میاں بیوی کو آپس میں محبت نصیب ہو

وَمِنْ آيَاتِهِ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لَتَسْكُنُوْا اِلَيْهَا
وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِّقَوْمٍ
يَتَفَكَّرُوْنَ [پارہ ۲۱، روم، آیت ۲۱]

فائدہ: اگر آپ کو اپنی بیوی سے اختلاف ہے، آپس میں محبت نہیں ہے تو اس مذکورہ آیت کو (۹۹) دفعہ پڑھ کر کسی مٹھی چیز پر تین دن دم کریں اور دونوں کھائیں۔

برے رشتے سے بچنے کا وظیفہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ يُخْزِنِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ
كُلِّ صَاحِبٍ يُؤْذِنِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ اَمَلٍ يُلْهِيْنِيْ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں عورتوں کے نقتے سے، اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر اس عمل سے جو مجھ کو رسوا کر دے اور تیری پناہ چاہتا ہوں ہر اس ساتھی

سے جو مجھے تکلیف دے اور پناہ چاہتا ہوں ایسی امید سے جو مجھے (تیری یاد سے) فائل کر دے۔ (کنز العمال: ۱۸۹۲۳)

برے شوہر، سسرال سے بچنے کا وظیفہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ خَلِيلٍ مَّا كَرِهَ غَيْبُهُ تَرِيَانِي وَقَلْبُهُ
يُرْعَانِي إِنَّ زَايَ حَسَنَةً دَفَنَهَا وَإِنَّ زَايَ سَيِّئَةً أَدَاعَهَا

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتی ہوں ایسے مکار دوست (برے شوہر) سے جس کی آنکھیں مجھ کو دیکھیں اور اس کا دل میری ٹوہ میں لگا رہے (یعنی میرے عیب ڈھونڈنے کی ہر وقت فکر سوار ہو) اگر کوئی نیکی دیکھے تو اس کو چھپالے اور برائی دیکھے تو اس کو پھیلاتا رہے۔ (جامع صغیر: ۵۹)

برے شوہر، سسرال سے بچنے کا دوسرا وظیفہ

اللَّهُمَّ لَا تَسْلُطْ عَلَيَّ بِذُنُوبِي مِنْ لَا يَخَافُكَ فِي وَلَا يَرْحَمُنِي

ترجمہ: اے اللہ! مجھ پر میرے گناہوں کی وجہ سے کوئی ایسا شوہر یا سسرال مسلط نہ فرما جو میرے بارے میں آپ سے نہ ڈرے اور نہ مجھ پر س کھائے (یعنی ظالم شوہر یا سسرال سے میری حفاظت فرما)

اچھا رشتہ ملنے کی اہم دعا

ماں، باپ، بڑے بہن، بھائی کو چاہیے کہ بچوں اور چھوٹے بھائی بہنوں کو جوان ہونے کے بعد ایسی دعائیں یاد کرادیں جن میں (ایتھے رشتے کا ملنا اور عافیت کے ساتھ زندگی کا گزرتا) طلب کیا گیا ہے، چونکہ یہ دعائیں خود اللہ ہی نے بتائی ہیں، گویا آقا خود بتلا رہا ہے کہ ہمارے دربار میں ہم سے اس طرح مانگو، لہذا وہ دعائیں قبولیت کے اعتبار سے زیادہ قریب ہیں۔

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَجَعَلْنَا لِمُتَّقِينَ

إِمَامًا (الفرقان: ۷۴)

ترجمہ: اے ہمارے رب! عنایت فرما ہم کو ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی خشک اور کرہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا۔

اللہ تعالیٰ نے اس دعا کو اپنے خاص بندوں کی دعا فرمایا ہے۔ یہ دعا ہر مرد و عورت کو زندگی بھر مانگتے رہنا چاہیے، بہت مبارک دعا ہے اس میں شوہر، بیوی، بچے خاندان سب کے لیے دنیا و آخرت دونوں کی دعائیں آگئیں۔

شادی کے بعد کی دعا

شادی ہونے کے بعد اس کو پڑھنے سے میاں بیوی کے درمیان محبت و الفت پیدا ہوتی ہے:
اللَّهُمَّ أَلْفَ بَيْتِي وَبَيْنَ زَوْجَتِي، كَمَا أَلَفْتَ بَيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللَّهُ وَسَلِّمْ وَخَدِيجَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، اللَّهُمَّ أَلْفَ بَيْتِي وَبَيْنَ
زَوْجَتِي كَمَا أَلَفْتَ بَيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَائِشَةَ
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا.

ترجمہ: اے اللہ! میرے اور میرے شوہر کے دلوں میں محبت اور الفت ایسے بھر دے اور ہمارے دلوں کو ایسے ملا دے جیسے آپ نے محمدؐ اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے دلوں کو ملا دیا تھا اے اللہ! میرے اور شوہر کے دلوں کو ایسا ملا دے جیسے آپ نے محمدؐ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے دلوں کو الفت و محبت سے ملا دیا تھا۔

اور اپنی بیوی کو ماہواری کے فوراً بعد پہلی رات کو ایک چھوہارہ، دوسری رات کو دو چھوہارے تیسری رات کو تین چھوہارے اور اسی طرح اسی ترتیب کے ساتھ ہر آنے والی رات کو ایک ایک چھوہارہ زیادہ کر کے کھلایا کریں یہاں تک کہ سارے چھوہارے ختم ہو جائیں۔

حاصل کی حفاظت

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَغِيصُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ
وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ [رعد: ۸]

☆ اگر حمل گر جانے کا خوف ہو یا حمل نہ ٹھہرتا ہو اس آیت اور اوروالی آیت ان دونوں کو لکھ کر عورت کے رحم پر باندھے ان شاء اللہ تعالیٰ حمل محفوظ رہے گا اور اگر نہ ٹھہرتا ہو گا تو قرار پائے گا۔

گھریلو اختلافات دور کرنے کا وظیفہ

زکوٰۃ: بدھ کی رات گیارہ، سومرتبہ اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود قاری کے ساتھ پڑھیں:

علاج: گیارہ مرتبہ یہ دعا پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے کھلا، پلا دیں۔

وَلَهُ اسَلَمَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ (آل عمران: ۸۳)

عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے

سورۃ الحجر تکمیل، پارہ و مسابہ زنی نفسی جو شخص اس کو زعفران سے لکھ کر کسی عورت کو پلائے اس کا دودھ بڑھ جائے۔

شوہر کو مہربان کرنے کے لیے وظیفہ

جس کا شوہر ناراض ہو اس آیت کو شیرینی پر پڑھ کر کھلائے، ان شاء اللہ تعالیٰ مہربان ہو جائے گا۔
مگر واضح رہے کہ ناجائز محل میں ہرگز اس کا اثر نہ ہوگا۔

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّخِذُ مِن دُونِ اللَّهِ أَنْدَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يُرُونَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ (بقرہ: ۱۶۵)

برائے اولاد

رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ [انبیاء: ۸۹]

☆ جس کو اولاد سے مایوسی ہو وہ نماز کے بعد مذکورہ بالا آیت تین مرتبہ پڑھا کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ صاحب اولاد ہو جائے گا۔

خاوند کے غصہ کو ختم کرنے کا وظیفہ

جس عورت کے خاوند کو بہت غصہ آتا ہو، وہ جب بھی شوہر کو پینے کے لیے پانی دے، تو اس پر ۲۰ مرتبہ (بسم اللہ الرحمن الرحیم) پڑھ کر دم کر کے پلا دے۔ ان شاء اللہ خاوند کا ناجائز غصہ بالکل ختم ہو جائے گا۔

نیک صالح اولاد کے لیے پہلا وظیفہ

سورۃ یوسف با وضو لکھ کر حاملہ عورت کو باندھ دیں اور بے ادبی سے بچائیں۔ انشاء اللہ نیک و صالح لڑندے جنے گی۔

کاروبار اور شادی کے لیے

اور اگر اس کو کاغذ پر لکھ کر کسی بے کار آدمی کے بازو پر باندھا جائے تو صاحب روزگار ہو جائے یا جس نے کہیں پیغام نکاح بھیجا ہو اسے بازو پر باندھا جائے اس کا پیغام منظور ہو جائے۔

حمل ضائع ہونے سے بچنے کا وظیفہ

ایک کاغذ پر نو مرتبہ درج ذیل آیت لکھیں، ابتداء میں بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اول آخر درود شریف پھر اس کا تعویذ بنا کر عورت کے پیٹ پر باندھیں۔ تعویذ کو بے ادبی سے بچائیں۔

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ ﴿﴾ (نحل: ۱۲۷، ۱۲۸)

چہرے کے کیل مہاسوں کا ایک اہم نسخہ

لیموں کا رس تین مرتبہ کپڑے سے چھنا ہوا، دو تولہ عرق گلاب، سہ آتھ دو تولہ گلبریں اعلیٰ والی دو تولہ تینوں چیزوں کو ایک شیشی میں ڈال کر کیجا کر لیں، چہرے کی خوبصورتی بڑھانے کے لیے ایک بہترین چیز تیار ہے۔

دن میں کم از کم تین مرتبہ استعمال کرنا چہرے کے داغ مہاسے کیل وغیرہ کے لیے بے حد مفید ہے۔

بِحَقِّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ
لیکور یا ختم کرنے کا دوسرا وظیفہ

لیکور یا کے مرض کے شفا بخش علاج کے لیے با وضو ہو کر پاک و سفید کاغذ پر "سورہ النجم" زعفران سے لکھیں اور کاغذ آب زمزم یا عام پانی میں گھول کر پلا دیں، انشاء اللہ سات یوم کے مسلسل عمل سے لیکور یا کا مرض بالکل ختم ہو جائے گا۔ اس عمل کے کرنے سے رحم کے دیگر امراض میں بھی انشاء اللہ تعالیٰ شفاء نصیب ہوگی۔

سینہ کے درد اور ورم کو ختم کرنے کا وظیفہ

اگر کسی خاتون کے سینوں میں درد یا ورم ہو تو درجہ ذیل آیت لکھ کر سینہ پر باندھیں انشاء اللہ تعالیٰ درخت ہو جائے گا۔

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُسْفِيْكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهِ مِنْ بَيْنِ

قَرْبٍ وَدَمٍ لَبْنَا خَالِصًا سَائِغًا لِلشَّارِبِينَ (نحل: ۶۶)

عورت کا دودھ بڑھانے کا وظیفہ

اگر عورت کے پستان میں دودھ نہ پیدا ہوتا ہو تو ایک سوا ایک (۱۰۱) بار درج ذیل آیت بارش کے پانی پر دم کر کے پلا جائے، خوب دودھ پیدا ہو جائے گا:

فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ

عورت کے دودھ بڑھانے کا وظیفہ

اگر کسی عورت کا دودھ کم ہو تو سورۃ الحجر کو زعفران سے لکھ کر پانی پر گھولیں اور اس عورت کو پلائیں

سکا دودھ بڑھ جائے۔ (ماخوذ از: وظائف زوجین)

☆☆☆☆☆☆

چہرے کی رنگت نکھر آتی ہے اور جلد ریشم کی طرح ملائم ہو جاتی ہے۔

داغ دھبوں کا علاج

اگر بدن یا چہرے پر کوئی داغ دھبہ ہو تو دوائی یا مرہم پر مندرجہ ذیل آیت اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور پھر وہ دوئی یا مرہم استعمال کریں۔ ان شاء اللہ ہر طرح کا داغ دھبہ دور ہو جائے گا:

مُسَلَّمَةٌ لِأَشِيَةِ فِيهَا (بقرہ: ۷۱)

حیض کی کمی اور درد کو ختم کرنے کا وظیفہ

جس عورت کی ماہواری میں کمی ہو اور اس سے تکلیف ہوتی ہو۔ تو مندرجہ ذیل آیات لکھ کر کمر میں

اس طرح باندھیں کہ تعویذ رحم پر پڑا رہے:

﴿وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِنْ نَجِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجْرْنَا فِيهَا مِنْ

الْعُيُونِ (نہ: ۳۳)

أَوْلَمَ يَرِ الْآلِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا

فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيًّا أَفَلَا يُؤْمِنُونَ

(انبیاء: ۳۵)

حیض کے درد کو ختم کرنے کا وظیفہ

جو عورت حالت حیض میں کثرت کے ساتھ "المتعالی" کا ذکر کرے ان شاء اللہ اس کی تکلیف

دور ہوگی۔

لیکور یا ختم کرنے کا پہلا وظیفہ

اگر کسی عورت کو لیکور یا ہو گیا ہو، تو تین سو مرتبہ یہ آیات عرق گلاب پر دم کر کے اکتالیس روز تک

پلا جائے، ان شاء اللہ مرض ختم ہو جائے گا:

وَيَسْفِىْ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ [توبہ: ۱۳]

وَنَنْزِلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ (بنی اسرائیل)

لَا يَرُونَ فِيهَا شُمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا
شوہر کو مہربان کرنے کیلئے

وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرُونَ
الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ وَمِنَ
النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْدَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ

[بقرہ: ۱۶۵]

☆ جس کا شوہر ناراض ہو اس آیت کو شیرینی پر پڑھ کر کھلائے ان شاء اللہ تعالیٰ مہربان ہو جائے گا۔ مگر واضح رہے کہ ناجائز عمل میں ہرگز اس کا اثر نہ ہوگا۔

اولاد کے لیے دعا

رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ

[آل عمران: ۳۸]

☆ جس کو اولاد سے مایوسی ہو وہ اس آیت کو پڑھا کرے خداوند کریم اس کی برکت سے فرزند صالح عطا فرمائے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

اولاد فرما نبردار ہو

وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ

[الاحقاف: ۱۵]

☆ جس کی اولاد نافرمان ہو وہ اس آیت کو ہر نماز کے بعد پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ صالح ہو جائے گی، پڑھنے کے وقت ”ذُرِّيَّتِي“ کے لفظ پر اپنی اولاد کا خیال رکھے۔

ولادت میں سہولت کے لیے

إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ وَأَذْنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ

[انشقاق: ۱ تا ۴]

☆ ان آیتوں کو لکھ کر ولادت کی آسانی کیلئے بائیں ران پر باندھ دے، ان شاء اللہ تعالیٰ بہت آسانی سے ولادت ہوگی، مگر بعد ولادت تعویذ کو فوراً کھول دینا چاہئے اور اسی عورت کے سر کے بال کی دھونی مقام خاص پر دینا مفید ولادت ہے۔

بچے کے رونے اور ڈرنے کے علاج اور دودھ میں زیادتی کے لیے
إِذْ قَالَتِ امْرَأَةُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا
فَتَقَبَّلْ مِنِّي إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ
إِنِّي وَضَعْتُهَا أُنْثَىٰ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعْتَ وَلَيْسَ الذَّكَرُ
كَالْأُنْثَىٰ وَإِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ
الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا
وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ
عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنَّىٰ لَكِ هَذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ

إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ [بقرہ: ۲۳ آل عمران رکوع ۴، ۵]

اگر مشک و زعفران سے لکھ کر تانے یا لوہے کی نگلی میں رکھ کر بچے کے گلے میں لٹکا دیا جائے تو رونے اور ڈرنے اور بد خوئی سے حفاظت رہے گی اور ماں کے تھوڑے دودھ سے آسودہ ہو جائے اور اگر دودھ کم ہو تو بڑھ جائے اور بچہ کا نشوونما خوب ہو۔

اولاد جب مرجاتی ہو تو اس کی محافظت کیلئے

وَنَجِّنْهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ [بقرہ: ۲۳ سورة الضفت آیت ۷۶]

☆ اگر کسی کی اولاد مرجاتی ہو، زندہ نہ رہتی ہو یا وہ کسی سخت مصیبت میں مبتلا رہتا ہو تو اس دعا کو روزانہ صبح و شام (۱۱) دفعہ پڑھے۔

جس کسی کو اولاد نہ ہوتی ہو

لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ يَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ

إِنَّا وَبَّيْهَبٌ لِّمَنْ يَشَاءُ اللَّهُ كُورٌ [بارہ ۲۵ سورۃ الشوری آیت ۴۹]

☆ جس کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو وہ یہ دعا (۱۳۳) مرتبہ پانی پر دم کر کے فجر کی نماز کے بعد دونوں میاں بیوی بتیں۔

نیند آگرنہ آئے تو یہ دعا پڑھے

مسند احمد میں ہے کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نیند آچاٹ ہو جانے کے مرض کو دور کرنے کیلئے

ایک دعا سکھاتے تھے کہ سوتے وقت پڑھا کریں، وہ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَمَنْ

شَرَّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَخْضَرُونَ [حصن حصین]

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کا دستور تھا کہ اپنی اولاد میں سے جو ہوشیار ہوتے ان کو یہ دعا

سکھا دیا کرتے اور جو چھوٹے نا سمجھ ہوتے، یاد نہ کر سکتے انکے گلے میں اس دعا کو لکھ کر لٹکا دیتے۔ ابو داؤد

اور نسائی میں بھی یہ حدیث ہے۔ امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ اسے حسن غریب بتلاتے ہیں۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۳۶۹)

فائدہ: آج کل تقریباً ہر آدمی اس پریشانی میں مبتلا ہے کہ نیند نہیں آتی اسکی کئی وجوہات ہیں جن میں سے ایک

مال و دولت کی ہوس اور گناہوں والی زندگی گزارنا ہے، جس آدمی کو یہ مرض لاحق ہو وہ عشاء کی نماز پڑھے

اور سو جائے، بستر پاک و صاف ہو، مذکورہ بالا دعا کا ایک تعویذ بنا کر تنگی میں رکھیں اور سوتے وقت اس دعا کو

پڑھتے رہیں جب تک نیند نہ آجائے اور صبح اٹھ کر فجر کی نماز پڑھیں، چند دنوں میں مرض جاتا رہے گا ان شاء

اللہ۔ لیکن سونے کا معمول یہی رکھیں۔

بچوں کی بدتمیزی کا سبب اور اس کا علاج

بچوں کی بدتمیزی اور نافرمانی کا سبب عموماً والدین کے گناہ ہوتے ہیں، خدا تعالیٰ کے ساتھ

اپنا معاملہ درست کریں اور تین بار سورۃ فاتحہ پانی پر دم کر کے بچے کو پلایا جائے۔

(آپ کے مسائل ج ۷ ص ۲۰۸ حضرت لدھیانوی شہید)

بیٹے اور بیٹی کیلئے رشتہ نصیب ہو

أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ [سورۃ النمل: ۶۲]

کثرت سے پڑھیں۔

آسانی سے رشتہ ہونے کے لئے

﴿وَبِإِنِّي لَمَّا أَنْزَلْتُ إِلَيْكَ مِنَ خَيْرِ فَخِيرٍ﴾

صبح کی نماز کے بعد روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھنا۔

گھر بیلوا اختلاف ختم کرنے کے لئے

سورۃ القدریش نماز فجر کے بعد (۱۰۰) مرتبہ پڑھنا

اگر کوئی رشتہ دینے سے انکار کرے

سورۃ الزلزال (۲۱) مرتبہ پڑھنا

سورۃ الزلزال کا تعویذ بھی ساتھ لے جاسکتے ہیں۔

برائے حب و موافقت زوجین

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا

وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُفَكَّرُونَ

کثرت سے پڑھا کرے

آوارہ اور مخالف شوہر کو موافق بنانے کے لئے

سورۃ التین عشاء کے بعد روزانہ (۱۱) مرتبہ اس نیت سے پڑھے

سسر اور ساس کی لڑائی سے بچنے کے لئے

﴿الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ﴾..... کثرت سے پڑھنا

پاؤں میں درد کے لئے

سورۃ الطارق روزانہ (۳) مرتبہ

بہن بھائیوں کے اختلاف کو ختم کرنے کے لئے

﴿اللَّهُ الصَّمَدُ﴾ روزانہ (۱۰۰) مرتبہ

برائے اولاد

سورۃ رحمن ایک بار پڑھے اور ﴿قَبَائِلُ آلِهِ رَبُّكُمْ تَكْتُمُونَ﴾ تین دفعہ پڑھے۔ اس سے گڑھ دم کریں اور عورت جب حیض سے پاک ہو جائے تو غسل کرنے کے بعد اس کو کھلائے۔

زیادہ رونے والے بچوں کے لئے

إِلَهِي بِحُرْمَةِ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

کا تعویذ لکھ کر دونوں کندھوں کے درمیان لٹکا دیں۔

نظر بد لگنے یا بچے کا سوتے میں رونے اور ڈرنے کا وظیفہ

تین مرتبہ پڑھ کر بچے پر دم کریں اور یہ دعا لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں :

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَعَيْنٍ لِأَمِيَّةٍ وَإِنْ يَكْأَدُ الْإِلَيْنَ كَفَرُوا لَيُزَلْفُنَّكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ

فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَى مِنْ فُطُورٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ

☆☆☆☆☆

مغربات حضرت مولانا درخواسی رحمۃ اللہ علیہ

زیارت والدین کے لئے

اگر کسی کے والدین فوت ہو گئے ہیں اور وہ ان کو خواب میں زیارت کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو رات کو سونے کے وقت سات مرتبہ سورۃ یٰسین پڑھ کر ان کے ایصال کرے، ان شاء اللہ خواب میں زیارت ہوگی۔

حب کے وظائف

مخالف کو محبت بنانے کے لئے ناجائز محبت میں استعمال نہ کرے ورنہ نقصان ہوگا

(الف) عشاء کے بعد دو رکعت پڑھے، ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سات بار یہ آیت پڑھے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ

الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوْدَّةً وَاللَّهُ قَدِيرٌ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

سلام کے بعد اول و آخر گیارہ بار درود شریف اور یہ دعا ستر مرتبہ پڑھیں۔

اللَّهُمَّ لَيْسَ قَلْبُ فُلَانٍ إِلَيَّ كَمَا لَيْسَ الْحَدِيدُ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ

السَّلَام

یا اپنی زبان میں دعا کر لے یا اللہ فلاں کے دل کو میرے لئے نرم کر دے جیسا کہ تو نے حضرت داود علیہ السلام

کے لئے لوہے کو نرم کر دیا تھا۔

(ب) دوسرا تعویذ اس طریقہ پر لکھ کر اس کو پلائیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ — الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ — الرَّحْمَنِ

الرَّحِيمِ — الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَأَحْوَلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ

الْعَظِيمِ —

یہ تین تعویذ لکھ کر ہر تعویذ تین دن پلائیں۔

سات مرتبہ پڑھیں اول و آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں جو نہ ماننے والے ہیں مان جائیں گے۔

(۶) فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

عصر کے بعد ہر روز بلا تاغہ دو تین پڑھیں اور خاص جگہ کا تصور کریں کام ہو جائے گا۔

(۷) بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يٰنَّبِيَّ إِنَّهَا إِنْ تَكُ مِقَالًا

حَبَّةٍ مِّنْ حَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيَّ صَخْرَةً أَوْ فِي السَّمَوَاتِ أَوْ فِي

الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ، إِنَّ الَّذِي فَرَضَ

عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَأْدُكَ إِلَى مَعَادٍ، يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ

لَأَرْيَبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ، اجْمَعْ عَلَيَّ فَلَانَ بِنَ

فَلَانَةَ يَا فَلَانَةَ بِنْتَ فَلَانَةَ

مطلوب یا مطلوبہ کا نام مع والدہ کے لکھے، پھر یہ تعویذ چرخہ میں صبح و شام حسب منشا اُٹا چلائیں با وضو ہو کر اور ساتھ سورۃ فاتحہ بسم اللہ کے ساتھ مع وصل بسم الرحیم بالحمد پڑھتے رہیں، اس کو درخت پر لٹکائیں یا سات بار صبح و شام پڑھیں اول و آخر درود شریف۔

(۸) عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ

مُودَةً وَاللَّهُ قَدِيرٌ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

بعد نماز فجر پڑھے اور دیگر اوقات میں با وضو پڑھتے رہیں، اول و آخر تین مرتبہ درود شریف، جہاں رشتہ کی خواہش ہوگی وہاں کام ہو جائے گا۔

(۹) چہار شنبہ کی رات کو بعد مغرب یا بعد عشاء غسل کریں، صاف کپڑے پہنیں خوشبو لگائیں اور مکان

میں اگر تیشی ساگائیں اور حسب ذیل طریقہ سے چار رکعت نفل پڑھیں، پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ دس بار اور

سورۃ اخلاص چالیس بار دوسری رکعت میں فاتحہ بیس بار اور اخلاص تیس بار اور تیسری رکعت فاتحہ تیس بار اور

اخلاص بیس بار اور چوتھی رکعت میں فاتحہ چالیس بار اور اخلاص دس بار، سلام کے بعد سجدہ کریں اور اس میں ستر

(ج) یا بَدُوْحُ دو ہزار مرتبہ پڑھ کر مٹھائی پر دم کر کے اس کو کھلائیں ان انشاء اللہ وہ محبت ہوگا۔

برائے حُبِّ زَوْجِيْنِ

(۱) وَالْقَيْثُ عَلَيْكَ مَحَبَّةٌ مِّنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلَيَّ عَيْثِي

نماز مغرب کے بعد ایک مرتبہ پڑھیں، اول و آخر درود شریف چالیس دن تک یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بے حد محبت ہوگی۔

(۲) يَا وَدُوْدُ يَا لَطِيْفُ ' گیارہ سو بار کالی مرچ گیارہ عدد پر عشاء کے بعد پڑھیں پھر جلتی آگ میں ڈال دیں۔ اکتالیس دن یہ عمل کریں، انشاء اللہ محبت ہو جائیگی۔

برائے نکاح و شادی و مٹکنی کے وظائف

(۱) اکتالیس دن سورۃ فتح اکتالیس مرتبہ پڑھیں، اسم اعظم و دعاء خضریٰ ساتھ پڑھیں، اول و آخر درود شریف پڑھیں۔

(۲) اِنَّمَا اَشْكُو بَيْنِي وَبَيْنِي اِلَى اللّٰهِ چار نمازوں کے بعد ۳۳ مرتبہ اور بعد نماز عشاء و تراویح

سنت کے درمیان ۳۱۳ مرتبہ پڑھیں، اول و آخر درود شریف اور اس خاص جگہ کا خیال رکھیں جب تعداد مکمل کر لیں تو سجدہ میں چلا جائے اور يٰسَاغْفُوْرُ پانچ مرتبہ پڑھیں اور شہادت کی انگلی آسمان کی طرف کھڑی کر کے یہ عمل ۳۱ دن کرے۔

(۳) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ تین سو تراویح (۳۸۳) مرتبہ روزانہ پڑھیں اور خاص جگہ کا تصور کرے اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف۔

(۴) اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا

کی آیت بعد نماز عشاء تا صبح پڑھتا رہے اور نیند نہ کرے پھر مٹھائی پر دم کر کے کھلانے نہ ماننے والے مان جائیں گے۔

(۵) اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰٓ اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا اَيْدِيَهُمْ وَتَشْهَدُ

اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ

بَارِلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ پڑھیں، پھر سر اٹھا کر ستر بار سورۃ اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ پڑھیں، پھر سجدہ کریں اور مندرجہ ذیل کلمات ستر مرتبہ کہیں، سبحان اللہ چشم فلاں بن فلاں نہ ناظر من گن والحمد للہ دل فلاں بن فلاں طالب من گن لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ گوش فلاں بن فلاں نہ مطیع من گردان پھر سجدہ سے سر اٹھا کر ستر مرتبہ ذرود شریف پڑھیں، پھر ستر مرتبہ استغفار کریں، پھر اس کے بعد طلواروئی خیرات کریں، پھر اس طرح یہ عمل تیس کی رات اور جمعہ کی رات بھی کریں۔ اگر ایک ہفتہ کامیابی نہ ہو تو اس طرح دوسرے ہفتہ کریں، پھر تیسرے ہفتہ کریں انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

(۱۰) بعد نماز عشاء دو رکعت نفل پڑھیں اور ایک تسبیح یَا لَطِيفُ پڑھیں جس لڑکی کا رشتہ مطلوب ہو اس میں کامیابی ہوگی یہ عمل ایک مہینہ کریں۔

(۱۱) لڑکی کے لئے اچھا رشتہ میسر ہو جائے بعد نماز عشاء ۷۷ مرتبہ یَا حَسْبِيَ اللَّهُ یَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ پڑھیں اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف۔

(۱۲) جس لڑکی کی شادی نہ ہو رہی ہو تو اکیس بار سورۃ طہ پڑھیں اول و آخر درود شریف۔

(۱۳) رشتہ کے لئے یہ تعویذ چاند کی پہلی تاریخ کو لکھیں اور طالب اپنے بازو پر باندھے اور پھر ان سے رشتہ کا مطالبہ کریں۔ تعویذ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يُّشَاءُ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يُّشَاءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ،
يَا فَتّٰحُ يَا فَتّٰحُ يَا فَتّٰحُ صَلّٰى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ
وَآلِهِ وَصَحْبِهِ اَجْمَعِيْنَ

(۱۴) کَلَّا اِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِيْنِ . کی تین تسبیح پڑھیں۔

برائے حمل

(۱) (الف) یَا مُبْدِئُ کے نو تعویذ لکھیں جب عورت حیض سے پاک ہو تو تین رات جامعت کرے

اور اور ہر روز صبح کو تعویذ پانی میں بھگو کر پی لے اسی طرح دوسرے مہینہ میں، پھر تیسرے مہینہ میں کرے۔
(ب) یہ تعویذ عورت کے گلے میں ڈالیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہو ہو ہو ہو ہو ہو

اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ

حَسْبِيَ حَسْبِيَ حَسْبِيَ حَسْبِيَ حَسْبِيَ حَسْبِيَ

قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم

وَصَلِّ اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ اَجْمَعِيْنَ

(۲) (الف) پانچ لوگ ہوں ہر ایک پر سات سات بار یہ آیت پڑھیں

اَوْ كَظَلَمْتَ فِيْ بَحْرِ لُجِّيْ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ

سَحَابٌ ظَلَمْتَ بَعْضَهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَا اَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكْذِبْ

يَرَاهَا وَمَنْ لَمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهُ نُوْرًا فَمَا لَهُ مِنْ نُّوْرِ

غسل حیض کے بعد ہر دن لوگ کھائے اور اس پر پانی نہ پئے۔

(ب) ہر کی تھلی یا کاغذ پر عمران و گلاب سے یہ آیت لکھیں

وَ لَوْ اَنْ قُرْاْنَا سَيِّوْتِ بِهٖ الْجِبَالِ اَوْ قَطِعَتْ بِهٖ الْاَرْضُ اَوْ كَلِمٌ بِهٖ

الْمَوْتِ بَلِ لِلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا

اور اس کو عورت کے گلے میں ڈالیں۔

(۳) (الف) ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھیں

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ

اِمَامًا

اکتالیس دن کریں۔

(ب) صبح و شام ایک تسبیح ”رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ“ کی پڑھیں۔

(ج) مباشرت کے وقت جماع سے پہلے عورت کے پیٹ کی دہنی طرف ہاتھ پھیرتے ہوئے

سات بار سورۃ فاتحہ پڑھیں اس کے بعد ناف پر انگلی رکھ کر کہے، یا اللہ اگر تو نے مجھے لڑکا عطا فرمایا تو اس کا نام محمد رکھوں گا۔

(۳) برائے اولاد پر سورۃ یوسف لکھ کر عورت کے گلے میں ڈالیں اور نذر مائیں کہ لڑکے کا نام محمد رکھوں گا۔

(۵) اولاد پر سورۃ کے لئے حمل پر تین گزرنے سے پہلے ہرن کی کھال پر یا کاغذ پر عرفان کو عرق گلاب میں حل کر کے یہ تعویذ لکھیں:

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَغِيصُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ
وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ. عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرِ
الْمُتَعَالِ - يَا زَكْرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ نَّاسِمُهُ يُحْيِي لَمْ نَجْعَلْ لَهُ
مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا. بِحُرْمَةِ مَرْيَمَ وَعِيسَىٰ إِنَّا صَالِحَاتٍ طَوِيلَ الْعُمُرِ
بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

(۶) (الف) مرد، عورت کے پیٹ پر ناف کے گرد دائرہ کھینچے ستر بار اور ہر بار انگلی پھیرتے وقت یہاں

میتیں پڑھے پھر جماعت کرے۔

(ب) یہ آیات لکھ کر عورت کے گلے میں ڈالیں

رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ، وَبِنَا
هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا ذُرِّيَّتًا قَرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا،
رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا
رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ

(۷) اکیس چھوہارے پر سورۃ تغابن پڑھیں پھر سات عدد مرد و عورت کھائیں۔ اس طرح کہ ایک

چھوہارا گودو حصے کریں، ایک حصہ مرد کھائے، دوسرا حصہ عورت کھائے۔ پھر جماع کریں، اسی طرح دوسرے ماہ اور تیسرے مہینہ کریں۔

برائے آسانی ولادت

(۱) جب سخت درد ہو تو یہ لکھ کر بائیں ران پر باندھیں وضع حمل کے بعد کھول دیں۔

إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ وَأَذْنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ
وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ وَأَذْنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ

(۲) یہی مذکورہ آیت کسی مٹی کی چیز پر دم کر دیں اور اس کو کھلائیں۔

(۳) یا واسع کے سات لکھ دیں دو، دو گھنٹے کے بعد پتی رہے۔

(۴) یہ لکھ کر گلے میں ڈالیں

يَا خَالِقِ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ يَا مَخْرُجِ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْهَا
مندرجہ ذیل تعویذ لکھ کر باندھیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ
سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ، كَانَهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهُ مَا يُوْعَدُونَ لَمْ يَلْبُثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنْ
نَّهَارٍ بَلَاغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ

(۲) یہ شعر لکھ کر زیر ناف باندھیں:-

مرا جاشد و خرم را نیز جاشد زن و دهقان بزاید یا نہ زاید
اگر اولاد ز زندہ نہ رہتی ہو

(۱) (الف) کالی مرغ اور اجوائن ڈیرہ ڈیرہ پاؤ پر سوموار کے دن دو پہر کے وقت چالیس بار سورۃ

والشمس والضحیٰ پڑھے اور ہر بار اول و آخر دو دُشرف پڑھے اور اس پر دم کرے ہر پانی کے ساتھ
ایک دانہ مرغ ایک دانہ اجوائن کھالیا کرے۔ یہ عمل حمل سے دو دھ چھوڑانے تک کرے۔

(ب) مندرجہ ذیل کلمات کے چار تعویذ لکھ کر مکان کے چار کونوں میں دفن کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفَى بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ، اِنَّهُ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّا تَعْلُو عَلٰی وَاَتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ، قَالَ عَفْرِیْتُ مَنْ الْجِنِّ اَنَا اِیْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ وَاِنِّیْ عَلَیْهِ لَقَوِیْ اٰمِیْن، قَالَهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاْحِمِیْنَ

(ج) مندرجہ ذیل تعویذ کو لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

اِسْتَعْفِرُوْا رَبُّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا یُرْسِلُ السَّمٰوٰتِ عَلَیْكُمْ مَدْرَارًا وَّیُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ وَّیَجْعَلْ لَّكُمْ جَنَّاتٍ وَّیَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا مَّا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی یُخْرِجُ الْحَمِیَّ مِنَ الْمَمِیَّتِ وَیُخْرِجُ الْمَمِیَّتِ مِنَ الْحَمِیِّ ذٰلِكُمْ اللّٰهُ فَاِنِّیْ تُوْفِّکُوْنَ. یَا بُدُوْحُ الْهٰی بَحْرَمَہٗ یملیخا مکسلمینا کشفوطط طبیونس کشا فطیونس اذا فطیونس یوانس یوس وکلبهم قطمیر

اگر بچہ روتا ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وخشعت الاصوات للرحمن فلا تسمع الا همسا، وله ما سكن فی اللیل والنهار وهو السميع العلیم صلی اللہ علی سیدنا خیر خلقہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

یہ بچے کے گلے میں ڈالیں۔

اگر بچہ سکول یا مدرسہ سے بھاگ جاتا ہو

یہ تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

یا ایہا الذین امنوا اصبروا وصابروا ورابطوا واتقوا اللہ لعلکم تفلحون، کلاب تکذبون بالذین وان علیکم لحافظین کراما کاتبین یعلمون ما تفعلون ان الابرار لفی نعیم وان الفجار لفی جحیم یصلونہا یوم الذین وما ہم عنہا بغائبین.

اگر اولاد یا نوکر یا جانور باغی ہو جائے

(۱) اَلْغَیْرِ دِیْنِ اللّٰهِ یَغْفُوْنَ وَلَہٗ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّکَرْهًا وَاِلَیْہِ یَرْجَعُوْنَ

لکھ کر گلے میں ڈالیں یا تین مرتبہ مذکورہ آیت پڑھ کر مکان میں پھونکیں، کچھ دن یہ عمل کرے انشاء اللہ مطیع ہو جائیں گے۔

(۲) وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْکَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

ہر فرض نماز کے بعد ایک بار پڑھیں، نافرمان اولاد مطیع ہوگی۔

بچہ نیک عادات والا بن جائے

شیر خوار بچوں کو چینی یا کسی مٹھی چیز پر الصّٰدِقُ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے کھلائیں اول و آخر درود شریف پڑھیں، بچہ نیک عادت والا ہوگا۔

بچہ کے دانت آسانی سے نکلے

سورۃ ق (پارہ ۲۶) لکھ کر پانی میں بھگو دیں، وہ پانی اس کے دانتوں کی جگہ پر ملیں، دانت آسانی سے نکل آئیں گے۔

بچہ کا دودھ چھڑانے کے لئے

(۱) سورۃ ہر وج لکھ کر سچے گلے میں ڈالیں۔

(۲) مندرجہ ذیل کلمات لکھ کر چند دن اس کو پلائیں دودھ چھڑانے میں تنگ نہ کرے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، اَلْمَیْمِیْنُ الَّذِیْ یُرْزَقُ مِنْ یَسَّاءَ بِقُوَّةِ
اَلْمَیْمِیْنِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنِ

اگر عورت کے پستان میں دودھ نہ ہو یا جانور کے تھنوں میں دودھ نہ ہو

(۱) سورۃ فلق، سورۃ الناس اور درج ذیل آیات لکھ کر عورت یا جانور کے گلے میں ڈالیں۔

وَ اِنَّ لَکُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً لِّتَسْقِیْکُمْ مِمَّا فِیْ بُطُوْنِہِ مِنْ بَیْنِ
فَرْثٍ وَ دَمٍ لَّیْسَ خَالِصًا سَالِفًا لِّلشَّارِبِیْنِ وَ الْوَالِدَاثِ یُرْضَعْنَ
اَوْ لَادَھُنَّ حَوْلَیْنِ کَامِلَیْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ یُتِمَّ الرِّضَاعَةَ

(۲) مذکورہ آیت کو پڑھ کر پانی پر دم کریں اور وہ پانی عورت کو پلائیں اور اس کے پستان پر ملیں یا نمک

پر دم کریں اور نمک ماش کی دال میں ڈال کر کھلائیں اور جانور کو یہ پلائیں اور اس کے تھنوں پر ملیں یا اس سے

بیڑہ آنا کا بنا لیں اور وہ جانور کھلائیں۔

(۳) مندرجہ ذیل آیت پانی پر دم کر کے تین مرتبہ عورت یا جانور پلائیں۔

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُکُمْ مِنْ بَعْدِ ذٰلِکَ فَهِيَ کَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدَّ
قَسْوَةً وَاِنْ مِنْ الْحِجَارَةِ لِمَا یَتَفَجَّرُ مِنْہُ الْاَنْہَارُ وَاِنْ مِنْہَا لِمَا
یَشَقُّ فِیْخْرُجُ مِنْہُ الْمَاءُ وَاِنْ مِنْہَا لِمَا یَهْبِطُ مِنْ خَشِیَةِ اللّٰهِ وَ مَا
اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ۔

(۳) سورۃ تدرائیس مرتبہ پڑھیں عورت کے لئے کھانے کی چیز پر دم کریں اور جانور کے لئے نمک پر

دم کر دیں یا آٹا کے بیڑہ پر دم کر دیں، یہ عمل تین دن کریں۔

خارش کے لیے

(۱) مندرجہ ذیل آیت صبح و شام اکیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں، سات دن یا

گیارہ دن یا اکیس دن یا ستائیس دن عمل کریں۔

فَکَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنُہُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبَارَکَ اللّٰهُ
اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنِ

(۲) مندرجہ ذیل آیت کو پڑھ کر دم کریں، اور پانی پر دم کر کے اس پلائیں، اور تیل پر دم

کر کے اس کی ماش کریں۔

وَ اٰیُوْبُ اِذْ نَادٰی رَبَّہٗ اِنِّیْ مَسْنِیْتُ الضُّرَّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنِ

(ماخوذ از: فیوضات در خواستی مع مجربات در خواستی)

☆☆☆☆☆

ہوتا یا کوئی دیوانہ ہو جاتا تھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ سورہ فاتحہ پڑھ کر اس شخص پر دم کیا کرتے تھے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس عمل کو پسند فرماتے تھے۔

حضرت ابن سائب سے منقول ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ فاتحہ پڑھ کر ان پر دم کیا، اور یہ سورت پڑھنے کے بعد اپنے وہن مبارک کا لعاب ان کے جسم کے اس حصہ پر لگایا جہاں درد تھا۔

حضرت انس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس شخص نے اپنا پہلو اپنے بچھونے پر رکھا (یعنی سونے کیلئے اپنے ہستر پر گیا) اور پھر اس نے سورہ فاتحہ اور قل صواللہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کیا تو وہ ہر آفت و بلا سے محفوظ ہو گیا (یہ کہ اس کی موت کا وقت آپہنچا ہو یعنی موت سے کوئی چیز نہیں بچا سکتی)۔“

ابو شیح نے لکھا ہے کہ جس شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو تو اسے چاہیے کہ وہ سورہ فاتحہ پڑھے اور اس کے بعد اپنی حاجت کیلئے دعا کرے، ان شاء اللہ اس کی حاجت پوری ہوگی۔

گردے کا درد

ثعالبی، حضرت شععی سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص ان کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنے درد گردے کی شکایت کی، انہوں نے اس شخص سے کہا کہ تمہیں چاہیے کہ اساس القرآن پڑھ کر، درد کی جگہ دم کرو (انشاء اللہ شفاء ہوگی) اس شخص نے پوچھا کہ ”اساس القرآن“ کیا ہے؟ شععی نے فرمایا کہ ”فاتحہ الكتاب“ یعنی سورہ فاتحہ۔

مشائخ کے مجرب اعمال میں مذکور ہے کہ سورہ فاتحہ اسم اعظم ہے اس سورہ کو ہر مطلب و حاجت کیلئے پڑھنا چاہیے، اس سلسلے میں اس سورت کو پڑھنے کے کچھ طریقے منقول ہیں ان میں سے ایک طریقہ یہ ہے کہ اس سورت کو فجر کی سنت و فرض کے درمیان چالیس دن تک آتالیس مرتبہ اس طرح سے پڑھا جائے کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے میم کو الحمد کے لام کے ساتھ ملایا جائے یعنی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مُحَمَّدٌ لِّسْمِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ... اس سورت کو مقررہ بالادن تک مذکورہ بالا طریقہ سے پڑھنے کے بعد مطلوب انشاء اللہ حاصل ہوگا، اگر کسی مریض یا سحر زدہ کی شفاء منظور ہو تو مذکورہ بالا طریقہ سے یہ سورت پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس مریض یا سحر زدہ کو پلایا جائے، انشاء اللہ شفاء حاصل ہوگی۔ نیز پرانے امراض کی شفاء کیلئے اس سورت کو چینی کے پیالے یا پلیٹ پر گلاب، مشک اور زعفران سے لکھ کر پلانا ایک مجرب عمل ہے، اسی طرح دانتوں کے

روحانی عملیات

سحر وغیرہ سے بچنے کی دعا حضرت کعب الاحبارؓ کے کلمات

حضرت قعقاع فرماتے ہیں کہ حضرت کعب الاحبارؓ فرماتے ہیں کہ اگر میں چند کلمات نہ کہا کرتا تو یہود مجھے (سدا و عداوت کی وجہ سے) گدھا بنا ڈالتے، ان سے پوچھا گیا کہ وہ کلمات کیا ہیں تو انہوں نے فرمایا کہ یہ ہیں:

”اعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ شَیْءٌ اَعْظَمُ مِنْهُ
وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّمَامِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ وَ
بِاسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰی مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَیْءٍ مَا
خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأُ“

ترجمہ: میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی ذات کے ذریعے جو بہت بڑا ہے وہ اللہ کہ کوئی چیز اس سے بڑی نہیں، اس کے کامل کلمات کے ذریعے کہ ان سے نہ کوئی نیک تجاوز کر سکتا ہے اور نہ کوئی بد اللہ کے ناموں کے ذریعے جو پاک و نیک ہیں اور ان میں سے جو کچھ میں جانتا ہوں اور جو کچھ میں نہیں جانتا، اس چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی اور پرانندہ کی یعنی اس کے اعضاء اور جوارح مناسب انداز سے بنائیں۔ [مالک]

ہذا بزرگان دین فرماتے ہیں کہ جو شخص ان کلمات کو صبح و شام ایک ایک بار، پڑھنے کا معمول بنائے ان شاء اللہ تعالیٰ سحر وغیرہ سے محفوظ رہے گا، مداومت کرنا اور یقین کرنا شرط ہے۔

سورہ فاتحہ شفاء ہے

حضرت عبدالملک بن عبیر روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”فسی

فاتحہ الكتاب شفاء من کل داء“ یعنی سورہ فاتحہ میں ہر بیماری کیلئے شفاء ہے۔

صحاح ستہ میں یہ روایت آئی ہے کہ جب کسی شخص کو بچھو یا سانپ کاٹ لیتا، یا کوئی مرگی میں مبتلا

وقیام و جاہ منزلت و مدافعت دشمنان و پراگندگی اعدا کے لئے مجرب ہے۔ عمل کر کے دیکھیں بہت ہی مجرب ہے۔ اللہ کریم پڑھنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمادے۔ آمین۔

فوائد آیت الکرسی

تجربہ صادق صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں یہ آیت الکرسی شریف قرآن پاک میں سب سے افضل و اشرف ہے اس لئے کہ اس میں اسماء و صفات ذات باری عز اسمہ ہیں۔ (مسلم شریف و ترمذی) آیت الکرسی کے تین سو تیرہ عدد ہیں۔ ان میں بزرگ عظیم ہے۔ جنگ بدر میں بھی تین سو تیرہ اصحاب رسول تھے اور تین سو تیرہ اصحاب طاہر تھے، اسے تین سو تیرہ مرتبہ پڑھنے سے بے حساب خیر و برکت اور نصرت حاصل ہوتی ہے۔ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ایسی چیز بتائیے کہ مجھے اس سے نفع ہو۔ فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آیت الکرسی پڑھا کہ اللہ کریم تیری اولاد کی نگہبانی کرے گا اور تیرے گھر پر نگاہ رکھے گا، یہاں تک کہ تیرے ہمسایہ اور ان کے گھر بھی اللہ کے حفاظت میں ہوں گے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد ایک بار آیت الکرسی پڑھتا رہا جنت اس پر واجب کی گئی۔ جنت اور اس کے درمیان سوائے موت کے کوئی چیز حائل نہ ہوگی۔ صَدَقَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُدا کے فضل سے میرا اس پر عمل ہے۔ ظاہر فوائد اس سے یہ ہیں کہ جو شخص رات کو ڈرتا ہو یا برے خواب دیکھتا ہو وہ سوتے وقت درود شریف کے بعد بسم اللہ اور آیت الکرسی تین بار پڑھ کر دم کر دے انشاء اللہ کچھ خوف نہ کھائے گا۔ اگر بچہ ڈرتا ہو یا آبی ہو تو کوئی دوسرا شخص پڑھ کر ان پر دم کرے انشاء اللہ نہ ڈریں گے اور جہاں جن و شیاطین سے ڈرنے کا خوف ہو وہاں اسے پڑھتے رہیں انشاء اللہ ان کے شر سے محفوظ رہیں۔ وَلَا يُؤْذُهُ جَفِظْهُمْ مَا كُوْبَار بَارِ پڑھیں۔ بزرگوں نے اس آیت کو اسم اعظم قرار دیا ہے اور اس کے بے شمار فوائد لکھے ہیں۔ نفع خاص یہ ہے کہ ہر نماز کے بعد اسے ضرور پڑھا کریں اللہ تعالیٰ دوزخ سے محفوظ رکھے گا اور جنت عطا فرمائے گا۔ کشائش حاجت کے لئے جمعہ کے روز با وضو ستر بار پڑھیں اول آخر درود شریف تین تین مرتبہ پڑھیں جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد ۳۱۳ مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ بہت برکت ہوگی۔

امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا معمول

درود، در شکم اور دوسرے در دوں میں سات مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کرنا بھی مجرب ہے۔

ہذا مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی شخص سورۃ فاتحہ کو ایمان و یقین اور اعتقاد کے ساتھ پڑھے تو اس کی برکت سے دینی و دنیاوی، ظاہری، باطنی ہر قسم کی بیماری و مصیبت سے شفا و نجات حاصل ہوتی ہے، علماء نے لکھا ہے کہ کسی بھی قسم کے جسمانی و روحانی مرض میں سورۃ فاتحہ لکھ کر اسے چائنا یا پینا یا لٹکانا فائدہ پہنچاتا ہے اور مریض کو سکون حاصل ہوتا ہے۔

ترکیب و رد آیت الکرسی

برائے قضائے حاجات، ہر قسم مشکلات اور اصل مشکلات مجرب و آزمودہ ہے۔

ہر فرض نماز کے بعد اس طرح ورد کرے کہ اس آیت میں دس وقف ہیں ہر وقف پر ہاتھوں کی دسوں انگلیاں اس طرح بند کرے اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ پیلے وقف پر دائیں ہاتھ کی کن انگلی بند کرے۔ دوسرے وقف پر اس کے پاس کی "بصر" تیسرے وقف پر بیچ کی انگلی وسطی، چوتھے وقف پر انگشت شہادت (سبابہ) پانچویں وقف پر ابهام یعنی انگوٹھے کو بند کرے اس جگہ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ بِحَسَبِ عَمَلِهِ عین کے درمیان اپنے درجات کی ترقی اور وسعت رزق کی درخواست کرے اللہ تعالیٰ کے حضور۔ پھر جس طرح دائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کی ہیں اس طرح بائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرے اور بائیں ہاتھ کی کن انگلی بند کرتے وقت يَعْزِمُ مَبْنِيْنَ اَيْدِيْهِمْ کے دو میم کے درمیان دشمنوں کے مقبور و ذلیل ہونے کا خیال دل میں لائے۔ اگر کسی کو مطیع و فرمانبردار کرنے کی نیت ہو تو انگوٹھے کو بند کرتے وقت اس شخص کا تصور کرے اس طرح دسوں انگلیاں کی مٹھیاں باندھ لے پھر تین تین مرتبہ سورہ الم نشرح اور تین مرتبہ سورہ اخلاص اور درود شریف اور سورہ الحمد دس مرتبہ پڑھے پھر الحمد اس طرح پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّحِيْمِ کے میم کے کسرے یعنی زیر کو الحمد کے لام سے ملا کر مَلْحَمْدُ پڑھے اور امین کہتے وقت اسی ترتیب سے انگلی کھولے جس ترتیب سے بند کی تھی اس طرح دس مرتبہ پڑھ کر آسمان کی طرف پھونک ماریں اور اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے سارے بدن پر پھیرے۔ شیخ محمد تقی نونوی فرماتے ہیں کہ مجھ کو یہ عمل حکیم بدر الدین صاحب سے اور ان کو صاحب آیت الکرسی شاہ ابوالبرکات صاحب سے حاصل ہوا۔ واسطے زیادتی دولت

امام اعظم ابوحنیفہؒ کا تو نماز کے بعد دفع شر، شیاطین سے حفاظت اور مظالم سے پناہ و نجات کی خاطر یہ آیت پڑھنے کا معمول تھا اور مجھے بھی یہ بے حد پسند ہے اور زندگی بھر اس کو معمول بنا رکھا ہے۔

إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ
بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبَلَّغْتُكُمْ
مَا أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّي قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا
تَضُرُّوهُ، شَيْئًا إِنَّ رَبِّي عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ.

آیت کریمہ کے ترجمہ پر غور کیا جائے تو ایمان تازہ ہوتا ہے، اور یقین بڑھتا ہے خدا کی ذات پر توکل و بھروسہ بردا بہ کا ناصیہ، ہر طاقت کی شررگ اللہ کے ہاتھ میں ہے، شیر ہو کتا ہو، درندہ ہو، ظالم حکمران ہو، جن ہو کوئی طاقت ہو سب اللہ کے قبضہ میں ہیں اسکے سامنے سب بے بس ہیں۔ ان کا پکڑنا کوئی قدرت الہی سے بعید نہیں۔ مگر ذہیل میں اس کی حکمت و مصلحت ہے۔ آپ اپنا کام کرتے چاہیے دنیا کی سب طاقتیں مل کر بھی کوئی ذرہ برابر نقصان بھی نہیں پہنچا سکتیں۔ جب اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو، وہی محافظ وہی ولی اور وہی نگہبان ہے۔

امام اعظم ابوحنیفہؒ اسے صبح و مغرب کی نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے۔ آپ سب اس کو پڑھا کریں۔ اللہ کریم اس کی برکتوں سے نظر کرم فرمائیں گے۔

ادائے قرض کیلئے

قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ
الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ
الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ [آل عمران: ۲۶]

☆ ادائے قرض کیلئے سات بار صبح شام پڑھ لیا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ قرض ادا ہو جائے گی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے لیے
فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ [توبہ: ۱۲۹]

☆ جو کوئی ان آیتوں کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ روزِ حشر میں جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم اس کی شفاعت فرمائیں گے اور جس مصیبت اور مہم کیلئے پڑھے، ان شاء اللہ مصیبت آسان ہو جائے گی۔

برائے نفع تجارت

“يَا مُعْطِي يَا مُنْعِمُ يَا نَافِعُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ“

یہ اسمائے الہیہ حصول دولت و فغانا کے لئے مخصوص ہیں۔ برائے نفع تجارت و وسعت رزق حلال میں امتیازی شان رکھتے ہیں۔ بڑے بڑے وظائف و عملیات اور چلہ کشی اور محنت شاقہ کے بعد جو چیز حاصل نہیں ہوتی وہ چند یوم میں ان اسمائے الہیہ میں سے کسی بھی اسم مبارک کی برکت سے حاصل ہو جاتی ہے۔ اگر کسی کو روپیہ پیسہ دینے وقت یا مُعْطِي کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اس اسم کی برکت سے اس سے زیادہ عطا کرے۔ اگر خرید و فروخت کے وقت دل میں ”یا نافع“ کا ورد کرے تو تجارت میں نفع و برکت ہو۔ اگر دستکار اپنا کارخانہ یا دوکان کھولتے وقت یا مُنْعِم کا ورد کرے تو کام زیادہ اور اچھا اور جلد کینے والا مال تیار ہو اور دکان پر بکری زیادہ ہو۔ یا حَنَّانُ (۱۲۰) مرتبہ بعد از نماز فجر اور یا مَنَّانُ (۱۵۲) مرتبہ بعد از نماز عشاء اعداد اسم کے مطابق پڑھا جائے تو خیر کثیر اور دولت و برکت حاصل ہو، انشاء اللہ تعالیٰ۔

حصول عنایت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے

درج ذیل آیات ہر نماز کے بعد ایک بار پڑھے، سلامتی و عنایت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم شامل حال رہے گی۔ پڑھنے والا اس دن زندہ رہے گا، مقتول ہوگا نہ مضروب ہوگا۔

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُمْ حَرِيصٌ

عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝

ہر کرب اور پریشانی کا علاج

﴿يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ

وَلَا تَكِلْنِيْ إِلَى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ﴾ (السنن الكبرى للنسائي، كتاب عمل

اليوم والليله، باب مايقول إذا مسني ج: ٦، ص: ١٤٧)

ترجمہ: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں فریاد کرتے ہیں: اے زندہ حقیقی، اے سنبھالنے والے تمام جہانوں کے! آپ کی بارگاہِ رحمت میں فریاد پیش کرتا ہوں کہ اپنی رحمت سے میری ہر حاجت کی اصلاح فرما دیجئے اور ایک لمحہ کو بھی آپ مجھ کو میرے نفس دشمن کے سپرد نہ کیجئے۔

اس دعا میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی جامع دعا تعلیم فرمائی ہے جس میں ہر کرب و پریشانی کا علاج، دونوں جہاں کی کامیابی اور اصلاحِ نفس کی درخواست ہے۔

حضرت مولانا الیاس صاحب رحمۃ اللہ علیہ بانی تبلیغی جماعت اس دعا کو کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور لفظ ”أَسْتَغِيْثُ“ کو اس طرح دل سے ادا کرتے کہ گویا اللہ تعالیٰ کو دیکھ رہے ہیں۔

مال میں برکت و زیادتی

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ جس شخص کو یہ منظور ہو کہ میرا مال بڑھ جائے تو اس کو چاہئے کہ ان الفاظ کے ساتھ درود پڑھا کرے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

جادو واپس لوٹ جائے

سورہ توبہ کی آخری دو آیات جادو کے علاج میں اکسیر ہیں۔

﴿لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ

عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا

إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ﴾ (سورہ

توبہ ۱۲۸، ۱۲۹)

عصر یا مغرب کے بعد توجہ اور محبت کے ساتھ سات بار پڑھ لیں۔ ان آیات کو پابندی سے پڑھنے کے اور بھی بہت سارے دینی، روحانی اور دنیوی فوائد ہیں۔

عمل آیت الکرسی

حضرت مولانا مفتی ولی حسن صاحب نور اللہ مرتدہ، جادو کے علاج کے لیے عمل آیت الکرسی تلقین فرمایا کرتے تھے، عمل آیت الکرسی یہ ہے:

درود شریف تین بار، سورہ فاتحہ تین بار، آیت الکرسی تین بار، سورہ اخلاص تین بار، سورہ فلق تین بار، سورہ والناس تین بار، تین بار درود شریف۔

فجر، ظہر اور عشا کے بعد پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں اور ہاتھوں پر دم کر کے پورے جسم پر پھیریں یہ دم مریض پر بھی کیا جاسکتا ہے۔ بعض مشائخ اس میں سورہ الکافرون کا اضافہ بھی فرماتے ہیں۔

اسماء اصحاب کہف کی برکات

ان اسماء کی برکت سے انسان اور مال غرق ہونے، آگ میں جلنے اور لوٹ مار و چوری سے محفوظ رہتا ہے:

إِلَهِي بِمُحْرَمَتِ يَمَلِيْخَا، مَكْسَلْمِيْنَا، كَشْفُو طَط، كَشَافُطُ يُونَسَ، اَزْر

فَطَيُوْنَسَ، يُوَايَسَ، يُوَسَ، وَكَلْبُهُمْ فَطُوْمِرَ وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ

وَمِنْهَا جَائِرٌ وَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِيْنَ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ

الرَّاحِمِيْنَ.

فقہاء سبعہ کے اسماء کی برکات

بعض محدثین نے لکھا ہے کہ شرکاء بدر صحابہ رضی اللہ عنہم کے اسماء جو بخاری میں ہیں پڑھنے کے بعد قبولیت

دعا مجرب ہے۔ نیز حافظ سخاوی رحمہ اللہ نے شرح الفیہ وغیرہ میں لکھا ہے کہ مدینہ نوره کے سات فقہاء جو اولیاء

اللہ تھے، کے نام بڑے مبارک ہیں، کاغذ پر لکھ کر گندم وغیرہ کھانے پینے کی چیزوں میں رکھنے سے ان میں بڑی

برکت ہوگی، نیز ہر آفت ظاہریہ سے محفوظ ہوں گی، اپنے پاس رکھے تو ہر آفت سے امان ہوگی، دروسر زائل ہوگا

وغیرہ وغیرہ۔ وہ سات نام یہ ہیں:

لیے کر کے رات کا وقت اس کو دے دیا اس کے بعد ایک رات وہ جن میرے پاس آئے اور کہنے لگا "آج رات بھی تم اپنی بیوی کے پاس رہ سکتے ہو کیونکہ آج آسمانی خبروں کی سن گن لینے کی میری ڈیوٹی ہے۔ میں نے حیرت سے پوچھا "کیا تم آسمانی خبروں کو چوری چھپے سنتے ہو اس نے کہا "ہاں کیا تم چاہتے ہو کہ تم بھی میرے ساتھ آسمانوں میں چلو"

میں نے کہا، ہاں، چنانچہ رات میں وہ میرے پاس آیا اور کہنے لگا "ذرا اپنا منہ اس طرف پھیر لو۔" میں نے منہ دوسری طرف پھیر لیا کچھ وقفے کے بعد جب میں نے گردن گھمائی تو دیکھا کہ وہ جن ایک فنزیر کی صورت میں تھا اور اس کے دو بازو یعنی پر بھی تھے پھر اس نے مجھے اپنی کمر پر بٹھالیا میں نے دیکھا اس کی گردن پر فنزیر کے جیسے ہی بال تھے اس نے مجھ سے کہا۔

ان بالوں کو اچھی طرح پکڑ لو کیونکہ تمہیں بڑی بڑی خوفناک اور بھیانک چیزیں نظر آئیں گی مگر تم مضبوطی سے مجھے پکڑے رکھنا ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے۔"

اس کے بعد وہ اوپر اٹھنا شروع ہوا یہاں تک کہ آسمان میں پہنچ گیا اسی وقت مجھے کسی کی آواز آئی جو یہ کہہ رہا تھا۔ **لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ**

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کسی میں کوئی طاقت و قوت نہیں ہے جو کچھ اس نے چاہا وہ ہوا اور جو نہیں چاہا نہیں ہوا۔ یہ سنتے ہی وہ مجھے لئے ہوئے تیزی کے ساتھ نیچے اترنا شروع ہوا یہاں تک کہ ایک جگہ گر پڑا میں نے ان کلمات (کی تاثیر دیکھ لی تھی اس لئے ان) کو اچھی طرح یاد کر لیا، غرض اگلے دن میں اپنی بیوی کے پاس آ گیا رات ہوئی تو مقرر وقت پر وہ جن آ گیا میں نے اس کو دیکھتے ہی وہ کلمات دہرانے شروع کر دیئے میں نے دیکھا کہ وہ جن سخت بے چین اور بدحواس ہو گیا میں مسلسل یہ کلمات دہراتا رہا یہاں تک کہ وہ شیطان خاک کا ڈھیر ہو گیا۔ یہ مختصر اور مجرب کلمات ہیں تاثیر واقع ہوا، لہذا حفاظتی طور پر صبح و شام اذکار کے ساتھ پڑھنے چاہیے۔

نوٹ: یہ واقعہ اسلام سے پہلے کا ہے اب جنات آسمانوں میں جا کر خبریں نہیں سن سکتے۔ اس کے علاوہ بہت سے واقعات تاریخ و سیرت کی کتابوں میں موجود ہیں، صرف انہیں پراکتفاء کیا گیا ہے۔

(۱) سعید بن المسیب (۲) عمرو بن زبیر (۳) قاسم بن محمد (۴) ابو بکر بن عبد الرحمن (۵) خارجہ بن زید (۶) عبید اللہ بن عبد اللہ (۷) سلیمان بن یسار۔

نیز اسماء اصحاب کہف کے فائدے تو مشہور ہیں۔ محدثین و اولیاء اللہ رحمہم اللہ کے تجربہ کے پیش نظر اسماء اصحاب کہف کے چند فائدے یہ ہیں:

ہر حصول ہر مطلوب، بھاگے ہوئے کی واپسی، آگ لگی ہوئی ہو تو اس میں ڈالنے سے وہ بجھ جائے گی یا کم ہو جائے گی، بچے کا رونا، کھیت کی آبادی و حفاظت، بخار، درد سر، غنا، ترقی، دروزہ کی آسانی، حفاظت مال وغیرہ وغیرہ مقاصد میں نہایت مفید ہیں۔

عجیب و غریب واقعہ

سیرت کی مستند کتاب "سیرت حلیہ" میں ہے کہ ایک شخص نے اپنا واقعہ بیان کیا ہے کہ ایک دفعہ میں اپنی بیوی سے جدا ہو کر سفر میں گیا میری عدم موجودگی میں ایک شیطان (جو میری بیوی پر فریفت ہو گیا تھا) بالکل میری شکل و صورت، میری ہی جیسی آواز اور میری ان تمام عادتوں کے ساتھ اس کے پاس شوہر کی حیثیت سے آنے لگا جو وہ میرے بارے میں جانتی تھی۔

کچھ عرصے کے بعد جب میں سفر سے واپس آیا تو میری بیوی نے مجھے دیکھ کر نہ تو کسی خاص خوشی کا اظہار کیا اور نہ میرے انتظار میں کچھ تیاری اور بناؤ سنگار کے ساتھ بیٹھی ملی، حالانکہ اس سے پہلے جب بھی میں سفر سے واپس آیا کرتا تھا تو وہ میرے لیے اس طرح بن سنوار کر اور تیار ہو کر بیٹھا کرتی تھی جیسے ذہن کا بناؤ سنگار ہوتا ہے میں نے اس سے اس بات کی شکایت کی تو اس نے کہا "تم گئے ہی کہاں تھے"

ابھی یہ بات ہوئی رہی تھی کہ اچانک وہ شیطان میرے سامنے آ گیا اور مجھ سے کہنے لگا "میں ایک جن ہوں مجھے تمہاری بیوی سے عشق ہو گیا ہے میں ہی اس کے پاس تیری صورت میں آتا ہا اس لیے تم اس پر یہ ظاہر مت کرو کہ وہ تم نہیں تھے اور دوسرے یہ کہ میں تمہاری بیوی کو نہ چھوڑ سکتا ہوں اور نہ بھول سکتا ہوں اس لئے یا تو ایسا کر لو کہ رات میں اس کے پاس تم رہا کرو اور دن میں میں رہا کروں۔"

میں اس جن سے اتنا خوفزدہ ہو گیا تھا کہ مجھے اس کی بات ماننی پڑی اور میں نے دن کا وقت اپنے

عظیم الشان وظیفہ

حضرت ابوایوب انصاریؓ سے مروی روایت ہے کہ جب سورۃ فاتحہ آیت الکرسی، شَهِدَ اللّٰهُ اور قُلِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَائِلِ الْمُسْلِمِينَ... اپنی بغیر حساب، نازل ہوئی تو عرش سے معلق ہو کر فریادی کہ کیا آپ ہم کو ایسی قوم پر نازل فرما رہے ہیں جو گناہوں کا ارتکاب کریں گے۔ ارشاد فرمایا کہ تم سے میری عزت و جلال اور ارتفاع مکان کی کہ جو لوگ ہر فرض نماز کے بعد تمہاری تلاوت کریں گے ہم ان کی مغفرت فرمادیں گے اور جنت الفردوس میں جگہ دیں گے اور ہر روز ۷۰ مرتبہ نظر رحمت سے دیکھیں گے اور اس کی ستر حاجتیں پوری کریں گے، جس کا ادنیٰ درجہ مغفرت ہے۔ بعض روایات میں ہے کہ ہم اس کے دشمنوں پر اس کو غلبہ عطا کر دیں گے۔

[بحوالہ تفسیر روح المعانی ج ۳، ص ۱۰۶]

لَقَدْ جَاءَكُمْ كِي فَضِيلَتِ

علامہ سخاویؒ ابو بکر بن محمدؓ سے نقل کرتے ہیں کہ میں حضرت ابو بکر بن مجاہدؒ کے پاس تھا کہ اتنے میں شیخ المشائخ حضرت شبلیؒ آئے ان کو دیکھ کر ابو بکر بن مجاہد کھڑے ہو گئے، ان سے معاف کیا، ان کی پیشانی کو بوسہ دیا، میں نے ان سے عرض کیا کہ میرے سردار آپ شبلیؒ کے ساتھ یہ معاملہ کرتے ہیں حالانکہ آپ اور سارے علماء بغداد یہ خیال کرتے ہیں کہ یہ پاگل ہیں، انہوں نے فرمایا کہ میں نے وہی کیا جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے دیکھا پھر انہوں نے اپنا خواب سنایا کہ مجھے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوئی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں شبلیؒ حاضر ہوئے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے اور ان کی پیشانی کو بوسہ دیا اور میرے استفسار پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ ہر نماز کے بعد "لقد جاءکم رسول من أنفسکم" آخر سورۃ تک پڑھتا ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ جب بھی فرض نماز پڑھتا ہے اس کے بعد یہ آیت شریفہ "لقد جاءکم رسول من أنفسکم" آخر تک پڑھتا ہے۔

ابو بکرؓ کہتے ہیں کہ اس خواب کے بعد جب شبلیؒ آئے تو میں نے ان سے پوچھا کہ نماز کے بعد کیا ورد

پڑھتے ہو تو انہوں نے یہی بتایا۔

ایک اور صاحب نے اسی نوع کا ایک قصہ نقل کیا ہے۔ ابو القاسم خصاصؒ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت شبلیؒ ابو بکر بن مجاہدؒ کی مسجد میں گئے، ابو بکرؓ ان کو دیکھ کر کھڑے ہو گئے، ابو بکرؓ کے شاگردوں میں اس کا چرچا ہوا انہوں نے استاد سے عرض کیا کہ آپ کی خدمت میں وزیر اعظم آئے ان کیلئے تو آپ کھڑے ہوئے نہیں، شبلیؒ کیلئے آپ کھڑے ہو گئے انہوں نے فرمایا کہ میں ایسے شخص کیلئے کیوں نہ کھڑا ہوں جس کی تعظیم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم خود کرتے ہیں اس کے بعد استاد نے اپنا ایک خواب بیان کیا اور یہ کہا:

"رات میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی تھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں ارشاد فرمایا تھا کہ کل کو تیرے پاس جتنی شخص آئے گا، جب وہ آئے تو اس کا احترام کرنا، ابو بکرؓ کہتے ہیں کہ اس واقعہ کے ایک دو دن بعد پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوئی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں ارشاد فرمایا، اے ابو بکر! اللہ تمہارا بھی ایسا ہی اکرام فرمائے جیسا کہ تم نے ایک جنتی آدمی کا اکرام کیا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! شبلیؒ کا یہ اعزاز آپ کے ہاں کس وجہ سے ہے؟ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ پانچوں نمازوں کے بعد یہ آیت پڑھتا ہے: "لقد جاءکم رسول من أنفسکم" اور اسی (۸۰) برس سے اس کا یہ معمول ہے۔ [بحوالہ فضائل درود شریف، بحوالہ قول بدیع]

دعائے ابوالدرداء رضی اللہ عنہ

اللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ، مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ، اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ لَمَّا
اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ
اِخْلَدُ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ.

[کتاب الأسماء، والصفات للبيهقي، ص: ۱۲۵، بحوالہ حياة الصحابة (عربی)]

نوٹ: مندرجہ بالا وظائف کو ہر فرض نماز کے بعد پابندی اور کامل یقین سے پڑھنے سے دنیا میں کیا فائدہ حاصل ہوتا ہے؟ آئیے ان لوگوں کی زبانی ان برکات کو سنیں جن کو عملی طور پر اس کا مشاہدہ ہوا ہے۔ ہم یہاں انہی کے بیان کردہ تجربات کو جناب حکیم طارق محمود چغتائی صاحب کے شکر یہ کے ساتھ قارئین کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔

☆ ایک شخص لاہور شیخوپورہ روڈ کی ایک مل میں کام کرتے تھے، بہت اچھے عہدے پر تھے، بل مالکان سے کسی بات پر ان بن ہوگی اور انہیں اپنی ملازمت سے ہاتھ دھونا پڑا۔ موصوف کچھ عرصہ تو جمع پونجی پر گزارہ کرتے رہے لیکن آخر تک؟ سارا سرمایہ ختم ہو گیا معاملہ ادھار پر آ گیا، لوگوں سے ادھار لے کر اپنا گزارہ چلانے لگے۔ آخر کار لوگوں نے ادھار دینا بھی بند کر دیا، اسی دوران نوکری کیلئے کوشش بھی کرتے رہے لیکن ہر جگہ ناکام۔ آخر کار لاہور میں انہیں یہ چیزیں پڑھنے کو بتائیں۔ موصوف چونکہ پریشان تھے۔ انہوں نے اہتمام سے یہ چھ چیزیں پڑھنا شروع کر دیں۔ شان کریمی نے کرم فرمایا اور دن پھر گئے۔ آج وہی شخص پھر سے اچھی زندگی اور خوشحال ایام بسر کر رہے ہیں۔

☆ ایک پولیس آفیسر رشوت لینے کے جرم میں معطل ہو گئے۔ موصوف نے بحالی کی بہت کوشش کی لیکن بڑے آفیسر چونکہ عرصہ دراز سے ناراض تھے اس لئے ان کا کام نہ ہوا۔ ایک صاحب کے ذریعہ سے اس پولیس آفیسر نے ملاقات کی، بے چارہ بہت پریشان اور پشیمان تھا، دوست احباب ساتھ چھوڑ گئے تھے، مزاج میں سادگی اور تواضع آگئی تھی، اس سے رزق حلال کا وعدہ لے کر ہر فرض نماز کے بعد مذکورہ چھ چیزیں پڑھنے کو عرض کیں۔ چند ماہ بعد موصوف ملے۔ نوکری بحال ہوگئی اور وہ مطمئن تھے۔

☆ ایک جوان بہت عرصہ پہلے امریکہ میں سنبھل تھے، حتیٰ کہ گرین کارڈ ہولڈر تھے، کوئی ایسی غلطی ہوئی حکومت کی طرف سے گرین کارڈ ضبط اور نوکری بھی ختم کر دی گئی، کچھ عرصہ تو امریکہ میں رہے پھر پاکستان آ گئے، موصوف مردان کے رہنے والے تھے۔ چونکہ امریکہ کے ڈالر کے سامنے پاکستانی روپے کی حیثیت نہیں ہے اور ان کی نظر میں بھی نہیں تھی، لہذا پاکستان میں دو کاروبار کئے لیکن ناکامی۔ حتیٰ کہ لاکھوں ڈوب گئے۔ جب ان سے یہ چھ چیزیں پڑھنے کو عرض کیں تو کچھ عرصہ متواتر پڑھنے کے بعد ملے اور بتانے لگے کہ اللہ تعالیٰ نے میرا مسئلہ حل کر دیا ہے اور میں مطمئن ہوں۔

☆ ایک صاحب ٹرانسپورٹ تھے، تین ویگنیں کرائے پر چلاتے تھے۔ قدرت خدا کی، پے در پے ویگنوں کا ایکسڈنٹ ہو گیا۔ ایک ویگن گھر کے اخراجات اور ملازمت کے اخراجات پورا کرنے کیلئے ناکافی تھی۔ آخر اس ایک ویگن کو فروخت کر کے دو ویگنوں کی مرمت کرائی لیکن معاملہ روز بروز خزان کی طرف گامزن تھا، حتیٰ کہ ان دو ویگنوں کی مرمت بھی نہ کر سکے، اور وہ ادھوری رہ گئیں، ٹرانسپورٹ روز بروز خزان کی طرف گامزن تھا، حتیٰ کہ دیتا چلا گیا، بہت ادھر ادھر گھومے، لیکن ”مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔“ آخر کار جب اسے یہ وظیفہ یعنی چھ چیزیں عاجز نے عرض کیں اور اس نے باقاعدگی سے توجہ اور دھیان سے پڑھنا شروع کیں، اللہ تعالیٰ نے آہستہ آہستہ پریشانی کو ختم کرنا شروع کر دیا۔

☆ عاجز کی ایک ایسے شخص سے ملاقات ہوئی جو عرصہ دراز سے بے روزگار تھا، نو بچوں کا بوجھ اکیلے سر پر تھا، غلطی یہ ہوئی غریب تو تھا ہی دو بیگھے زمین تھی اس سے کچھ نہ کچھ گزارہ ہو رہا تھا۔ کسی نے مشورہ دیا کہ اس کو فروخت کر کے اچھا کاروبار کر لے، سوئے قسمت اس نے ایسا کر لیا، چونکہ کاروبار تاجر بہ تھا نہیں اسلئے اس نے ایک پارٹنر تاجر یہ کاروبار رکھا لیکن پارٹنر نے دھوکہ دیا اور یوں کاروبار ٹپل ہو گیا، موصوف بہت پریشان تھے، عاجز نے چھ چیزیں پڑھنے کو عرض کیں، مستقل اور دائمی پڑھنے کو بتائیں، موصوف نے ان کو باقاعدگی سے پڑھا، اس شخص پر جس انداز سے کرم کا کم ہوا، میں خود حیران ہوا۔

☆ ایک بے روزگاری کے عالم میں جہاں ڈگریوں کی کوئی حیثیت نہیں بلکہ رشوت اور سفارش کا بازار گرم ہے، ایسے دور میں جب بھی میں نے ایسے نوجوانوں کو دونوں اصول خزانے پڑھنے کو عرض کئے، حیرت انگیز طور پر یہی اسباب پیدا ہوئے اور شان کریمی نے کرم کی انتہا کر دی۔

☆ ایک نوجوان کو بیٹہ میں ملا، درس کے بعد اس نے اپنی چٹا بیان کی، کہنے لگا، والد صاحب مجھے نہر میں چیز اسی تھے، جو کہ گزشتہ دو سالوں سے ریٹائرڈ ہو گئے ہیں، ہم دو بھائی اور تین بہنیں ہیں، سب سے بڑا میں ہوں، غربت کے عالم میں والد صاحب نے مجھے اعلیٰ تعلیم دلوائی میں نے M.S.C فزکس کر رکھی ہے، والد صاحب کے نوکری کے ختم ہو جانے کی وجہ سے گھر کے حالات بہت تنگ دستی کا شکار ہیں، میں نے ملازمت کی بہت کوشش کی، ایک دو جگہ ملازمت بھی ملی، لیکن ناقابل گزارہ۔ چھوٹے بہن بھائی زیر تعلیم ہیں، صرف والد

صاحب کی پیش گھر کے اخراجات کو چلانے کیلئے ناکافی ہے۔

بندہ نے اپنی مذکورہ چھ چیزیں ہر فرض نماز کے بعد پڑھنے کو عرض کیں اور اٹھتے بیٹھتے انتہائی کثرت سے انمول خزانہ نمبر ۲ (جو کہ آگے آرہا ہے) پڑھنے کو عرض کی، تقریباً ایک سال کے بعد اس جوان کا خط ملا کہ ایک جگہ پرائیویٹ اچھی ملازمت مل گئی ہے اور گھر کا گزارہ اچھا شروع ہو گیا ہے۔

☆ ایک ڈاکٹر صاحب نے شکایت کی کہ پہلے تو انہوں نے کلینک چلایا حالانکہ ڈاکٹر صاحب بہت اچھے اور سمجھدار فریضین تھے، کلینک بدلا لیکن ہر جگہ ناکامی ہوئی۔ بندہ نے چھ چیزیں پڑھنے کو عرض کیں اور انمول خزانہ نمبر ۲ ہر وقت پڑھنے کو بتایا، اللہ تعالیٰ نے بہت فضل کیا۔

☆ ایک صاحب نے اپنا خواب بیان کیا کہ میں نے خواب میں ایک بہت بڑے بزرگ کی زیارت کی ہے جس میں انہوں نے ایک درویش کے کمالات کی تصدیق کی اور ان چھ چیزوں کو انتہائی توجہ سے پڑھنے کی تاکید کی اور فرمایا کہ یہ چھ سمندر ہیں، جتنا پڑھتے جاؤ گے کمالات کے موتی پاتے جاؤ گے، ان چھ سمندروں کو پڑھنے کے بعد کبھی بے یقینی کا شکار نہ ہونا، کیونکہ کوئی شخص بھی اگر کمال اور مراتب کے درجات کو پہنچنا چاہتا ہے تو ان چھ چیزوں کو کبھی نہ چھوڑے۔

☆ ایک صاحب نے خواب دیکھا کہ چھ چشمے ہیں اور ہر چشمے پہ بھی چھ وظائف لکھے ہوئے ہیں اور ہر وظیفے سے پانی نکل نکل کر آگے ایک نہر بن رہی ہے، اس خواب میں اپنے آپ کو بہت بیمار اور غلیل محسوس کر رہا ہوں، غائب سے آواز آئی کہ ان چشموں کا پانی پی لو وہ طے گا کہ تم گمان نہیں کر سکتے، وہ صاحب کہنے لگے میں نے عالم خواب میں ان چشموں کا پانی پیا، اتنا بیٹھا اور لذت پانی کہ میں بیان نہیں کر سکتا، جب میری آنکھ کھلی تو وہ منہاس میرے منہ کے ذائقہ میں موجود تھی۔

☆ ایک خاتون نے اپنا خواب لکھا کہ میں عرصہ گیارہ سال سے یہ وظیفہ پڑھ رہی ہوں میں اب تک اس ضمن میں کئی خواب دیکھے چکی ہوں، اس خاتون کا ایک خواب زیر تحریر ہے:

”کہنے لگیں کہ ایک بہت بڑا محل ہے، سفید بالکل سفید لیکن اس کا کہیں سے دروازہ نہیں، راستہ ڈھونڈتے ڈھونڈتے آخر کار تھک گئی، یکا یک دل میں خیال آیا کہ میں ہر فرض نماز کے بعد کچھ چیزیں پڑھتی

ہوں کیوں نہ اس مشکل میں وہ پڑھ لوں، میں نے وہ چھ چیزیں پڑھیں اس کے پڑھنے ہی محل میں چھ راستے بن گئے اور ہر دروازے کے اوپر کچھ لوگ استقبال کیلئے کھڑے تھے، جو دروازہ میرے قریب تھا میں اس دروازے سے گزری، میں نے وہاں پوچھا یہ کیا ہے تو بتایا کہ یہ ان کلمات کا کمال ہے جو تو ہر فرض نماز کے بعد پڑھتی ہے اور اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔

☆ گجرات کے ایک صاحب نے اپنا ذاتی واقعہ بیان کیا، میں نے ایک جگہ غیروں میں اپنی بیٹی کی شادی کر لی، نباہ نہ ہو سکا اور ڈیڑھ سال کے بعد طلاق ہو گئی، وہ لوگ میرے دشمن بن گئے کئی دفعہ قاتلانہ حملے کئے، وہ دراصل مجھے اور میری مطلقہ بیٹی کو قتل کرنا چاہتے تھے، میں نے آپ کے بتانے پر یہ چھ چیزیں پڑھنا شروع کر دیں، اس دن سے آج تک ان کا ہر وار خطا گیا، بلکہ ان پر اننا پڑا، ان کا جانی مالی بہت سا نقصان ہوا حتیٰ کہ پریشان اور پشیمان ہو کر انہوں نے مجھ سے دشمنی خود بخود ختم کر لی۔

☆ ایک صاحب نے اپنا واقعہ بیان کیا کہ پہلے میں غریب تھا اللہ تعالیٰ نے میرے کاروبار میں برکت عطا کی، میرے رشتہ دار اور دوست خود بخود میرے دشمن بن گئے، ایک جگہ ایک نیک صالح عامل کے پاس بیٹھا تھا، انہوں نے اپنے حساب کے مطابق بتایا کہ جادو اور تعویذ ہیں، انہوں نے کچھ تعویذ دے دیے اور پڑھنے کو بتایا میں نے وہ چیزیں پڑھنا شروع کر دیں کچھ افاقہ ہوا لیکن مستقل فائدہ نہ ہوا، اس کے بعد میں نے ایک اور عامل کی طرف رجوع کیا لیکن مستقل فائدہ نہ ہوا حتیٰ کہ حاسدوں کے تعویذ اور شرکی وجہ سے میری یادداشت ختم ہو گئی، کاروباری نقصان ہونے لگا، گھر میں بد امنی، بے سکونی اور بیماری نے ڈیرے ڈال لئے، آپ کے بتانے پر جب میں نے یہ پڑھنا شروع کیا ہے، الحمد للہ اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان کی برکت سے مجھ سے تمام اثرات ختم ہو گئے۔

قارئین کرام! ہر قسم کے جادو تعویذ اور سحر کیلئے یہ وظیفہ اکسیر اور کامل کا درجہ رکھتا ہے۔ یقین جانتے میرے چودہ سالہ تجربہ سے اس وظیفہ کے بارے میں سیکٹلز و نہیں ہزاروں مریضوں کے ایسے مسائل حل ہوئے جس میں بڑے بڑے ظالم عاملوں نے اور ساحروں نے ان کی زندگی اجیرن کر دی تھی۔ کئی لوگوں نے اپنے تجربات بیان کئے کہ انہیں نظر بد لگتی ہے اور اس نظر بد کی وجہ سے وہ طرح طرح کی بیماریوں، عوارضات، نقصان اور تکلیفوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں جب سے یہ وظیفہ پڑھنا شروع کیا ہے، نظر بد لگنا ختم ہو گئی، کئی بچوں پر نظر بد

لگنے کی وجہ سے جب اس وظیفہ کو دم کیا گیا تو وہ تندرست ہو گئے۔ ایف اے کے طالب علم نے شکایت کی، اسے نظر بد بہت جلد لگ جاتی ہے، اس کی وجہ سے تعلیمی حیران میں مبتلا ہوں، جب اسے یہ وظیفہ پڑھنے کو عرض کیا گیا تو اس کا درینہ مسئلہ حل ہو گیا۔

☆ ایک صاحب نے اپنا واقعہ بیان کیا مجھے دشمنی کی وجہ سے سندھ کے مضافات میں ایک دوست کے ہاں ایسا کھانا کھلایا گیا جس میں مہلک زہر تھا جس کا ایک لقمہ اجل کا پیغام تھا میں نے وہ کھانا کھلایا اور گاڑی میں بیٹھ کر سفر شروع کیا، ابھی آدھ گھنٹہ ہی سفر نہیں کیا تھا، سر چکرانے لگا اور منگی شروع ہو گئی، میں نے ایک آبادی میں گاڑی روکی مجھے بہت زیادہ تھکی آئی اور تمام زہر بھلا کھانا نکل پڑا، ساتھ ہی ایک کمپانڈر نما ڈاکٹر جو پرانا تجربہ کار تھا دیکھ کر کہنے لگا کہ صاحب جی آپ کو زہر دیا گیا ہے، اور یہ اتنا مہلک زہر ہے کہ میں نے آج تک کسی آدمی کو بچتے ہوئے نہیں دیکھا۔ الغرض مجھے ایک دن تکلیف ہی معمولی سی دوا استعمال کرنے کے بعد میں بالکل تندرست ہو گیا اور میرا یقین کامل ہے کہ سب کچھ ہر فرض نماز کے بعد ان چھ چیزوں کے پڑھنے کی برکات کی وجہ سے ہوا ہے۔

☆ ایک مریضہ خاتون حاضر ہوئیں، موصوفہ رونے لگیں اور بتایا کہ اس کا خاوند اسے چاہتا نہیں، ہر وقت اس سے لڑتا رہتا ہے، اس کے دوسری عورت سے ناجائز تعلقات ہیں، بہت تعویذ گنڈے استعمال کر چکی ہوں، عاجز نے یہی چھ چیزیں پڑھنے کو عرض کیں اور ساتھ انمول خزانہ نمبر ۲ کا وظیفہ ہر وقت اٹھتے بیٹھتے پڑھنے کو کثرت سے عرض کیا اللہ تعالیٰ نے اپنی شان کریمی سے اس کے مسائل حل کر دیئے اس کا گھر سکون کا گہوارہ بن گیا۔

☆ ایک صاحب کی شادی کو اٹھائیس دن ہوئے بہت نیک اور صالح آدمی تھے، اس بات پر پریشان تھے کہ دو ہفتے تو میاں بیوی کے تعلقات خوشگوار رہے، لیکن تیسرے ہفتے ناچاقی اور رنجش پیدا ہو گئی، حالانکہ بظاہر اس کا کوئی شوم سبب نظر نہیں آ رہا، وہ صاحب بہت پریشان تھے، بیوی روٹھ کر میکے چلی گئی تھی، عاجز نے انہیں دونوں وظائف پڑھنے کو عرض کئے، اللہ تعالیٰ نے اپنے نام کی برکت سے اس کا دل نرم کر دیا۔

میں نے ان چھ چیزوں کو اور خزانہ نمبر ۴ کو ایسی علاج بیماریوں میں آزما یا کہ عقل دنگ رہ گئی، ایسے مریض جو مایوس اور لا علاج ہو چکے تھے جب انہوں نے اس وظیفہ کو توجہ اور دھیان سے پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے

خزانہ غیب سے شفاء عطا فرمائی اور مریض خود حیران ہوئے۔

☆ ایک مریض لاہور کینسر ہسپتال سے ہڈیوں کے گودے کے کینسر کا علاج کر رہا تھا لیکن افاقہ نہیں ہو رہا تھا، عاجز نے انہیں علاج برقرار رکھنے اور ساتھ ہی یہ دو وظائف پڑھنے کا مشورہ دیا۔ مریض لا علاج تھا لیکن باعلاج ہو گیا حتیٰ کہ کچھ ہی عرصہ میں بہت شفایاب ہو گیا۔

☆ اس طرح کے ایک اور مریض جس کی یاداشت بالکل ختم ہو گئی تھی اور ڈاکٹروں نے اسے شیڈ فرینیا جیسا مہلک مرض بتایا تھا لیکن اسے پڑھنے کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے اسے شفاء عطا فرمائی۔

☆ ایک صاحب نے جو کہ بہت بڑے زمیندار تھے، فصل کی تباہی اور کیڑوں کی یلغار کا معاملہ بیان کیا، عاجز نے ادویات کے سپرے کے ساتھ ساتھ دو سپرے ایسے پانی کے کرنے کے بارے میں مشورہ دیا جس پر یہ چیزیں چالیس چالیس بار اور خزانہ نمبر ۲ بھی چالیس بار دم کر کے اس پانی کے سپرے کا مشورہ دیا۔ موصوف نے ایسی ہی کیا۔ بیماری کنٹرول میں بہت کامیابی ہوئی، فصل بھی حیران کن، حتیٰ کہ اس نے اپنے ایک فارم میں ادویات کی بجائے صرف اس وظیفے کا سپرے شروع کر دیا، یعنی پانی پر دم کر کے اسی کا سپرے شروع کر دیا، ہر ہفتے اس کا سپرے کیا، واقعی ریکارڈ فصل ہوئی اور لوگ حیران ہوئے لیکن دوستو! معاملہ یقین کا ہے، جتنا یقین اتنا فائدہ۔

آخر میں جناب حکیم طارق محمود چغتائی صاحب کی ایک بات بھی سنتے جائیں وہ فرماتے ہیں۔ جتنے بھی فوائد عرض کئے ہیں، یہ ان چودہ سالہ تجربات کا نچوڑ ہیں، جو عاجز نے اپنے پڑھنے کے ساتھ ساتھ دوسروں کو بھی پڑھنے کیلئے عرض کئے، لوگوں کے تجربات و مشاہدات تو بہت وسیع ہیں، ان چیزوں کی برکات ہرات ختم ہونے میں نہیں، عاجز کے پاس اتنے واقعات ہیں کہ علیحدہ مکمل کتاب بن سکتی ہے۔ یہاں مختصر اور چند واقعات تحریر کئے ہیں۔

نوٹ: قارئین کی سہولت کے لیے ہم نے مندرجہ بالا چھ وظائف اور مزید چند مجرب وظائف کو کارڈ کی صورت میں بھی شائع کیا ہے اور یہ کارڈ آپ کو کتاب کے ساتھ مفت ملے گا۔ لہذا کتاب خریدتے وقت دوکان دار سے کارڈ لینا نہ بھولیں۔ (ادارہ)

اللہ علیہ وسلم رکھا جس کے معنی "اللہ ہی یُحَمِّدُ مَرَّةً بَعْدَ أُخْرَى" جس کی بار بار تعریف کی جاتی ہے، زیادہ سراہا ہوا، زیادہ قابل تعریف" ہیں۔ یہ دونوں باتیں حضور کی ذات میں موجود تھیں۔

چند انبیاء علیہم السلام کے اسماء مبارکہ

حضرت آدم علیہ السلام، حضرت ذوالکفل علیہ السلام، حضرت یونس علیہ السلام، حضرت ادریس علیہ السلام، حضرت یوسف علیہ السلام، حضرت نوح علیہ السلام، حضرت یحییٰ علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت اسماعیل علیہ السلام، حضرت اسحاق علیہ السلام، حضرت شعیب علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت ہارون علیہ السلام، حضرت الیاس علیہ السلام، حضرت عزیز علیہ السلام، حضرت سلیمان علیہ السلام، حضرت داؤد علیہ السلام، حضرت صالح علیہ السلام اور حضرت ذوالقرنین و حضرت۔

دو منفرد ناموں کو ملا کر ایک نام بھی رکھ سکتے ہیں مثلاً محمد ابراہیم، صالح داؤد، یعقوب عیسیٰ، موسیٰ ہارون، محمد یوسف، محمد الیاس، سلیمان یوسف، محمد عزیز، محمد اسماعیل، محمد ایوب، محمد یونس۔

تین منفرد ناموں کو ملا کر ایک نام بھی رکھ سکتے ہیں مثلاً محمد ہارون یوسف، محمد ابراہیم یحییٰ، محمد ادریس زکریا، محمد یعقوب صالح، محمد آدم عیسیٰ، محمد یوسف عزیز، اسماعیل یونس ہارون۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے نام مبارک

(صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ناموں کے معنی اس لئے نہیں دئے گئے کہ ان کے ناموں کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے تائید یافتہ ہونا ہی کافی ہے)

حضرت ابو بکر صدیقؓ، حضرت عمرؓ، حضرت عثمان غنیؓ، حضرت علی المرتضیٰؓ، حضرت حسنؓ، حضرت حسینؓ، حضرت امیر معاویہؓ، حضرت طلحہؓ، حضرت زبیرؓ، حضرت عبدالرحمنؓ، حضرت سعدؓ، حضرت سعیدؓ، حضرت ابوعبیدہؓ، حضرت ارقمؓ، حضرت انسؓ، حضرت اسیدؓ، حضرت انیسؓ، حضرت اسعدؓ، حضرت معاذؓ، حضرت معوذؓ، حضرت بلالؓ، حضرت تمیمؓ، حضرت جبیرؓ، حضرت جابرؓ، حضرت جبارؓ، حضرت ضعیبؓ، حضرت حمزہؓ، حضرت حارثؓ، حضرت حبابؓ، حضرت خالدؓ، حضرت رقیعؓ، حضرت زیدؓ، حضرت زبیرؓ، حضرت زیادؓ، حضرت سالمؓ، حضرت سنانؓ، حضرت سہیلؓ، حضرت سہلؓ، حضرت سفیانؓ، حضرت شمسؓ، حضرت شجاعؓ، حضرت صفوانؓ، صہیبؓ، صبیحؓ،

☆☆☆☆

بچوں کے اسلامی نام

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ "آدی اپنے بچے کو سب سے پہلا فتح نام کا دیتا ہے اس لئے چاہیے کہ اچھا نام رکھے" دوسری جگہ ارشاد فرمایا ہے کہ "قیامت کے دن تم اپنے اور اپنے آباء کے ناموں سے پکارے جاؤ گے لہذا اچھے نام رکھو" آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ان ارشادات عالیہ سے ناموں کی اہمیت اور ناموں کے سلسلے میں والدین پر جو ذمہ داری عائد ہوتی ہے اس کا اندازہ کیا جاسکتا ہے۔

بہترین نام

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمانو! جہاں تک ہو سکے انبیاء (علیہم السلام) کے ناموں پر اپنے بچوں کے نام رکھا کرو۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے پسندیدہ نام عبد اللہ و عبد الرحمن ہیں نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بہترین نام حارث اور ہام ہیں اور حرب و مرہ جیسے نام برے ہیں۔

نام رکھنے کا صحیح طریقہ

ابوداؤد میں حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب کوئی بچہ پیدا ہو تو ساتویں دن اس کا نام رکھو، اس دن اس کے سر کے بال منڈواؤ اور عقیدہ کرو۔

ناموں سے نیک فال حاصل کرنا

اچھے ناموں سے نیک فال حاصل کرنا شریعت میں جائز قرار دیا گیا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صلح حدیبیہ کے موقع پر قریش کے نمائندہ "سہل" کی آمد پر نیک فال حاصل کی اور فرمایا کہ ہمارا کام اب آسان ہو جائے گا۔ سہل کا معنی آسانی کے ہے۔

ہمارے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام پاک خداوند تعالیٰ نے خود ہی مقرر فرمایا اور آپ کو "احمد" کہا گیا اس کا معنی "زیادہ تعریف کرنے والا" ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بزرگوں نے آپ کا نام "محمد" صلی

حضرت زینب بنت علیؑ

چند صحابیہ عورتوں کے نام

حضرت اسماء، رضی اللہ عنہا، امیہ، امامہ، ام یمن، آسیہ، آمنہ، ام ابان، ام الازہر العائشہ، امیہ، بریرہ، شہینہ، ام ثوبان، ثویبہ، جویریہ، حمیدہ، ام حبان، ام حبیب، صہبانہ، حلیمہ، ریحانہ، خنساء، خولہ، ام الدرداء، ام رومان، زریزہ، زیدہ، سائبہ، سارہ، سدیہ، سعدہ، سعیدہ، سکیئہ، ام سالم، ام ستان، سعیدہ، سمیہ، ام سیف، شیما، شمیلہ، طلحہ، عاتکہ، عمارہ، فاضلہ، فریجہ، قرۃ العین، ام کثیر، لہانہ، لبنیہ، لبنی، ماویہ، مریم، مدیحہ، نائلہ، نوار، نفیسہ، ام بانی (رضی اللہ عنہا)

چند مشہور صحابیات کے مبارک نام اور ان کے معانی

آمنہ (امن والی) اہلیہ (اعلیٰ خاندان والی) آسماء (بلند) امیہ (ارادہ) انجشہ (سٹائش، حصول) امیہ (پیار) بریدہ (ٹھنڈی) بریصہ (چمکیلی) حبیبہ (بیاری) حسانہ (خوبصورت) حلیمہ (بردبار) حمہ (سرخ آنکھ) حمیدہ (تعریف والی)

نام	معانی	نام	معانی
جمیہ	گہری دوست	ریاب	ساز
حولاء	تہذیبی	زرینہ	سونے کی چیز
خالہ	ہمیشہ	زُنیر	مالا
خلیدہ	ہمیشہ	رحیلہ	مسافرہ
ساریہ	جاری	خنساء	نہاں ہونا
ساعده	معاون	خولہ	خادمہ
سدرہ	پہری کادرخت	رائحہ	عمدہ
سکینہ	سکون والی	سدایہ	حمیدہ

طلیب، ظہیر، عمران، عمیر، عکاشہ، عباد عاصم، عثمان، عقبہ، قیس، کعب، مالک، مصعب، مظہر، مسعود، مغیث، نعمان، نعیمان، ہلال، حدیفہ، اسلم، احمر، اسامہ، اسمر، فطح، ابولبابہ، بشیر، ثوبان، جمیل، جعفر، جبیر، حسان، حبان، حماس، حماد، ضبل، ذکوان، راشد، رومان، سکران، سمعان، سالف، سوید، شرح، شریح، شہاب، زہیر، طاہر، طارق، ظفر، عباس، عمار، عقان، عبید اللہ، عبدالعزیز، عبدالنور، عبدالمجید، عظیم، عقیق، عقیل، نکراش، غالب، ماعز، مختار، محمود، مغیث، منصور، معین، میمون، نافع، نصیب، ابو ہریرہ، ہاشم، ہشام، بیار۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت کرام کے نام

ازواج مطہرات

ام المؤمنین حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا، ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، ام المؤمنین حضرت سودہ بنت زعد رضی اللہ عنہا، ام المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا، ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا، ام المؤمنین حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا، ام المؤمنین حضرت زینب رضی اللہ عنہا، ام المؤمنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا، ام المؤمنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا، ام المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا، ام المؤمنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا، ام المؤمنین حضرت ریحانہ رضی اللہ عنہا۔

صاحبزادے

حضرت قاسمؑ، حضرت عبداللہؑ، حضرت ابراہیمؑ، اور بقول بعض حضرت طیبؑ، حضرت طاہرؑ

صاحبزادیاں

حضرت زینب رضی اللہ عنہا، حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا، حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا، حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا۔

نواسے

حضرت عبداللہ بن عثمانؑ، حضرت علی بن ابی العاصؑ، حضرت حسن بن علیؑ، حضرت حسین بن علیؑ۔

نواسیاں

حضرت امامہ بنت ابی العاصؑ، حضرت رقیہ بنت عثمان ذوالنورینؑ، حضرت ام کلثوم بنت علیؑ،

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک ”احمد“ کے ساتھ نام رکھنا

الیاس احمد، تنویر احمد، تمیما احمد، حماد احمد، زکی احمد، ظفر احمد، اشتیاق احمد، نوید احمد، عدیل احمد، بصیر احمد، کامران احمد، نفیس احمد، ہشام احمد، ہمام احمد۔

معنی کے اعتبار سے اچھے نام

بچوں اور بچیوں کے معنی کے اعتبار سے اچھے نام

نام رکھنے کا طریقہ	معنی	نام
ابراہیم، ابرار احمد	نیک	ابرار
محمد احسن، احسن عثمان	نہایت اچھا	احسن
	آرزو تمنا	اشتیاق
	شیر	ارسلان
	بلند، اپنائیت کا سلوک کرنے والا	اسامہ
	تحفہ، سوغات	ارمغان
	بزرگ، عطا کردہ	اویس
	آسمان کے کنارے	آفاق
محمد بدران	چودیں کا چاند	بدران
محمد تقی، تقی احسن	پرہیزگار	تقی
تنزیل الرحمن	اتارنا	تنزیل
	تعریف	تحسین

خوش بودار پودا	سعدی	سلامت	سلامہ
بلند	سمیہ	خوش بخت	سعید
آسانی	سہلہ	صحت	شفا
خوش بو	شیمہ	خوش اطوار	شمیلہ
اوپچی	عالیہ	پاک	طاہرہ
عقل والی	عقلیہ	سفید زمین	عفراء
آبادی	عمارہ	آباد	عمیرہ
چاندی	فیضہ	شاخ	فریہ
دانا	لمبیہ	فہمیہ	لبابہ
عطیہ	نویلہ	دودھ جیسی	لبنی

اسمائے حسنیٰ کے ساتھ نام رکھنا۔

احسان اللہ، امداد اللہ، امان اللہ، انعام اللہ، انوار اللہ، انیس اللہ، اسد اللہ، برہان الحق، تنزیل الرحمن، تنویر الحق، توفیق الرحیم، ثناء اللہ، ثناء الرحمن، حماد اللہ، حفیظ الرحمن، حبیب الرحمن، حفیظ اللہ، حبیب الرحمن، ذکاء اللہ، ذکاء الرحمن، زکی اللہ، زہیب الرحمن، صفی اللہ، صفی الرحمن، ظفر اللہ، عبدالقادر، عبدالقیوم، عبدالحی، عبدالغفور، عبدالعزیز، عبدالحق، عدیل الرحمن، مجیب الرحمن، مجیب الرحیم، محبوب الرحمن، مغفور اللہ، امداد اللہ، سیف اللہ، عطاء اللہ، عبدالقادر، عبدالرحیم، کلیم الرحمن، محمود الرحمن، نور الکریم۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک ”محمد“ کے ساتھ نام رکھنا

محمد احمد، محمد تقی، محمد اکمل، محمد حسن، محمد حسین، محمد جنید، محمد حبیب، محمد حماد، محمد دانش، محمد ذکی، محمد زوار، محمد زیمان، محمد زین، محمد زکی، محمد سحیل، محمد عثمان، محمد ظہیر، محمد صبیح، محمد ظفر، محمد عربی، محمد لیب، محمد مدنی، محمد مزمل، محمد معادیہ، محمد محسن، محمد وجاہت، محمد وصی، محمد ہشام، محمد حسین، محمد یحییٰ۔

صحت، چاہت	رومان
سرسبز، تروتازہ	ریان
عاجزی سے چلنا	روید
مستی، پرہیزگار	زاہد
پاک	زکی
خوبصورتی	زین
چمکدار، روشن	زہیر
خوش بو مائل ہونا	زوار
جسے اللہ تعالیٰ یاد رکھے	زکریا
ایک چمک دار ستارہ	سہیل
نیک، مبارک	سعد
سعود الحسن، سعود معادیہ	سعود
آسان	سہل
مکمل، محفوظ	سالم
عقل مند	سدیس
مبارک لوگ	سعدان
مشہور ولی اللہ	سفیان
صلح پسند	سلیمان
ہر حال میں خوش	سکران

تقسیم	جنت کی نمبر
تنویر	روشنی، چمک، نور
ثناء،	ثناء اللہ، ثناء الرحمن
شمیر	پھل دار
جنید	نیک، عبادت گزار
حسن	خوبصورت، نیک
حسب	بزرگ، حساب لینے والا
حسین	اچھے لوگ
حسام	تلوار
حمزہ	شیر
خازن	محافظ، نگہبان
دلاور	بہادر
دانیال	عادل، منصف
دانش	شعور، دانائی
ذکی	ذہین
رافع	بلند کرنے والا
روحان	مسرتیں، خوشبوئیں
ریحان	ایک خوشبودار پودا
رہبان	پرہیزگار

نازش	ناز، فخر
نوبید	خوش خبری
وسیم	خوب صورت
ہمام	بلند ہمت
یاسین	آنحضرت ﷺ کا لقب
یا زان	ارادہ رکھنے والا
یزدانی	ربانی، خدائی
افراہیم	ثمر آور، نتیجہ خیز
شریح	لبی عمر والا، ایک مشہور فقہ کا نام
شہسوار	باز شاہوں کے لائق
شیبان	مشہور ولی کا نام

بچیوں کے نام

نام	معنی	نام	معنی
انیسہ	ہمدرد، محبت رکھنے والی	بابرہ	شیرنی
آمنہ	امانت والی	تبسم	مسکراہٹ
اذفیہ	برگزیدہ، عزت والی	تمنا	آرزو
آفرین	مرحبا، حسین، تعریف	ثروت	دولت
اذکیہ	زیرک، معاملہ فہم	ثروانہ	دولت مند

سرمد	ہمیشہ، دائم
شیراز	انتظام، بندوبست
صفی	پاک، خلص دوست
صعود	بلندی پر چڑھنا
صیب	سرخ، سرخی مائل
حنان	بہادر، دلیر
طیب	پاک
طاہر	محمد طیب، طیب عثمان
طلیحہ	محمد طاہر، طاہر حسن
عباد	پاک صاف
عباس	کافذ کا ایک ورق
عمر	بہت عبادت گزار
عمار	عبداللہ، عباد الرحمن
عمیر	شیر
عاکف	محمد عباس، معاویہ عباس
عمان	زندگی
فیصل	بنانے والا
فیصل	بھرا ہوا، معمور
ماہیر	گوشہ نشین
نبیل	حفاظت، گہرا سمندر
	محمد فیصل، شاہ فیصل
	حاکم
	دلیہ، بہادر
	نیک، باشعور

عمدہ، پسندیدہ	نفیسہ	بلند و بالا، روشن	سامیہ
ستارہ	نجمہ	صبح کا وقت	سویرا
نرالا پن	ندرت	خوب صورت، حسین	سہیرہ
آب حیات	نوشابہ	مصحور کن، جادو بھری	سحرش
ہمراز عورت	نجیہ	شہزادی	ساریٹا
اطمینان	نشا	عزیز کی طرح خوش بودار	عزیزین
دل آویز، نازک	نازین	ہوشیار	عفرین
پرست	نوشا	غور و فکر	عبرہ
سمندر کی شہزادی	نورین	عبادت گزار	عمارہ
دل آویز	نازنین	انعام	عطیہ
عزت، خوبصورتی	وجاہت	سردار، رہنما	عریفہ
شریف، عمدہ	واسفہ	دلہن	عروسہ
گمن پچی	ولیدہ	دلہن	عریبہ
حسین، سوتلی	وسیمہ	خوب صورت لڑکی	فاریہ
ایک مبارک پرندہ	ہما	خوش و خرم	فریحہ
پرست	ہانیہ	نرم و نازک	کولل
زبردست	ہانکہ	بہشت کی نہر	کوثر
پرست	ہانیہ	شعاع	کرن
خوشحال	یسری	کفالت کرنے والی	کفیلہ

قد و قیمت	شمن	طاققور، قوی	ارما
خوبصورت	حور	چاہت کرنے والی	آنسہ
حسین	حمیراء	حسین، خوبصورت	الینا
مضبوط	رزینہ	طاققور، قوی	ارمین
شہزادی	رینا	صلح	ارینا
چادر	رداء	ہدایت دینے والی	امیہ
فولاد، لوہا، آہن	روبین	رہنما، پیشوا	امامہ
صبر کرنے	زہیدہ	کنارہ، انتہاء	اقصی
زینس	زرین	خوش و خرم	انوشہ
اللہ تعالیٰ کا تحفہ	زوبیہ	بہت قیمتی	انمول
گولڈن، سنہری	زرینہ	آرام دینے والی	ایگی
منور، روشن، چمکیلی	زہیرہ	آرزو، خواہش	ایمل
صبح کی روشنی	نورالسمیر	بینائی	بصیرت
سیر کرنے والی	سائمہ	نیک	بریہ
روشنی، چمک	نور	بیدار، ہوشیار	ساہرہ
قابل تعظیم	نورین	حسین جسم والی	سامہ
ناز، فخر	نازش	نیک	سعدیہ
خوبصورت، سمجھدار	نبیلہ	مطمئن، پرسکون	سرینا
میٹھی، شیرین	نوشین	داستان سنانے والی	سمیرہ

چنبیلی کا پھول	یاسمین	پاکیزہ	مریم
دولت مندی	یسارت	سفید رنگ کی عورت	ماریہ
نئیس عورت	یاسرہ	قابل تعریف	مائزہ
		بہت خوش	مریحہ
		شہزادی	میرا

بچوں کے چند خوبصورت نام

محمد عکاشہ، محمد حذیفہ، محمد عثمان، عثمان ذوالنورین، محمد ذوالکفل، محمد انیال، حسن بصری، اولیس
قرنی، محمد ایمان، نورالایمان، محمد عمر علی، ابوبکر صدیق، حسن معاویہ، محمد ارسلان، محمود الحسن، محمد تقی، محمد عزیز،
محمد طلحہ، حماد، عباد، عمیر، عبدان۔

(ماخوذ از: راہنمائے اسلامی نام اور بچوں کے اسلامی نام)



حضرت مولانا مہدی القاسمی برحق رحمہ اللہ

یہ دنیا دارالاحتمان ہے۔ دنیا بنانے والا انسانوں کو اسے کبھی آتا ہے اور کبھی نہ لکھ، آرام و کام، راحت و مشکلات اور خوشحالی و بدحالی کسی کی طرف سے آتی ہے۔ اور اصل مقصود امتحان ہے۔ خوشحالی اور راحت و سکھ میں شکر اور مشکلات و بدحالی میں ہیر (استحصال کے ساتھ ساتھ حق کی رستی کو مہیو جلی سے پکڑے رہنے، اسی سے بڑے رہنے اور اسی سے بچنے رہنے) کا حکم ہے۔

مشکلات و مصائب بھی اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے، کیوں کہ اس دوران بہت سے بت لوٹ جاتے ہیں، اور انسان خاص اللہ کو پکارنے لگتا ہے اور اسی کا بھوجاتا ہے۔ گویا مصائب و مشکلات توحید کی طرف واپس پلٹنے کا عنوان ہیں۔

اسلاف کرام اور اللہ کے نیک بندے، مسلمانوں کو اللہ ہی کے ساتھ جوڑنے کے لیے قرآن حکیم اور احادیث طیبہ سے کچھ وظائف اور دواؤں کو لاتے رہے ہیں۔ ماضی قریب کے بعض بندگان حق اور خاصان الہی کے عملیات و وظائف مولانا مہدی القاسمی نے ترتیب دیے ہیں اور مولانا انعام الرحمن شاہنگوی نے ان پر نظر ثانی کی ہے۔ جسے شیخ الطہیر ولدہ رت حضرت علامہ ڈاکٹر سید شریف علی شاہ المدنی مدظلہ العالی نے پسند فرمایا۔

”عملیات“ کے عنوان پر کتابیں باعموم ظاہری حسن اور حسن طہارت سے مبرا ہوتی ہیں۔ مگر حق یہ ہے کہ ”عملیات“ کا بڑا ان دونوں حوالوں سے سب پر فائق ہے اس عنوان پر اس سے خوبصورت کتاب ہماری نظر سے نہیں گزری۔ اس کتاب کا ظاہری حسن ہی نہیں بلکہ باطن (کتاب کا مواد) بھی بہت ہی موثر ہے۔ ورنہ حقیقہ اور عملیات سے تعلق رکھنے والوں کے لیے بہت ہی کارآمد ہے۔

درود و وظائف و دعاؤں کے لیے بہت ہی کارآمد ہے۔

پیشہ سانی، نوشتہ مولانا

مولانا مہدی القاسمی برحق رحمہ اللہ

درود و وظائف و دعاؤں کے لیے بہت ہی کارآمد ہے۔

مولانا مہدی القاسمی برحق رحمہ اللہ

درود و وظائف و دعاؤں کے لیے بہت ہی کارآمد ہے۔